www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۹

زَالَ اور مَازَالَ

۱۔ زَالَ کے لفظی معنی ہیں زائل ہوگیا، ختم ہوگیا، مٹ گیا، جاتا رہا۔

۲۔ مَازَالَ میں مَا | نافیہ | ہے جس کے معنی ہیں۔ زائل نہیں ہوا۔
ختم نہیں ہوا، نہیں مٹا، یعنی ہمیشہ رہا۔ مستقل رہا۔

۳۔ مَازَالَ، فِعل کے استمرار کو بیان کرتا ہے۔

۴۔ زَالَ کے ساتھ | مَا | کے بجائے | لَا | اور دوسرے حروف نفی بھی استعمال ہوتے ہیں۔

۵۔ کبھی حَرفِ نَفی، حذف بھی ہوجاتا ہے۔ صرف زال استعمال ہوتا ہے۔
جیسے زَالَ عَنْهُ مُلْكُهُ (اُس سے، اُس کی سلطنت، جاتی رہی۔)

۶۔ زَالَ، نَاقِص اور تام دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

مَا زَالَ نَاقص کی مثال

مَازَالَ الْعَدُوُّ | نَاقِمًا | دشمن ابھی تک انتقام میں ہے۔
(یعنی دشمن کے انتقام کا جذبہ ابھی زائل نہیں ہوا۔)

زَالَ تَام کی مثال

زَالَ التَّاجِرُ بِضَاعَتَهُ زَيْلًا۔ تاجر نے، اپنا سامان، صحیح طریقے سے نکال دیا۔
(یعنی بیچ دیا، ختم کردیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی مثالیں

۱۔ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ (الانبیاء: ۱۵)

"اور وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کھلیان کر دیا۔ زندگی کا ایک شرارہ تک ان میں نہ رہا۔"

۲۔ (وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ، فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ)

"اور اس سے پہلے حضرت یوسفؑ، تمہارے پاس بَیِّنَات لے کر آئے تھے۔ مگر تم ان کی لائی ہوئی تعلیمات کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہے۔"

۳۔ (وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ) (المائدۃ: ۱۳)

"اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ البتہ بہت کم لوگ ان میں سے اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔"

۴۔ (وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا)

"اگر ان کا بس چلے تو، یہ تم سے مستقل لڑتے ہی جائیں گے، یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔"

۵۔ مَا زِلْنَا نَرٰى عَجَائِبَ خَلْقِ اللّٰهِ۔ ہم ہمیشہ، اللہ کی مخلوقات کے عجائبات دیکھتے رہے۔

۶۔ دُعا کی مثال :۔

لَا زِلْتُمْ سَالِمِيْنَ "تم ہمیشہ سلامت رہو۔"

(یہ فِعل مَاضِی ہے لیکن ترجمہ مضارع کا کرتے ہیں۔ مَا کی جگہ لَا استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷

بَرِحَ اور مَابَرِحَ

۱۔ بَرِحَ یَبْرَحُ ، اِبْرَحْ ، بَرْحٌ (باب سَمِعَ) کے لفظی معنیٰ ہیں، ہٹنا، جدا ہونا، ٹل جانا، زائل ہونا، ترک کر دینا، چھوڑنا۔

۲۔ بَرِحَ ، مائے نافیہ کے ساتھ مل کر (مَا بَرِحَ) فعل کے استمرار، دوام اور ہمیشگی کو بیان کرتا ہے۔

۳۔ بَرِحَ کے ساتھ، ما کے بجائے حُرُوف نفی لَا اور لَنْ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

۴۔ بَرِحَ ، ناقِص اور تامّ ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

لَا بَرِحَ ناقص کی مثال

لَا تَبْرَحْ **مُجْتَهِدًا**

(سخت محنت، کبھی ترک نہ کرنا، یعنی مستقل محنت کرتے رہنا)

بَرِحَ تامّ کی مثال

بَرِحَ عَنَّا الْخَطَرُ (ہم سے، خطرہ، ٹل گیا۔)

قرآنی مثالیں

۱۔ ﴿ **فَلَنْ أَبْرَحَ** الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ ﴾ (یوسف : ۸۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اب تو میں، ہرگز یہاں سے (اس زمین سے) نہ جاؤں گا، جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں۔"

۲- (لَآ أَبۡرَحُ حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا)

"حضرت موسیٰؑ نے کہا) میں (اپنا سفر) ختم نہ کروں گا جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں، ورنہ میں ایک زمانہ دراز تک چلتا ہی رہوں گا۔"

۳- (قَالُواْ لَن نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عَٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرۡجِعَ إِلَيۡنَا مُوسَىٰ)

(طٰہٰ: ۹۱)

(بنی اسرائیل) نے کہا: ہم مستقل اسی (سامری کے بت) کی پوجا کرتے رہیں گے جب تک حضرت موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۷

فَتِئَ اور مَا فَتِئَ

۱۔ فَتِئَ، یَفْتَؤُ، إِفْتَاً، فَتْأً، (باب سَمِعَ سے) کے لفظی معنیٰ بھولنے اور رک جانے کے ہیں۔

۲۔ فَتِئَ، | مائے نافیہ | کے ساتھ مل کر (مَا فَتِئَ) فعل کے اِسْتِمْرار، دَوَام اور ہمیشگی کو ظاہر کرتا ہے۔

۳۔ یہ صرف فعل مَاضِی اور فِعْلِ مُضَارِع کے صیغوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ فَتِئَ کبھی نَاقِص اور کبھی تَام، استعمال ہوتا ہے۔

مَا فَتِئَ نَاقِص کی مثال

مَا فَتِئَ الْخَطِیْبُ | مُتَکَلِّمًا |

(مقرر نے گفتگو ختم نہیں کی یعنی مقرر نے تقریر جاری رکھی۔)

مَا فَتِئَ تَامّ کی مثال

| فَتِئَ | الصَّانِعُ عَنْ شَیْءٍ (کاریگر، ایک چیز کے بارے میں بھول گیا۔)

(یہاں فَتِئَ بھول کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔)

قرآنی مثال

(قَالُوا تَاللّٰهِ | تَفْتَؤُا | تَذْکُرُ یُوْسُفَ حَتّٰی تَکُوْنَ حَرَضًا) (یوسف : ۸۵)

"حضرت یعقوبؑ کے دوسرے بیٹوں نے کہا: خدارا! آپ تو بس یوسف ہی کو یاد کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ (آپ اس غم میں) اپنے آپ کو گھلا دیں گے۔"

یہاں | تَفْتَؤُا | نہ بھولنے یعنی مستقل یاد کیے جانے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

اس مثال میں، "لَا" برائے نفی محذوف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۷

اِنْفَکَّ اور مَا اِنْفَکَّ

۱۔ اِنْفَکَّ کے لفظی معنی ہیں۔ کھل گیا، جدا ہو گیا۔

۲۔ یہ لفظ [مائے نافیہ] کے ساتھ مل کر اِسْتِمْرَار، دَوَام اور ہمیشگی کے معانی دیتا ہے۔

۳۔ مَا اِنْفَکَّ، کے معنی ہیں۔ نہیں کھلا، جڑا رہا، جدا نہ ہوا۔

۴۔ یہ لفظ بھی، نَاقِص اور تَامّ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

مَا اِنْفَکَّ نَاقِص کی مثال

مَا انْفَکَّ الطَّقْسُ [مَا طِرًا]

موسم، بارش سے آزاد نہیں ہوا یعنی بارش بدستور جاری ہے۔

اِنْفَکَّ تَامّ کی مثال

اِنْفَکَّتْ مَشَاکِلُ الْمِنْطَقَةِ علاقے کی مشکلات، حل ہو گئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۷

لَیْسَ

۱۔ لَیْسَ ، فعل مَاضی کے طور پر آتا ہے۔ مُضَارِع اور أَمْر میں نہیں آتا۔
جیسے : لَیْسَ ، لَیْسَتْ ، لَیْسُوا ، لَسْتَ ، لَسْتُمْ ، لَسْتُنَّ ۔

۲۔ لَیْسَ ، فعل مَاضِی ہوتے ہوئے ، زَمَانہ حال میں ، کسی جملے کے مثبت مضمون کی نفی کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے۔

لَیْسَ الْقِطَارُ مُقْبِلًا (ٹرین نہیں آئے گی۔ ٹرین نہیں آنے والی)

۳۔ لَیْسَ کبھی إِستثناء کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے

جَاءَ الْقَوْمُ لَیْسَ زَیْدًا (لوگ آئے ، مگر زید نہیں۔)

ایسی صورت میں مُسْتَثْنٰی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جیسے یہاں زَیْدًا

۴۔ لَیْسَ ، فِعل تام کے طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ صرف اور صرف فِعل نَاقِص کے طور پر مستعمل ہے۔

۵۔ لَیْسَ کے مَفْعُول پر ، حَرفِ جَرّ بِ داخل ہونے سے ، وہ مَکْسُور ہو جاتا ہے۔
لیکن معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

مَجْرُور مفعولوں کی چند قرآنی مثالیں ، ملاحظہ کیجیے۔

بِ کی وجہ سے ، لَیْسَ کے مجرور مفعول کی مثالیں

۱۔ (وَأَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ) (آل عمران : ۱۸۲)
" اللہ اپنے بندوں کے لیے ، بالکل ظالم نہیں ہے۔"

۲۔ (لَیْسَ بِأَمَانِیِّکُمْ وَلَا أَمَانِیِّ أَهْلِ الْكِتَابِ) (النساء : ۱۲۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(انجام کار) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف) ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔

۳۔ (لَيْسَ **بِخَارِجٍ** مِّنْهَا) (الانعام: ۱۲۲)

"ان میں سے، نکلنے والا نہ ہو" (جو ان تاریکیوں سے نکل نہیں سکتا)

۴۔ (قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ **بِي** سَفَاهَةٌ) (الاعراف: ۶۷)

"حضرت ہودؑ نے کہا! اے برادرانِ قوم، میں بے عقلی میں مبتلا نہیں ہوں۔

۵۔ (أَلَيْسَ اللّٰهُ **بِكَافٍ** عَبْدَهُ؟) (زمر: ۳۶)

"کیا اللہ، اپنے بندے کے لیے، کافی نہیں ہے؟"

۶۔ (أَلَيْسَ اللّٰهُ **بِعَزِيزٍ** ذِي انْتِقَامٍ؟) (زمر: ۳۷)

"کیا اللہ تعالیٰ، زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟"

۷۔ (أَلَيْسَ هٰذَا **بِالْحَقِّ**) "کیا یہ حق نہیں ہے؟" (الاحقاف: ۳۴)

۸۔ (أَلَيْسَ ذٰلِكَ **بِقَادِرٍ** عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى؟) (القیامہ: ۴۰)

کیا وہ، مرنے والوں کو، زندہ کرنے پر، قادر نہیں ہے۔

۹۔ (أَلَيْسَ اللّٰهُ **بِأَحْكَمِ** الْحَاكِمِيْنَ؟) (التین: ۸)

کیا اللہ، سب حاکموں سے، بڑا حاکم، نہیں ہے"

لَيْسَ کی مختلف صورتیں

۱۔ (**لَيْسُوْا** سَوَاءً مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) (آل عمران: ۱۱۳)

"سارے اہل کتاب، یکساں نہیں ہیں"

۲۔ (فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا **لَيْسُوْا** بِهَا بِكَافِرِيْنَ) (الانعام: ۸۹)

"یہ نعمت) اب ہم نے، ایک ایسی قوم کو، سونپ دی ہے جو اس نعمت کی منکر نہیں ہے"

۳۔ (وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ أَلْقٰى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ **لَسْتَ** مُؤْمِنًا) (النساء: ۹۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(اے اہلِ ایمان) اس شخص کو، جو تمہیں پہلے سلام کر کے ملے، یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔"

۴۔ (وَأَشْهَدَهُمْ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ **أَلَسْتُ** بِرَبِّكُمْ ؟

"اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بناتے ہوئے پوچھا تھا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟"

۵۔ (لَسْتُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ حَتَّىٰ تُقِيمُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنجِيلَ) (المائدۃ: ۶۸)

"(اے اہلِ کتاب) تم ہرگز کسی اصل پر نہیں ہو، جب تک تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو۔"

۶۔ (وَمَن **لَّسْتُمْ** لَهُ بِرَازِقِينَ) (الحجر: ۲۰)

"اور ان کے لیے بھی، جن کے تم رازق نہیں ہو۔"

۷۔ (يَا نِسَاءَ النَّبِيِّ **لَسْتُنَّ** كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ) (الأحزاب: ۳۲)

(اے نبی کی بیویو) تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

خلاصہ خبرِ افعالِ کون وماولا

یہاں خلاصے میں مولانا حمید الدین فراہیؒ کی نظم تُحْفَةُ الْإِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔

کَانَ اور صَارَ، أَصْبَحَ، أَضْحٰی ——— ظَلَّ، أَمْسٰی وَبَاتَ نیز دِگر

مِثْلِ مَا انْفَكَّ، مَا بَرِحَ، مَا زَالَ ——— مَا فَتِئَ، لَيْسَ، مَادَامَ کی خبر

ہوگی **منصوب** کیونکہ یہ اَخبار ——— ہیں **مَفَاعِیل** پیش اَہلِ نظر

مثلاً کَانَ خَالِدٌ **فَهِمًا** ——— یا کہ صَارَ السَّعِیدُ **مِثْلَ** عمر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہواں باب

سبق نمبر ۴۷

لَا النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ (لَا لِنَفْيِ جنس)

۱۔ لَا لِنَفْيِ جنس، مُطلق نفی کے لیے آتا ہے۔ یعنی جس چیز یا جس جنس پر بھی داخل ہوتا ہے۔ اُس جنس پر لاگو حکم کا سرے سے انکار کرتا ہے۔

۲۔ لَا وہ "حرف نفی" ہے جو نَکِرَہ إِسْمِ مُبْتَدَاء کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ مثلاً

۱۔ لَا سُرُورَ دَائِمٌ "کوئی خوشی، ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔"

۲۔ (لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ) (البقرۃ : ۲۵۶) "دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔"

۳۔ لَا تِلْمِيْذَ حَاضِرٌ (کوئی طالب علم، حاضر نہیں ہے۔)

۴۔ لَا رَجُلَ جَالِسٌ فِي الطَّرِيْقِ "راستے میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے۔"

اوپر کی مثالوں میں، لَا کے بعد آنے والے تمام أَسْمَاء نَكِرَہ ہیں۔

۳۔ جب لَا کے بعد إِسْمِ مَعْرِفَہ ہو یا "لَا" اور اس کے اسم کے درمیان فصل ہو تو ایسی صورت میں وہ إِسْم مَرْفُوع ہی رہے گا اور ایک دوسرا اور "لَا" اور اس کا اسم ضروری ہوگا۔ دو "لَا" کی مثالیں یہ ہیں۔

۱۔ لَا الْمَرْأَةُ كَسْلَانَةٌ وَ لَا الْبِنْتُ "نہ عورت کاہل ہے اور نہ لڑکی"

۲۔ لَا فِيهَا غَوْلٌ وَ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ (الصافات : ۴۷)

"اس (شراب) سے نہ ان کے جسم کو کوئی ضرر ہوگا اور نہ ان کی عقل اس سے خراب ہوگی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حرفِ نفی "لَا" کے بعد مرکب إضافی ہو تو مُضاف، مَنصُوب ہو گا۔

۱۔ لا | صَاحِبَ خَيْرٍ | مَذْمُومٌ

"کوئی صاحب خیر، لائق مذمت نہیں"

۲۔ لا | شَاهِدَ زُورٍ | مَحْبُوبٌ "کوئی جھوٹی گواہی دینے والا، پیارا نہیں ہوتا"

۵۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں، لائے نفی جنس میں نصب کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

۱۔ اگر لَا پر، حَرْفِ جر آئے۔ جیسے

إِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ | بِلَا رِيشَةٍ | "میں نے، نوک کے بغیر، قلم خریدا"

۲۔ اگر اِسْم اور خَبَر دونوں نَکِرَہ ہوں اور دو لا موجود ہوں۔

جیسے | لَا زَيْدٌ | فِي الدَّارِ | لَا عَمْرٌو | "گھر میں زید ہے اور نہ عمرو"

نوٹ: عَمْرٌو، کے آخر میں لکھا گیا واؤ، لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

۳۔ جب لا اور اِسْم کے درمیان | فَصْل | ہو

جیسے لا | فِي | حَدِيقَةٍ صِبْيَانٌ وَلَا بَنَاتٌ "باغ میں نہ بچے ہیں اور نہ لڑکیاں"

۶۔ حَرْفِ نفی لَا، مَا بَعْد اِسْم کو، تین شرطوں کے ساتھ مَنْصُوب، کرتا ہے۔

۱۔ اگر مُبْتَدَاء اور خَبَر دونوں نَکِرَہ ہوں۔

۲۔ اِسْم پہلے اور خَبَر بعد میں ہو۔

۳۔ لَا کے بعد، کوئی حَرْفِ جر نہ آیا ہو۔

۷۔ لَا کبھی، تنوین کے ساتھ مَنْصُوب | شِبْه مُضَاف | کی صورت میں آتا ہے۔

جیسے ۱۔ لَا | رَاكِبًا فَرَسًا | فِي الطَّرِيقِ (کوئی گھڑسوار، راستے میں نہیں ہے۔)

۲۔ لَا | مُسْرِفًا | فِي مَالِهِ مَحْمُودٌ

۲۔ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا، کوئی شخص پسندیدہ نہیں ہوتا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نفیِ جنس کی مثالیں

۱۔ لَا رَیْبَ فِیْہِ "اس میں کوئی مشکوک چیز نہیں"

۲۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ "قبولیت دین کے لیے کوئی زبردستی نہیں"

۳۔ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ۔ "آج کوئی بچانے والا نہیں۔

۴۔ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ۔ "آج تم پر کوئی مواخذہ نہیں"

۵۔ (لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ) (الانفال: ۴۸)

"لوگوں میں سے آج تم پر کوئی غالب نہیں ہوسکتا"

۶۔ اَلتَّآئِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ

"گناہوں سے توبہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے، جس کا کوئی گناہ ہی نہیں"

۷۔ لَا طَاعَۃَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ الْخَالِقِ۔ (صحیح ابن حبان)

"خالق کی نافرمانی میں، مخلوق کے لیے، کوئی اطاعت نہیں ہے"

۸۔ لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَتَیْنِ ..... (صحیح ابن حبان)

"رشک جائز نہیں ہے، مگر دو لوگوں پر....."

۹۔ لَا شِغَارَ فِی الْاِسْلَامِ۔ (صحیح ابن حبان)

"اسلام میں ادلے بدلے (وٹہ سٹہ) کی شادی (جائز) نہیں"

۱۰۔ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ۔ (صحیح ابن حبان)

"جس نے اُمّ القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں"

۱۱۔ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ وَّ شَاھِدَیْ عَدْلٍ۔ (صحیح ابن حبان)

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح جائز نہیں۔

۱۲۔ لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ۔ (صحیح ابن حبان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"فتح مکہ کے بعد (دارالاسلام کی طرف) ہجرت (کی ضرورت) نہیں رہی۔"

۱۳۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

"اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔"

۱۴۔ لَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ۔ (صحیح ابن حبان)

"روزوں میں وصال جائز نہیں یعنی مسلسل روزے رکھنا۔"

۱۵۔ لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (صحیح ابن حبان)

"اس کا ایمان نہیں، جو امانت دار نہیں، اور اُس کا دین نہیں، جو عہد کا پابند نہیں۔"

۱۶۔ لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ

"گھر میں کوئی مرد نہیں۔"

۱۷۔ لَا غُلَامَ رَجُلٍ حَاضِرٌ۔

"آدمی کا کوئی نوکر، حاضر نہیں۔"

۱۸۔ وَلَوْ تَرٰى إِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ (سبا: ۵۱)

"کاش تم دیکھو انہیں اُس وقت، جب یہ لوگ گھرائے پھر رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔"

نوٹ:۔

۱۔ مندرجہ بالا مثالوں میں مذکورہ تمام احادیث، صحیح ابن حبان سے نقل کی گئی ہیں۔

۲۔ لانفی جنس کی خبر، عموماً محذوف ہوتی ہے، جیسا کہ آپ نے مندرجہ بالا اکثر مثالوں میں ملاحظہ کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۷

اِسمِ مستثنیٰ کا اِعْراب

۱۔ مُسْتَثْنیٰ مِنْہُ

کسی جماعت، گروہ، مجموعہ، یا کل تعداد کو **مُسْتَثْنیٰ مِنْہُ** کہتے ہیں۔
جس کی تعداد، حالت یا حکم سے، مُسْتَثْنیٰ کو (جزوی تعداد کو) الگ کیا جائے۔

۲۔ حرف استثنا **إِلَّا** (Except) حرف إِسْتِثْنَا، ہے۔ یہ حرف، اپنے بعد آنے والے اِسْم کو، اپنے سے پہلے آنے والے اِسم کے حکم سے، الگ کرتا ہے۔

دیگر حروف استثناء: إِلَّا کے علاوہ، غَيْرَ، سِوٰی، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَا خَلَا مَا عَدَا، لَيْسَ اور لَا يَكُونُ بھی حُرُوفِ إِسْتِثْنَا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔

۳۔ مُسْتَثْنیٰ :۔ مُسْتَثْنیٰ، وہ مَنْصُوب إِسْم ہے، جو إِلَّا کے بعد آئے اور جس میں وہ حالت حُکْم، صفت، یا کیفیت نہ پائی جائے، جو کُل جماعت، گروہ یا مجموعے میں پائی جاتی ہو، مثلاً

كُلُّ تِلْمِيْذٍ نَاجِحٌ إِلَّا رَشِيْدًا

ہر شاگرد، کامیاب ہے، بجُز رشید کے

اس مثال میں (۱) كُلُّ تِلْمِيْذٍ (ہر شاگرد)، **مُسْتَثْنیٰ مِنْہُ** ہے اور مُبْتَدَاء ہے

(۲) نَاجِحٌ خَبَر ہے۔ (۳) إِلَّا **حَرْفِ إِسْتِثْنَا** ہے۔

(۴) رَشِيْدًا، مَنْصُوب إِسْم ہے اور **مُسْتَثْنیٰ** ہے۔

۴۔ إِسْم مُسْتَثْنیٰ، دو شرطوں کے ساتھ ہی، مَنْصُوب ہوگا۔

۱۔ جب جُمْلَہ مُثْبَت ہو (یعنی مَنْفِی جملہ نہ ہو۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اور جملے میں مُستَثنیٰ مِنہُ، موجود ہو۔

۵۔ اگر جملہ منفی ہو اور اِلّا سے اس کا تعلق نہ ہو تو مُستَثنیٰ کا اِعراب حسب موقع (مَرفُوع، مَنصُوب یا مجرور) ہوگا۔ جیسے

۱۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (کوئی خدا نہیں ہے، مگر اللہ)

یہاں اللّٰہُ، اگرچہ اِلّا کے بعد آیا ہے لیکن مَنصُوب نہیں ہے بلکہ مَرفُوع ہے۔ اس لیے کہ یہ منفی جملہ ہے۔

یاد رہے کہ اس مثال میں، اِلّا، غیر کے صفتی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اِلّا، کبھی منفی جملے کے بعد حَصر کے لیے آتا ہے۔

ایسی صورت میں بھی مُستَثنیٰ مَرفُوع ہی رہے گا۔

جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ "زید ہی نے مارا"

۳۔ اِلّا کے بعد حَرفِ جر آئے اور پھر اس کے بعد اِسمِ مُستَثنیٰ آئے تو ایسی صورت میں بھی مُستَثنیٰ، مَنصُوب نہیں ہوگا، بلکہ مَجرُور ہوگا۔ جیسے، لَا عِلمَ اِلَّا بِالْجُھدِ "کوشش کے بغیر، کوئی علم حاصل نہیں ہوتا۔"

(یہاں حَرفِ جَر بَاء کی وجہ سے اِسمِ مُستَثنیٰ، جُھدِ مَجرُور ہے۔

۶۔ اِلّا ہمیشہ بِجُز یا سوائے کے معانی میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھار صفت کے طور پر علاوہ (In Addition to) کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی اِلّا کے بعد کا اِسم، مَنصُوب نہیں ہوتا۔ جیسے۔

۱۔ لِی رِجَالٌ اِلَّا رِجَالُکَ میرے آدمی، تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں۔

۲۔ لَوْ کَانَ فِیْھِمَا اٰلِھَۃٌ اِلَّا اللّٰہُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء: ۲۲)

"اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے علاوہ، دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں (زمین و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان) کا نظام بگڑ جاتا۔"

۷۔ کبھی إِلَّا مگر (But) کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی إِلَّا کے بعد کے اِسْم کا أَعْرَاب، حسب موقع ہوگا۔

جیسے: لَا الرَّجُلُ قَاطِعٌ | إِلَّا شَجَرَةً |

"آدمی کاٹنے والا نہیں ہے، مگر ایک درخت"

(یہاں شَجَرَةً، چونکہ مَفْعُوْل بِهٖ ہے: اس لیے مَنْصُوْب ہے۔ إِلَّا کی وجہ سے نہیں۔ علاوہ ازیں اس جملے میں مُسْتَثْنٰی مِنْهُ کا وجود بھی نہیں ہے۔)

۸۔ بعض اوقات، اِسْمِ مُسْتَثْنٰی، فَاعِل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بحَیْثِیَّتِ فَاعِل وہ مَرْفُوْع ہو سکتا ہے اور بحیثیت مُسْتَثْنٰی مَنْصُوْب دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

جیسے جَاءَ الْقَوْمُ | إِلَّا زَيْدًا | یا جَاءَ الْقَوْمُ | إِلَّا زَيْدٌ |

(سب لوگ آئے لیکن زید نہیں آیا۔) دراصل یہاں 'قَوْم' کا بَدَل، 'زَيْدٌ' ہے۔

۹۔ اگر مُسْتَثْنٰی مِنْهُ مَحْذُوْف ہو تو لازماً وہ بحیثیت فَاعِل مرفوع ہوگا۔

جیسے مَا جَاءَ | إِلَّا زَيْدٌ |

(زید کے علاوہ کوئی نہیں آیا۔) یہاں 'قوم' مَحْذُوْف ہے۔

إِنْ نَافِيه کے ساتھ إِلَّا کا استعمال

۱۔ بعض اوقات جملے کے شروع میں، إِنْ نَافِيه (نہیں) ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد إِلَّا استعمال ہوتا ہے اور إِلَّا کے بعد کا اسم مرفوع ہوتا ہے۔

❖ یاد رکھیے کہ یہ | إِنْ شرطيه | نہیں ہے۔ بلکہ | إِنْ نَافِيه | ہے۔ اور یہ بطور حرف نفی، لَا اور مَا کی طرح، استعمال ہوتا ہے۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ) (التکویر: ۲۷)

"نہیں ہے یہ، مگر تمام کائنات کے لیے ایک نصیحت"

یعنی یہ تو تمام کائنات والوں کے لیے ایک نصیحت ہی ہے۔

۲۔ (إِنْ هُوَ إِلَّا رَجُلٌ بِهِ جِنَّةٌ) (المؤمنون: ۲۵)

"نہیں، بس اس آدمی کو ذرا جنون لاحق ہوگیا ہے"

۳۔ (إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ) (النجم: ۴)

"یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے"

۴۔ (إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا) (النجم: ۲۳)

"دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام"

۵۔ (إِنْ أَنتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا) (ابراهیم: ۱۰)

"نہیں ہو تم، مگر ویسے ہی انسان جیسے ہم ہیں"

۶۔ (إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ) (الانعام: ۷)

"وہ یہی کہتے کہ یہ تو صریح جادو ہے"

۷۔ (وَ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ) (الانعام: ۱۴۸)

"اور تم لوگ نری قیاس آرائیاں کرتے ہو"

مُستثنٰی کے منظوم قواعد

آڑ تبدیلِ بدل ہے مستثنیٰ — چند شکلیں ہیں، خارج اس سے مگر

قولِ مُثبت سے گر ہو مستثنیٰ — یا مقدّم یا ہو غیر اگر

نصب واجب ہے بیک مستثنیٰ — مِنْهُ کا ذکر آئے اور اس پر

قول منفی ہو تو روا ہے نصب — بدلیت اگرچہ ہے بہتر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے مَا فِی جِوَارِنَا اِلَّا **حَامِدٌ** وَّالسَّعِیدُ وَابنُ عُمَر
یاکہ اَلجُندُ ذَاھِبٌ اِلَّا **خَالِدًا** وَ **اِمرَئَینِ** مِن عَسکَر
یاکہ مَا فِی رِجَالِکُم اِلَّا **جَندَلًا** ذُو شَجَاعَۃٍ وَّغَیرَ
یاکہ لَا عَیبَ فِی أَخِی اِلَّا **طَلبًا** لِلعُلیٰ و طُولَ سَھَر
یاکہ لَا عَیبَ فِیھِم اِلَّا **نَومُھُم** فِی الشِّتَاءِ بَعدَ سَحَر
غیر ہوگا بحالِ مُستَثنیٰ جیسے ھُم ذَاھِبُونَ غَیرَ عُمَر

مُستَثنیٰ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (کُلُّ شَیءٍ ھَالِکٌ **اِلَّا وَجھَہٗ**) (القصص: ۸۸)

"ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، سوائے اللہ کی ذات کے۔"

یہ مثبت جملہ ہے اور مُستَثنیٰ مِنہُ موجود ہے۔ اس لیے وَجھَہٗ، مَنصُوب ہے۔"

۲۔ بَنَاتُ سَعِیدٍ مُطِیعَاتٌ **اِلَّا زَینَبَ**

"سعید کی لڑکیاں فرماں بردار ہیں، بجز زینب کے۔"

مثبت جملہ ہے۔ مُستَثنیٰ مِنہُ موجود ہے۔ اس لیے مُستَثنیٰ زَینَبَ مَنصُوب ہے۔

۳۔ (فَشَرِبُوا مِنہُ **اِلَّا قَلِیلًا** مِّنھُم) (البقرۃ: ۲۴۹)

"اس میں سے سب لوگوں نے پیا، سوائے چند لوگوں کے۔"

۴۔ اَلضُّیُوفُ حَاضِرُونَ **اِلَّا عَبدَ الرَّحِیمِ**

"سارے مہمان حاضر ہیں بجُز عبدالرحیم کے۔"

عبدالرحیم مُرَکَّب اِضَافِی ہے۔ عَبدُ منصوب ہو کر عَبدَ بن گیا۔

(عَبدَ، مُضَاف مَنصُوب ہے۔ مثبت جملہ ہے اور مُستَثنیٰ مِنہ موجود ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ **إِلَّا الْحَقَّ**)

"اللہ پر، سچ کے علاوہ کوئی اور گواہی نہ دو" (کچھ نہ کہو، اللہ پر بجز سچ)

۶۔ (لَا تَسْمَعُ **إِلَّا هَمْسًا**) (طٰہٰ: ۱۰۸)

"ایک سرسراہٹ کے سوا، تم کچھ نہ سنو گے (قیامت کے دن)"

۷۔ (إِنْ يُرِيدُونَ **إِلَّا فِرَارًا**) (الاحزاب: ۱۳)

"وہ کچھ نہیں چاہتے مگر فرار"

یعنی دراصل وہ (محاذ جنگ) سے بھاگنا چاہتے تھے۔

۸۔ (لَا تُكَلَّفُ **إِلَّا نَفْسَكَ**) (النساء: ۸۴)

"تم اپنی ذات کے سوا، کسی اور کے لیے ذمے دار نہیں ہو"

۹۔ (وَمَا مُحَمَّدٌ **إِلَّا رَسُولُ** اللّٰهِ وَعَبْدُهُ)

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول اور بندے کے علاوہ کچھ نہیں"

(یہ ایک منفی جملہ ہے اور مَا، نافیہ ہے۔ اس لیے رسول مرفوع ہے)

۱۰۔ (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ **إِلَّا مَا** ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: ۳۱)

یہ بھی منفی جملہ ہے اور إِلَّا کے بعد إِسْمِ مَوْصُول مَا ہے۔

"وہ اپنا اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں، بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔

۱۱۔ (فَهَلْ يُهْلَكُ **إِلَّا الْقَوْمُ** الْفَاسِقُونَ؟) (احقاف: ۳۵)

"کیا نافرمان لوگوں کے سوا، کوئی اور ہلاک کیا جائے گا۔

۱۲۔ (مَا فَعَلُوهُ **إِلَّا قَلِيلٌ** مِّنْهُمْ) (النساء: ۶۶)

"یہ فاعل کی مثال ہے اور یہاں إِلَّا قَلِيلًا بھی جائز ہے"

"ان لوگوں میں سے، چند لوگوں کے سوا کسی نے اُسے نہ کیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ (وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ | إِلَّا امْرَأَتَكَ |)

(یہاں إِمْرَأَتُكَ بھی جائز ہے)

"تم میں سے کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے مگر تیری بیوی (وہ ساتھ نہ جائے گی۔)"

خلاصہ مُعْرَبَاتِ خمسہ مُأَوَّلَہ

مُعْرَبَاتِ مُأَوَّلَہ در اَصل — پانچ ہیں، جن میں نَصب ہے اَکْثَر

مُسْتَثْنٰی بَعدِ مُشَبَّهَاتُ الْفِعْل — فعل کون اور مَا و لَا کی خَبَر

پھر مُنَادیٰ ہے اور مُسْتَثْنٰی — نکرۂ مُسْتَثْنٰی پہ لا ہو اگر

پھر سماعی ہیں چند منصوبات — جو حقیقت میں حذف کے ہیں صُوَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶

مَا اور لَا کی وجہ سے خبر منصوب

یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ، حُرُوف مُشَبَّہ بِفعلٍ (إِنَّ ، أَنَّ ، لَیْتَ ، لٰکِنَّ ، لَعَلَّ ، کَأَنَّ) مبتدأ کو (رفع کے بجائے) نَصب کا اعراب دیتے ہیں۔

اور آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ اَفْعَالِ ناقصہ خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں خَبَر دراصل اِن اَفعالِ ناقصہ کا مفعول ہوتی ہے۔) اسی طرح مَا اور لَا بھی لَیْسَ کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں ، اور جملہ اسمیہ میں خَبَر کو، مَنْصُوب کرتے ہیں۔ (لَیْسَ جیسا کہ آپ جانتے ہیں ، اَفْعَالِ ناقِصَہ میں سے ہے ، جو جملۂ اسمیہ میں خبر کو منصوب کرتا ہے اور مبتدا کو مرفوع برقرار رکھتا ہے) جیسے

۱۔ مَا زَیْدٌ قَائِمًا (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۲۔ وَمَا اللّٰہُ غَافِلًا (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۳۔ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ (یہاں مَا کی خبر، حرف جر ب کی وجہ سے مجرور ہے)

'لَا' کے قواعد

۱۔ جملہ اسمیہ میں، لَا مُبْتَدَأ پر داخل ہوتا ہے اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے اور مبتدا کو مرفوع، برقرار رکھتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رکھیے یہ لائے نفی جنس نہیں ہے۔ جو اسم نکرہ کو منصوب، کرتا ہے۔ اکثر اوقات، مَا اور لا کی خبر منصوب ہونے کے بجائے حرف جر کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے۔

٭ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

(یہاں لَا کی خبر، حرف جر عَلیٰ کی وجہ سے مجرور ہے)

۲۔ لَا غَوْلٌ فِيْهَا (یہاں لَا کی خبر، حرف جر فِی کی وجہ سے مجرور ہے)

۲۔ "لَا" ہمیشہ اِسمِ نکرہ پر آتا ہے۔ جیسے

لَا رَجُلٌ خَيْرًا مِنْكَ "آپ سے، کوئی آدمی بہتر نہیں"

(یہاں رَجُلٌ نکرہ ہے اور خَبَر خَيْرًا، لَا کی وجہ سے منصوب ہوگئی ہے۔

مَا کے قواعد

۱۔ جملہ اسمیہ میں مَا مبتدأ سے پہلے آتا ہے اور خَبَر کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔ مَا نَکِرَہ اور معرفہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

۳۔ مَا خَبَر پر بِ حَرْف جَرّ آجائے تو مَا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

جیسے وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ۔ اور تمہارا رب، غافل نہیں ہے۔

۴۔ مَا کی خَبَر پر اِلَّا داخل ہوتب بھی، مَا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

جیسے وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ "اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول"

مَا کی مثالیں

۱۔ مَا کی منصوب خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ (المجادلہ ۲:)

"وہ عورتیں ان کی مائیں نہیں ہیں"

(یہاں اُمّھاتُ خبر ہے۔ اسے مرفوع ہونا چاہیے تھا، لیکن مَا کی وجہ سے منصوب ہو کر اُمّھاتِ میں بدل گئی ہے)

۲۔ مَا هٰذَا بَشَرًا (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۳۔ مَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ (یہاں مَا کا مبتداء مرفوع برقرار ہے)

۲۔ مَا کی مجرور خبر

۴۔ مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ (یہاں مَا کی خبر، حرف جر مِنْ کی وجہ سے مجرور ہے)

۵۔ وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ

(یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے اور یہاں مَا کا مبتداء مرفوع برقرار ہے)

۶۔ مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ (یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

۷۔ مَا لَكُمْ مِنْ زَوَالٍ

۸۔ وَ مَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِيْنَ

(یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۷

اِسمِ مُنادیٰ کا اِعْراب

۱۔ مُنادیٰ ، وہ "اسم" ہے، جس کو پکارا جائے۔

پکارنے والے کو مُنَادِی کہتے ہیں۔

۲۔ "یا" حَرْفِ نِداء (The Vocative Particle) ہے۔جس سے کسی کو آواز دی جاتی ہے۔

۳۔ اِسْمِ مُنادیٰ "مَنْصُوب" ہوگا جب وہ مُرَکَّب اِضَافِی میں مضاف ہوگا۔

جیسے (۱) یَا طَالِبَ الْعِلْمِ۔ (۲) یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

۴۔ مُنادیٰ "مَنْصُوب" ہوگا جب وہ "نَکِرَۂ غیر مقصودہ" ہو یعنی "اسم خاص" نہ ہو۔ (یعنی کوئی خاص شخص مقصود نہ ہو۔)

۱۔ یَا ظَالِمًا "اے کوئی ظالم"

۲۔ یَا مُسَافِرًا "اے کوئی مسافر!"

۳۔ یَا طَالِبًا اَلْجُهْدُ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ

"اے (کوئی) طالب علم! کوشش کامیابی کی کلید ہے"

۴۔ یَا مُسْرِعًا! فِي الْعُجْلَةِ النَّدَامَةُ۔

"اے (کوئی) جلد باز! جلد بازی میں پشیمانی ہے"

۵۔ یَا لَاهِيًا عَنْ دَرْسِهٖ! عَاقِبَةُ اللَّهْوِ الْحُزْنُ۔

"اے اپنے درس سے لاپروا! غفلت کا انجام رنجیدگی ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ تین صورتوں میں، اِسمِ مُنادیٰ کا اِعراب خفیف مرفوع ہوگا۔ (یعنی تنوین نہیں ہوگی، پیش ہوگا۔)

۱۔ جب اِسمِ مُنادیٰ مُفرَد ہو (یعنی مُرَکّب نہ ہو)۔

جیسے یَا رَجُلُ

۲۔ جب وہ اِسمِ خاص ہو یا اِسمِ عَلَم ہو۔

جیسے یَا خَالِدُ ، یَا زَیدُ ، یَا عَائِشَةُ

۳۔ جب اِسمِ مُنادیٰ نَکِرَۂ مَقصُودَہ ہو

یَا رَجُلُ ! حَیَاةُ الإِنسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ

"اے آدمی! انسان کی زندگی، ڈھلتی چھاؤں ہے"

اوپر کی مثال میں یَا رَجُلُ، نَکِرَہ ہونے کے باوجود ایک خاص آدمی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ ایسے نَکِرَہ کو نَکِرَۂ مَقصُودَہ کہتے ہیں جو معرفہ بن جاتا ہے۔

۶۔ جب مُنادیٰ پر اَل (لامِ تعریف) ہو تو، مذکر کے لیے أَیُّهَا اور مؤنث کے لیے أَیَّتُهَا بڑھا دیتے ہیں تاکہ 'یا' کی آواز 'اَل' میں گم نہ ہو جائے۔ مثلاً

۱۔ یَا أَیُّهَا الوَلَدُ (۲) یَا أَیُّهَا الغُلَامُ

(۳) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ (۴) یَا أَیَّتُهَا النَّفسُ المُطمَئِنَّةُ

(۵) یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا ! آمِنُوا

۷۔ بعض اوقات حرفِ نِداء 'یا' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے۔

۱۔ یَا رَبَّنَا کے بجائے صرف رَبَّنَا

(رَبَّنَا مُرَکَّب اضافی ہے۔ یا کی وجہ سے رَبُّ مَنصُوب ہوکر رَبَّ بن گیا ہے۔)

۲۔ (یَا) یُوسُفُ أَعرِض عَن هٰذَا (یوسف: ۲۹)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہاں یا محذوف ہے"

۳۔ (سَنَفْرُغُ لَكُمْ (یا) أَيُّهَ الثَّقَلَانِ) (الرحمٰن : ۳۱)

"یہاں بھی یا محذوف ہے"

"عنقریب ہم تم سے (باز پرس کے لیے) اے زمین کے دو بوجھو (جن دانس) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔

۸۔ فریاد، تعجب اور استغاثہ کے موقع پر، اِسمِ مُنادی پر، حَرفِ جَرّ 'ل' کا اضافہ کرکے، مجرور کر دیتے ہیں۔

۱۔ یَا لَلْأَمِيرِ ! اے امیر محترم!

(یہاں مَجرُور اِسمِ مُنادیٰ ہے)

۲۔ یَا لَأَصْحَابِنَا اے ہمارے ساتھیو!

(یہ بھی مَجرُور اِسمِ مُنادیٰ ہے)

۳۔ یَا لَلْعَجَبِ (کس قدر حیرت کی بات ہے!)

۹۔ فریاد، استغاثہ، مُنادیٰ مندوب اور ھائے نُدبہ

فریاد اور استغاثہ کے لیے، بسا اوقات اِسمِ مُنادیٰ پر اَلف (ا) یا (اہ) کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ یہ تینوں صورتیں نیچے لکھی جاتی ہیں۔

۱۔ یَا زَیْدُ ! ۲۔ یَا زَیْدَا ! ۳۔ یَا زَیْدَاہ !

ھائے نُدبہ یہاں آخری مثال میں جو ہ ہے اسے ھائے نُدبہ کہتے ہیں۔

ھائے نُدبہ پر وقف لازم ہے، اور یہ جملے کے آخر میں آتی ہے۔

مُنادیٰ مندوب ایسی صورت میں منادیٰ، مندوب کہلاتا ہے (یَا زَیْدَاہ)

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دعوت کا آغاز کیا تو کوہ صفا پر چڑھ کر فرمایا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

| یا صَبَاحَاہُ | ہائے صبح کی آفت ! |

۲۔ رسول اللہ ﷺ کے انتقال پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا :۔

| یَا اَبَتَاہُ ! | اَجَابَ رَبًّا دَعَاہُ ! |

"ہائے ابا جان ! رب کی دعوت پر لبیک کہہ دیا۔"

| یَا اَبَتَاہ ! | مَنْ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاہُ |

"ہائے ابا جان ، جن کا ٹھکانہ اب جنت الفردوس ہے۔"

| یَا اَبَتَاہ ! | اِلٰی جِبْرِیْلَ نَنْعَاہ ! | (بخاری، کتاب المغازی) |

"ہائے ابا جان ! موت کی خبر جبریل کو دیتے ہیں۔"

مستغیث، مستغاث اور مستغاث لہٗ

فریاد کرنے والے کو **مستغیث** اور جس سے فریاد کی جائے، اسے **مُسْتَغَاثٌ** کہتے ہیں جس کے لیے مدد چاہی جائے، اسے **مستغاث لہٗ** کہتے ہیں۔

جیسے : یَا لَقَوْمِ لِلْمَظْلُوْمِ (یہاں لام پر زبر ہے اور دونوں اسم مجرور ہیں)

۱۰۔ جس طرح مُرَکَّب اضافی کا مضاف منادیٰ ہو جائے تو منصوب ہو جاتا ہے۔ (جیسے یَا عَبْدَاللّٰہِ) اسی طرح شِبْہِ مُضَاف بھی مَنْصُوب ہو جاتا ہے : جیسے یَا رَاکِبًا جَمَلًا ! اَلسَّفَرُ طَوِیْلٌ (اے اونٹ کے سوار ! سفر لمبا ہے۔)

۱۱۔ مصیبت اور ماتم کے وقت یَا کے بجائے وَا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ **وَا** زَیْدَاہُ (ہائے زید)

۲۔ **وَا** مُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہُ (ہائے مسکینوں کو کھلانے والے)

۳۔ **وَا** مُصِیْبَتَاہ (ہائے مصیبت)

۴۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے غشی پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا :۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَا كَرْبَ اَبَاهُ ! ہائے میرے والد کی بے چینی ! (بخاری)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا : آج کے بعد تمہارے والد کو تکلیف نہ ہوگی۔

۵۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف (المتوفی ۳۱ھ) کے جنازے میں، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ (المتوفی ۵۵ھ) کہتے جاتے :

وَا جَبَلَاهُ ! وَا جَبَلَاهُ ! (طبقات ابن سعد)

"ہائے افسوس ! یہ پہاڑ بھی چل بسا۔ ہائے افسوس یہ پہاڑ بھی چل بسا۔"

۱۲۔ دیگر حروف نداء "یَا" کے علاوہ أَيَا ، هَيَا ، أَيْ اور أَ بھی حُرُوفِ نِدَاء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

اِسمِ مُنَادٰی کی مثالیں

۱۔ يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرة : ۳۵)

اے آدم ! تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو۔

۲۔ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا (هود : ۴۸)

اے نوح ! اتر جا ہماری طرف سے سلامتی ہے۔

۳۔ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا (صحیح ابن حبان)

اے عثمان ! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی۔

۴۔ يَا مُعَاذُ وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ (صحیح ابن حبان)

اے معاذ ! خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں"

۵۔ يَا حُذَيْفَةُ عَلَيْكَ بِكِتَابِ اللهِ (صحیح ابن حبان)

اے حذیفہ ! اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

۶۔ يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ۔ (صحیح ابن حبان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے جبریل! یہ ہوا کیسی ہے؟

۷۔ | يَا عَائِشَةُ! | إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ.....

اے عائشہؓ! یقیناً میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں۔"

۸۔ | يَا أَبَا بَكْرٍ! | إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا! (یہ منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوبکرؓ! ہر قوم کے لیے یقیناً ایک خوشی کا موقع ہے۔

۹۔ | يَا أَبَا ذَرٍّ! | إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوذرؓ! میں تمہیں (ان مناصب کے لیے) کمزور پاتا ہوں۔

۱۰۔ | يَا أَبَا سَعِيدٍ! | مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا... (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوسعیدؓ! جو شخص اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوگیا۔

۱۱۔ | يَا أُمَّ سَلَمَةَ! | لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے اُم سلمہ! عائشہ کے معاملے میں مجھے اذیت نہ دو۔

۱۲۔ | يَا رَسُولَ اللّٰهِ! | أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ (صحیح ابن حبان)

اے اللہ کے رسول! لوگوں میں آپ کو کون زیادہ محبوب ہے؟

۱۳۔ | يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ! | لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ۔ (صحیح ابن حبان)

اے عبدالرحمٰن! امارت کا مطالبہ نہ کرو!

۱۴۔ | يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ | أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ (صحیح ابن حبان)

اے گروہ قریش! اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے چھڑاؤ۔

۱۵۔ | يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ | إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا۔ (صحیح ابن حبان)

اے ابو درداء! یقیناً تمہارے رب کا تم پر حق ہے۔

۱۶۔ | يَا بَنِي عَبْدِ مُنَافٍ | لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے عبد مناف کی اولاد! کسی کو اس گھر کے طواف سے منع نہ کرو۔

اس مثال میں [بنونَ] پہلے بطور مضاف خفیف ہوکر [بنو] بن گیا۔

پھر [یا] کی وجہ سے یہ [بنو] مضاف منصوب ہو کر [بنی] ہوا۔

۱۷۔ [یَا بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ] اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ۔ (البقرۃ: ۴۰)

اے بنی اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا تمام احادیث، صحیح ابنِ حبّان سے لی گئی ہیں۔

إِسْمِ مُنادیٰ کی تَرْخِیم

ترخیم کے معنی ہیں نرم اور آسان کرنا۔ جیسے اُردو میں "اباجان" کو "ابو" کہہ دیتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں إِسْمِ مُنادیٰ کو مختصر کر دیتے ہیں اور نحو کی زبان میں مُنادی کے آخر سے ایک یا دو حرف نکال دینے کو [ترخیم] کہتے ہیں، اور ایسے مُنادی کو مُرَخَّم کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ	اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ
یَا رَبِّیْ	یَا رَبِّ	اے میرے پروردگار	یَا صَاحِبِیْ	یَا صَاحِ	اے میرے ساتھی
یَا أَبِیْ	یَا أَبَتِ	اے میرے اباجان	یَا فَاطِمَةُ	یَا فَاطِمُ	اے فاطمہ
یَا أُمِّیْ	یَا أُمَّتِ	اے میری ماں	یَا عَبَّاسُ	یَا عَبَّ	اے عباس
یَا اَللّٰهُ	أَللّٰهُمَّ	اے اللہ	یَا مَنْصُوْرُ	یَا مَنْصُ	اے منصور
یَا حَارِثُ	یَا حَارِ	اے حارث	یَا مَالِكُ	یَا مَالِ	اے مالک
یَا مَرْوَانُ	یَا مَرْوَ	اے مروان	یَا کَرْوَانُ	یَا کَرْوَ	یا کروان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنادیٰ ومُتعجّب مِنہُ ومُستغاث ومَندُوب

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

ہو مُنادیٰ مضاف یا نکرہ — نَصب دو، جیسے یَا اَبَا جَعْفَر

ورنہ مبنی ہے بر علامتِ رَفع — جیسے یَا زَیْدُ اَیُّهَا الْعَسْکَر

پر علم مُتّصِف بِابْنِ مُضاف — بِعَلَمٍ یا مضاف بعد الکر

یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْسِ کے مثل — اور یونہی یَا مُسَاوِرَ بْنَ حَجر

مثل یَا زَیدُ گرچہ ہیں مَبْنِی — لیک اِن میں روا ہے نیز زَبر

لَ عَجَب یا کہ اِسْتِغَاثہ کی — ہو مُنادیٰ پہ تو ضرور ہے جَرّ

جیسے یَا لَلرَّشِیْدِ یَا لَلْعُلَمَاءِ — یَا لَاَصْحَابِنَا و یَا لَلْبَشَرِ

یَا غُلَامِی کے مثل میں ہے روا — یا غُلَامَا و یَا غُلَامُ دگر

وَا سَعِیْدُ و وَاسَعِیْدَاہُ نیز — وَا سَعِیْدَاہُ نُدْبَہ کے ہیں صُوَر

ھائے نُدْبَہ کو لاؤ آخر میں — کیونکہ ہے وَقْف، ناگزیر اس پر

جیسے وَا مُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہُ — نہ کہ وَا عَمَّتَاہُ اُمَّ زُفَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۸

أَسْمَائے سِتَّہ اور اُن کا اِعْرَاب

عربی زبان میں، چھ (۶) دو حرفی اسم، ایسے ہیں۔ جن کی ظاہری صورت دیگر اسماء سے مختلف ہے۔ ان کا تیسرا حرف حذف کر دیا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ أَبٌ (والد)	۴۔ هَنٌ (ناقابل ذکر چیز، آدمی)
۲۔ أَخٌ (بھائی)	۵۔ فَمٌ یا فُو (منہ)
۳۔ حَمٌ (دیور، خسر)	۶۔ ذُو (والا، والی، صاحب)

۱۔ أَسْمَائے سِتَّہ جب مضاف ہوتے ہیں تو خفیف ہو کر تنوین کا نون کھو دیتے ہیں۔

۲۔ أَسْمَائے سِتَّہ **مُرَکَّبِ اِضَافِی** میں دیگر أَسْمَا یا ضمیر کے ساتھ مضاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَبُو خَالِدٍ (خالد کا باپ) أَخُو خَالِدٍ (خالد کا بھائی)

حَمُو خَالِدَۃَ (خالدہ کا سسر) فُو خَالِدٍ (خالد کا منہ)

ذُو عِلْمٍ (علم والا) أَبُوہُ (اُس کا باپ)

أَخُوهَا (اس عورت کا بھائی) حَمُوهُنَّ (اُن عورتوں کا دیور)

هَنُوهَا (اُس عورت کی بری چیز) أَبُوهَا (اُس عورت کا باپ)

مُضَاف کی صورت میں أَسْمَائے سِتَّہ کا اِعْرَاب حسب ذیل ہوگا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں واؤ رفع کی، الف نصب کی اور یاء جرّ کی علامت ہوگی۔

اسمائے ستہ	حالتِ رفع	حالتِ نصب	حالتِ جرّ
أَبٌ	أَبُو بَكْرٍ	أَبَا بَكْرٍ	أَبِي بَكْرٍ
أَخٌ	أَخُو زَيْدٍ	أَخَا زَيْدٍ	أَخِي زَيْدٍ
حَمٌ	حَمُو خَالِدَةٍ	حَمَا خَالِدَةٍ	حَمِي خَالِدَةٍ
فَمٌ	(فَمُ حَمِيْدٍ) فُو حَمِيْدٍ .	(فَمَا حَمِيْدٍ) فَا حَمِيْدٍ	(فَمِي حَمِيْدٍ) فِي حَمِيْدٍ
ذُو	ذُو عِلْمٍ	ذَا عِلْمٍ	ذِي عِلْمٍ
أَبٌ کا مثنّٰی	أَبَوَانِ	أَبَوَيْنِ	أَبَوَيْنِ
أَخٌ کا مثنّٰی	أَخَوَانِ	أَخَوَيْنِ	أَخَوَيْنِ
ذُو کا مثنّٰی	ذَوَانِ	ذَوَيْنِ	ذَوَيْنِ
ذَاتٌ کا مثنّٰی	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَيْنِ

۳۔ أَبٌ کی جمع آبَاء ہے۔ مُثَنّٰی أَبَوَانِ ہے۔

مضاف میں خفیف ہو کر یہ أَبَوَا ہو جاتا ہے۔

اور یہ حالتِ نصب وجرّ میں أَبَوَيْنِ ہو جاتا ہے۔

مضاف میں خفیف ہو کر یہ أَبَوَيْ ہو جاتا ہے۔

جیسے أَبَوَا زَيْدٍ اور مِنْ أَبَوَيْ زَيْدٍ

۴۔ أَخٌ کی جمع إِخْوَانٌ ہے اور مُثَنّٰی أَخَوَانِ ہے

اور یہ حالتِ نصب وجرّ میں أَخَوَيْنِ ہو جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ذُو ، اِسمِ ظاہر کے ساتھ مُضاف بن کر، مُرَکّبِ اِضَافِی میں آتا ہے۔
لیکن ذُو، ضمیر کے ساتھ مُضاف نہیں ہوتا۔
ذُو کی جمع ذَوُوْنَ ہے۔ مُثنّٰی ذَوَانِ ہے۔
حالتِ نَصب و جرّ میں ذَوَیْنِ ہوجاتا ہے۔
ذَوُوْا مَالٍ یا مِنْ ذَوِیْ مَالٍ (کئی مال والے)
ذَوَا مَالٍ یا مِنْ ذَوَیْ مَالٍ (دو مال والے)
ذُو کا مؤنث ذَاتٌ ہے۔ مُثَنّٰی ذَوَاتَان اور حالتِ نَصب و جرّ
ذَوَاتَیْنِ ہوجاتا ہے۔ مضاف میں حسب قاعدہ نون ساقط ہوجاتا ہے۔
جیسے ذَوَاتَا جَمَالٍ یا ذَوَاتَیْ جَمَالٍ (دو حسن والیاں)
مثال:۔ (ذَوَاتَا أَفْنَانٍ) (الرحمٰن: ۴۸) "ہری بھری ڈالیوں والے دو (باغ)"
نوٹ:۔ ذُو، أُولُو اور أُولِی بھی آتی ہے۔
ذُو، کا مونث ذَاتٌ ہے، اس کی جمع ذَوَاتٌ اور أُولَات دونوں ہیں۔
جیسے: (وَ أُولَاتُ الْأَحْمَالِ) (الطلاق: ۴) "اور حمل رکھنے والی (یعنی حاملہ) عورتیں"
(وَ أُولِی الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء: ۵۹)
"اور ان لوگوں کی اطاعت بھی، جو تم میں سے صاحب امر ہیں"

أسمائے سِتّہ کے مثنّٰی کا اِعراب

اسمائے سِتّہ	حالتِ رَفع	حالتِ نَصب	حالتِ جرّ
أَخٌ کا مُثَنّٰی	أَخَوَانِ	أَخَوَیْنِ	أَخَوَیْنِ
أَبٌ کا مُثَنّٰی	أَبَوَانِ	أَبَوَیْنِ	أَبَوَیْنِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو کا مُثَنّٰی	ذَوَانِ	ذَوَيْنِ	ذَوَيْنِ
ذو کا مُثَنّٰی مونث	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَيْنِ
فَمٌ کا مُثَنّٰی	فَمَانِ	فَمَيْنِ	فَمَيْنِ

۶۔ أَسْمَائے سِتَّه میں سے تین اِسم أَبٌ ، أَخٌ اور فَمٌ اگر ضمیر واحد مُتکلّم کی طرف مُضاف ہو جائیں تو تینوں حالتوں میں، ان کی صورت ایک ہی رہے گی۔

یعنی أَبِي (میرا باپ)، أَخِي (میرا بھائی) ، فِيَّ (میرا منہ)

۱۔ جَاءَ أَبِي (میرے والد آئے)

یہاں أَبِي ، حالتِ رَفع میں ہے۔ کیونکہ یہ فاعل ہے۔

۲۔ رَأَيْتُ أَبِي (میں نے، اپنے والد کو دیکھا)

یہاں أَبِي حالتِ نَصب میں ہے۔ کیونکہ یہ مفعُول بِہٖ ہے۔

۳۔ مَرَرْتُ بِأَبِي (میں اپنے والد کے ساتھ گذرا)

یہاں أَبِي حالتِ جَرّ میں ہے کیونکہ حرف جَرّ بَاء (ب) کے بعد آیا ہے۔

۷۔ فَمٌ یا فُو کی جمع أَفْوَاهٌ ہے۔ اس کا مُثَنّٰی فَمَانِ ہے۔
جو حالتِ نَصب و جَرّ میں فَمَيْنِ ہو جاتا ہے۔ فَمٌ کی مِیم گرائی جا سکتی ہے۔
مُضاف کی صورتوں میں اس کی شکلیں حسب ذیل ہوں گی۔

۱۔ حالتِ رَفع : فَمُ زَيْدٍ یا فُو زَيْدٍ (زید کا منہ)

۲۔ حالتِ جَرّ : مِنْ فَمِ زَيْدٍ یا مِنْ فِي زَيْدٍ (زید کے منہ سے)

قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فِيْهِ یا قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فَمِهٖ

(بے وقوف کا دل، اُس کے منہ میں ہوتا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حالتِ نصب : فَمَا زَيْدٍ یا فَا زَيْدٍ زید کا منہ۔

اسمائے سِتّہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ)

"تم اور تمہارا مال، تمہارے والد کے لیے ہے"

۲۔ (فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي) (یوسف : ۹۳)

"اور اسے میرے والد کے منہ پر، ڈال دو"

۳۔ (وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا) (یوسف : ۸)

"اور یوسف کا بھائی، ہمارے والد کو، ہم سے زیادہ محبوب ہے"

۴۔ (قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ) (یوسف : ۱۱)

"انہوں نے کہا ابا جان! کیا بات ہے؟ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے"

۵۔ (إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا) (یوسف : ۷۸)

"ان کے والد، ایک بوڑھے آدمی ہیں"

۶۔ (وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا) (الکھف : ۸۲)

"اُن دو یتیم لڑکوں کا باپ، ایک نیک آدمی تھا"

۷۔ (كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ) (یوسف : ۶)

"جس طرح خدا نے اپنی نعمت تمام کی،

تمہارے دو بزرگوں ابراہیمؑ اور اسحٰق پر"

۸۔ (وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ) (یوسف : ۱۰۰)

"اور یوسفؑ نے، اپنے ماں باپ کو اپنے پاس تخت پر بٹھا لیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۹۔ (وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ **أَبَوَاهُ** مُؤْمِنَيْنِ) (الکہف : ۸۰۔)

"رہا وہ لڑکا، تو اُس کے والدین، مومن تھے"

ذات کے مختلف استعمالات ہیں : انہیں ذہن نشین کر لیجیے

ذَاتَ يَوْمٍ	(ایک دن)
ذَاتَ لَيْلَةٍ	(ایک رات)
ذَاتُ الْيَمِيْنِ	(دائیں جانب)
ذَاتُ الشِّمَالِ	(بائیں جانب)
أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ	(تم لوگ اپنے باہمی احوال درست رکھو۔)
ذَوُو الْأَرْحَامِ	(رشتے دار، اقرباء)
ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ	(تم میں سے جو دو منصف مزاج لوگ)

ذو کی مثالیں

۱۔ (وَاللّٰهُ **ذُو الْفَضْلِ** الْعَظِيْمِ) (البقرۃ : ۱۰۵)

"اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے" یہ مرفوع ہے۔

۲۔ (وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ **ذَا قُرْبٰى**) (الانعام : ۱۵۲)

"اور جب تم بات کرو، تو عدل کے ساتھ کرو،

چاہے رشتے دار کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو" یہ منصوب ہے۔

۳۔ (وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّ **بِذِي الْقُرْبٰى**) (النساء : ۳۶) یہ مجرور ہے۔

"اور ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَوَانِ مثنیٰ کی مثالیں

۱۔ (یَحْکُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ) (المائدۃ: ۹۵)

"جس کا فیصلہ تم میں سے، دو عادل آدمی کریں گے۔"

(یہاں ذَوَا مرفوع ہے۔ ذَوَانِ خفیف ہو گیا)

۲۔ (وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ) (الطلاق: ۲)

"اور اپنے دو عادل آدمیوں کو، گواہ بنا لو۔"

(یہاں ذَوَيْ منصوب ہے۔ ذَوَيْنِ خفیف ہو گیا۔)

ذَوَاتَيْ مؤنث مثنیٰ کی مثال

(وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ أُكُلٍ خَمْطٍ) (سبأ: ۱۶)

"اور ہم نے بدل دیے، اُن کے دو باغوں کے بدلے، دو اور باغ، کڑوے کسیلے پھل والے۔"

یہاں ذَوَاتَان سے منصوب ہو کر ذَوَاتَيْنِ ہوا۔ پھر ذَوَاتَيْنِ مضاف بن کر خفیف ہوا اور نون کھو بیٹھا۔ اس طرح ذَوَاتَيْنِ سے ذَوَاتَيْ ہو گیا۔

هَنٌ

www.KitaboSunnat.com

هَنٌ کسی ناقابل ذکر چیز کے لیے یا پھر ندا کی صورت میں کسی آدمی یا شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: یَا هَنُ أَقْبِلْ — اے شخص، ادھر دیکھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۹

یائے ضمیر مُتکلّم کا إعراب

بعض اسماء مخصوص حالتوں میں، عام قاعدوں کے خلاف اعراب رکھتے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اگر کوئی إسم، | یائے مُتکلِّم (إسمِ ضمیر) | کی طرف مضاف ہو تو تینوں حالتوں میں اس کی اعرابی حالت ایک ہی ہوگی۔

جیسے کِتَابِيْ (میری کتاب) قَلَمِيْ (میرا قلم)

بَنَاتِيْ (میری بیٹیاں) | صَدِيْقِيْ | (میرا دوست)

۲۔ أَبِي، أَخِي اور فِيْ بھی (جن کا ذکر أسمائے سِتّہ کے باب میں ہو چکا ہے)۔ تینوں حالتوں میں یکساں اعراب رکھتے ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل حُرُوفِ جرّ کے بعد آنے والی | یائے مُتکلِّم، مُشَدَّد | ہو جاتی ہے۔

۱۔ عَلٰی + ی = عَلَيَّ : مجھ پر

۲۔ إِلٰی + ی = | إِلَيَّ | : مجھ تک

۳۔ فِي + ی = فِيَّ : مجھ میں

۴۔ | جمع مذکر سالم اسم | بھی، اگر مُرکّبِ إضافی کی صورت میں، یائے مُتکلّم کی طرف مضاف ہو تو یاء (ی) پر تشدید لگ جاتی ہے اور تینوں حالتوں میں اس کا اعراب ایک ہی ہوگا۔ جیسے:

بَنُونَ، مُسْلِمُوْنَ، مُحْسِنُوْنَ، مُخْرِجُوْنَ، حَاضِرُوْنَ، مُعَلِّمُوْنَ وغیرہ جمع مُذکّر سالِم أسما ہیں۔ ان کو یائے ضمیر مُتکلّم کی طرف مضاف کریں گے تو ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورتیں حسب ذیل ہوں گی۔ اور تینوں حالتوں رفع نصب و جر میں ایک جیسی ہوں گی۔

بَنِيَّ (میرے بیٹے) مُسْلِمِيَّ (میرے مسلمین)

مُحْسِنِيَّ (مجھ پر احسان کرنے والے) مُخْرِجِيَّ (مجھے نکالنے والے)

حَاضِرِيَّ (میرے حاضرین) مُعَلِّمِيَّ (میرے اساتذہ)

وَالِدِيَّ (میرے آباء)

جمع مذکر سالم اِسم کے ساتھ یائے مُتَکَلِّم کے اعراب کی تحلیل

مندرجہ ذیل تحلیل کو غور سے دیکھیے۔

۱۔ مُحْسِنُوْنَ + یْ = مُحْسِنُوْیَ

(مُضاف کو خفیف کرنے کے لیے نُون کو حذف کیا گیا۔)

۲۔ مُحْسِنُوْیَ مُحْسِنِيْ + یْ

(واؤ کو یاء میں بدلا گیا اور یائے متکلم کا اضافہ کیا گیا)

۳۔ مُحْسِنِيْ + یْ = مُحْسِنِيَّ

(دو یاء، آپس میں مل کر، مُشَدَّد ہو گئے۔)

مُحْسِنِيَّ تینوں حالتوں میں، یکساں اعراب رکھتا ہے۔

مُرَکَّب اِضَافِی کے قاعدے کے مطابق، حَذْفِ نُون (تخفیف) کے بعد اسے مُحْسِنُوْیَ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن اہلِ زبان اسے آسان کر کے واؤ کو یاء میں بدل دیتے ہیں اور یائے مُتَکَلِّم کو تشدید کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

یائے مُتَکَلِّم کا یکساں اِعْراب

اردو ترجمہ	حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
میری کتاب	كِتَابِيْ	كِتَابِيْ	كِتَابِيْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسمائے سِتّہ میں سے (میرے والد)	أَبِي	أَبِي	أَبِي
أَسمائے سِتّہ میں سے (میرے بھائی)	أَخِي	أَخِي	أَخِي
أَسمائے سِتّہ (میرا منہ)	فِيَّ	فِيَّ	فِيَّ
میرا بیٹا	بُنَيَّ	بُنَيَّ	بُنَيَّ
میرے محسنین	مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ
میرے استاد	مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ

۱۔ وَالِدَيَّ ۔ یہ مُثَنّٰی ہے [میرے والدین] یعنی ماں باپ

وَالِدَيْنِ + یَ = وَالِدَيَّ یہاں دال کے اوپر [زَبر] ہے۔

۲۔ وَالِدِيَّ یہ جمع ہے۔ [میرے آباء] یہاں دال کے نیچے [زِیر] ہے۔

کچھ قرآنی مثالیں

۱۔ (رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَ [لِوَالِدَيَّ] وَ لِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ) (ابراهيم: ۴۱)

"اے ہمارے پروردگار! میری، میرے ماں باپ کی اور تمام اہلِ ایمان کی بھی اس دن مغفرت فرما، جس دن حساب لیا جائے گا۔"

۲۔ (مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ [بِمُصْرِخِيَّ]) (ابراهيم: ۲۲)

"یہاں) میں (ابلیس) نہ تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔"

اس مثال میں [مُصْرِخُونَ] ، [مُصْرِخِينَ] ہوا۔ مُضاف میں خفیف ہو کر [مُصْرِخِي] ہوا۔ پھر ضمیر یائے مُتَکَلِّم کے ساتھ مل کر [مُصْرِخِيَّ] ہوا۔

یہ اِسم، حَرفِ جَرّ کے ساتھ مَجْرُور ہے۔

۳۔ (أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ [عَلَيَّ] وَعَلَى [وَالِدَيَّ]) (الاحقاف: ۱۵)

"کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (أَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) (یوسف : ۱۰۱)

"اے اللہ! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔"

٭ یہاں وَلِيٌّ + یِ مُتَکَلِّم : وَلِيّٖ ہوا۔

أَنْتَ، اِسْمِ ضَمِیر کی صورت میں مُبْتَدَا ہے، مرفوع ہے۔

اور وَلِيّٖ مرکب اضافی کی صورت میں خَبَر ہے اور مُضاف مَرْفُوع ہے۔

ایک جامع دُعا

(اس مثال میں، یائے مُتَکَلِّم، کئی بار آئی ہے۔ اسے نوٹ کیجیے۔ علاوہ ازیں یہ بھی نوٹ کیجیے کہ دِینِيَ، دُنیایَ اور آخِرَتِي کو اَلَّذِي اور اَلَّتِي سے ملانے کے لیے یاء (ی) پر زبر دیا گیا ہے۔)

أَللّٰھُمَّ أَصْلِحْ لِي دِینِيَ الَّذِي ھُوَ عِصْمَۃُ أَمْرِي

"اے اللہ! میرے دین کو درست فرما! جو میرے انجام کا محافظ ہے۔"

(یہاں اگر دِینِي کے بعد وقف کیا جائے تو يِ کو مَنْصُوب کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَأَصْلِحْ لِي دُنْیَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي

اور میری دنیا سدھار دے، جس میں میری روزی ہے،

وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِي فِيهَا مَعَادِي

اور میری آخرت کو سنوار دے، جس میں میرا مستقبل ہے۔

وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

اور زندگی کو میرے لیے ہر اچھائی میں اضافہ کا ذریعہ بنا دے۔

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور میرے لیے موت کو ہر برائی سے بچنے کے لیے، راحت کا ذریعہ بنا دے۔ (مسلم)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُنَيَّ کی قرآنی مثالیں

قرآن مجید میں بَنِيَّ کو مُصغّر کرکے، بطور اِسمِ تصغیر استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی
بَنِيَّ، بُنَيَّ ہوگیا۔ جس طرح حَسَن سے حُسَيْن بنا لیا جاتا ہے۔
ایسی صورت میں بُنَيَّ کے معنیٰ، میرا چھوٹا بیٹا، میرا پیارا بیٹا، ہوں گے۔
قرآن مجید میں بُنَيَّ سے پہلے حرف نداء "یا" استعمال کیا گیا ہے۔ جو مُرکّبِ اضافی
کے مضاف کو، مَنصُوب کر دیتا ہے۔ چنانچہ یہاں بُنَيَّ مَنصُوب ہے۔

۱۔ (يَا بُنَيَّ ارْكَبْ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ) (ھود: ۴۲)
(حضرت نوح نے کہا) "اے میرے پیارے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ ہونا۔"

۲۔ (يَا بُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ (یوسف: ۵)
(حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ سے فرمایا:)
"اے میرے پیارے بیٹے! اپنا یہ خواب، اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔"

۳۔ (يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللهِ) (لقمان: ۱۳)
(حضرت لقمان نے فرمایا:)
"اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔"

۴۔ (يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ) (الصافات: ۱۰۲)
(حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ سے فرمایا:)
"اے میرے پیارے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۰

اِسْمِ مَنقُوص کا اِعْرَاب

۱۔ اِسْمِ مَنْقُوص اُس اِسْم کو کہتے ہیں، جس کے آخری حصے میں زیر کے بعد یاء آئے جیسے ۔ قَاضٍ اَلْقَاضِی هَادٍ سے اَلْهَادِی سَاقٍ سے اَلسَّاقِی دَادٍ سے اَلْوَادِی

۲۔ فِعْلِ نَاقِص سے بننے والے أسمائے نَکِرَہ، تَنْوِین کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ جیسے: بَاغٍ، مَادٍ ، وَادٍ، عَادٍ، سَاقٍ ، قَاضٍ وغیرہ۔

۳۔ لیکن جب یہ لَامِ تعریف (اَل) سے مُعَرَّف بِاللَّام ہوجائیں تو یاء (ی) کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

جیسے: اَلْبَاغِی، اَلْعَادِی، اَلْقَاضِی وغیرہ

۴۔ اِسْمِ مَنْقُوص کی حالت رفع اور حالت جرّ میں یکساں صورت ہوگی اور سیاق وسباق سے حالت کو پہچانا جائے گا۔ لیکن حالت نصب میں زَبَر ظاہر ہوگا نیچے دیے گئے چارٹ کا بغور جائزہ لیجیے۔

اِسْمِ مَنْقُوص	حالتِ رَفع	حالتِ نَصَب	حالتِ جَرّ
اِسْمِ نَکِرَہ	قَاضٍ	قَاضِیًا	قَاضٍ
اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام	اَلْقَاضِی	اَلْقَاضِیَ	اَلْقَاضِی
واحِد نَکِرَہ	هَادٍ	هَادِیًا	هَادٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاحِد مَعْرِفَه	اَلْهَادِی	اَلْهَادِی	اَلْهَادِی
مُثَنّٰی	هَادِيَانِ	هَادِيَيْنِ	هَادِيَيْنِ
جَمْع	هَادُوْن	هَادِيْنَ	هَادِيْنَ

اِسْمِ مَنْقُوص نکرہ کی تین حالتیں

۱۔ جَاءَ [قَاضٍ] "ایک قاضی آیا" یہ حالت رفع ہے۔

۲۔ سَمِعْتُ مِنْ [قَاضٍ] "میں نے ایک قاضی سے سنا" یہ حالت جر ہے۔

۳۔ رَأَيْتُ [قَاضِيًا] "میں نے ایک قاضی کو دیکھا" یہ حالت نصب ہے۔

اِسْمِ مَنْقُوص مَعْرِفَہ کی تین حالتیں

۴۔ جَاءَ الْقَاضِیْ "قاضی آیا" یہ حالت رفع ہے۔

۵۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِیْ "میں قاضی کے ساتھ گزرا" یہ حالت جر ہے۔

۶۔ رَأَيْتُ الْقَاضِیَ "میں نے قاضی کو دیکھا" یہ حالت نصب ہے۔

۵۔ اِسْمِ مَنْقُوص مُثَنّٰی میں یاء (ی) ظاہر ہو جاتی ہے

جیسے: [غَازٍ سے غَازِيَانِ] [مَاضٍ سے مَاضِيَانِ] اور اسی طرح هَادِيَانِ، قَاضِيَانِ، وَادِيَانِ، رَادِيَانِ، سَاقِيَانِ، دَاعِيَانِ، عَالِيَانِ وغیرہ۔

۶۔ اِسْمِ مَنْقُوص کی جمع مُذَكَّر سَالِم هَادُوْنَ کے وزن پر (حالت رفع میں) اور (حالت نصب وجرّ میں) هَادِيْنَ کے وزن پر آتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال:۔ هٰذَانِ | هَادِيَّ | إِلَى الْخَيْرِ۔

"یہ دونوں، بھلائی کی طرف میری رہنمائی کرنے والے ہیں۔

٭ اس مثال پر غور کیجیے۔

| هَادٍ | کا مطلب ہے۔ ایک ہدایت دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے۔

هَادٍ کا مُثَنّٰی | هَادِيَانِ | ہے۔ دو ہدایت دینے والے

٭ هَادِيَّ میرے دو ہدایت دینے والے، هَادِيَّ کی تحلیل اس طرح ہے۔

هَادِيَانِ، یائے مُتَکَلِّم (یْ) کا مضاف ہوا (هَادِيَا)

هَادِيَانِ + یْ = هَادِيَّ

| هَادِيَا | + یْ (پہلے خفیف ہوکر نون ساقط ہوا)

هَادِیْ + یْ (پھر دو یا آپس میں مل کر مُشَدَّد ہو گئے) اس طرح بنا۔ هَادِيَّ

| هَادِيَّ | = میرے دو ہدایت دینے والے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۱

إِسْمِ مَقْصُور کا إِعْرَاب

۱۔ | إِسْمِ مَقْصُور | اس اسم کو کہتے ہیں، جس کے آخری حصے میں زَبر کے بعد أَلِف آئے۔ اس أَلِف کو | أَلِفِ مَقْصُورَہ | کہتے ہیں۔

جیسے: دُنْیَا، اَلْهُدٰی، رِضٰی، مَأْوٰی، اَلْغِنٰی، صَحَارٰی، مَثْوٰی، اَعْلٰی، فَتٰی، مُسْتَشْفٰی، اَلصَّفَا، مُصَلًّی، مَرْضٰی، قَتْلٰی، عَصَا، مُصْطَفٰی، مُرْتَضٰی، بُشْرٰی، عِیْسٰی، مُوْسٰی، یَحْیٰی وغیرہ۔

۲۔ تینوں حالتوں میں، إِسْمِ مَقْصُور کا إِعْرَاب فتحہ (زَبر) ہی ہوگا۔ سیاق و سباق سے جانا جائے گا کہ یہ حالت رَفع میں ہے یا نَصب میں یا حالتِ جرّ میں۔

☜ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے | اَلدُّنْیَا کی صورت تینوں حالتوں میں یکساں ہے |

۱۔ | اَلدُّنْیَا | مَزْرَعَةُ الْآخِرَةِ "دنیا آخرت کی کھیتی ہے"

اس مثال میں اَلدُّنْیَا، مُبْتَدَاء ہے اور | مَرْفُوع | ہے۔

۲۔ (لَهُمْ فِي | الدُّنْیَا | خِزْيٌ) (البقرۃ: ۱۱۴)

"اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے"

(یہاں اَلدُّنْیَا، حرفِ جرّ فِي کے بعد ہے اور | مَجْرُور | ہے۔)

۳۔ (مِنْكُمْ مَنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَنْ يُّرِيْدُ الْآخِرَةَ) (آل عمران: ۱۵۲)

"تم میں سے کچھ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے"

(اس مثال میں، اَلدُّنْیَا اور اَلْآخِرَةَ دونوں | مَنْصُوب | ہیں۔ اَلْآخِرَةَ کی ۃَ پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زَبر ہے۔ جو مَنصُوب ہونے کی دلیل ہے۔ لیکن اَلدُّنیا بھی چونکہ مَفعُول بِہٖ ہے۔ اس لیے اُسے بھی ، مَنصُوب ہی مانا جائے گا۔

اِسْمِ مَقصُور کی اِعْرابی حالتوں کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

اِسْمِ مَقصُور	حالتِ رَفع	حالتِ نَصب	حالت جَرّ
رِضٰی	رِضًا	رِضًا	رِضًا
دُنیٰ	اَلدُّنیا	اَلدُّنیا	اَلدُّنیا
هُدٰی	هُدًی	هُدًی	هُدًی
عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی
مُوسٰی	مُوسٰی	مُوسٰی	مُوسٰی
اَعْلٰی کا مُثنّٰی	اَعْلَیَانِ	اَعْلَیَیْنِ	اَعْلَیَیْنِ
اَعْلٰی کی جمع مذکر سالم مَقصُور	اَعْلَوْنَ	اَعْلَیْنَ	اَعْلَیْنَ

۳۔ اِسْمِ مَقصُور، کے آخر میں، دراصل وَ (واؤ) یا یَ (یاء) ہوتا ہے جو کبھی دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ جیسے عَصًا دراصل عَصَوٌ (مادہ ع، ص، و) اور هُدًی دراصل هُدَیٌ (مادہ ہ، د، ی) ہے۔

۴۔ اِسْمِ مَقصُور، کے مُثنّٰی میں واؤ اور یاء کو دیکھیے۔ دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔

۱۔ عَصًا کا مُثنّٰی عَصَوَانِ

۲۔ فَتًی کا مُثنّٰی فَتَیَانِ

۳۔ مُسْتَشْفٰی کا مُثنّٰی مُسْتَشْفَیَانِ

۵۔ اِسْمِ مَقصُور کی جمع سالم مذکر میں، اَلِف کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آخر میں واؤ (و) اور یاء (ی) سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ مُصْطَفٰی کی جمع مُصْطَفَوْنَ (رفع میں)، مُصْطَفَیْنَ (نصب وجرّ میں)

۲۔ أَعْلٰی کی جمع أَعْلَوْنَ (رفع میں)، أَعْلَیْنَ (نصب وجرّ میں)

۶۔ إسمِ مقصور، بھی (ی) یائے ضمیرِ مُتَکلِّم کی طرف مُضاف ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ عَصَایَ (میری لاٹھی)

۲۔ یَدَایَ (میرے دونوں ہاتھ) یَدَان + ی
مضاف بننے کے لیے یدانِ کا نون حذف ہوگیا)

۳۔ مَحْیَایَ (میری زندگی)

۴۔ مَثْوَایَ (میری منزل، میرا ٹھکانہ)

۵۔ دُنْیَایَ (میری دنیا)

۶۔ هُدًی + یَ = هُدَایَ (میری ہدایت)

۷۔ مَوْلَایَ (میرے آقا)

۸۔ خَطَایَایَ (میری خطائیں)

خطایای کی مثالیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنْ خَطَایَایَ کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،
اَللّٰھُمَّ اغْسِلْنِیْ مِنْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (متفق علیه)

"اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کردے، جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ! مجھے خطاؤں سے اس طرح صاف کردے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میری خطائیں دھودے پانی اور برف اور اولے سے۔ (بخاری ومسلم)

(اس مثال میں خَطَایَایَ (میری خطائیں) یائے مُتَکَلِّم کی طرف مُضاف ہے۔
ضمیر (ی)، مُضاف إلَیْہ ہے اور مَجْرُور ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (البقرۃ: ۳۸)

"پھر جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا"

(یہاں هُدًى + ى = هُدَايَ ہو گیا ہے۔)

هُدًى، تینوں حالتوں میں یکساں اِعْراب رکھتا ہے

ذیل میں هُدًى کی تین قرآنی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ تینوں جگہ صورت ایک ہے، لیکن حالت مختلف ہے۔

۱۔ (وَإِنَّهُ لَهُدًى) (النمل: ۷۷)

"اور یقیناً یہ ہدایت ہے"

(یہاں هُدًى، خبر ہے اور مَرْفُوع ہے۔)

۲۔ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى) (الحج: ۸)

"اور کچھ لوگ اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں، علم اور ہدایت کے بغیر"

(یہاں هُدًى، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مَجْرُور ہے۔)

۳۔ (إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ، آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى) (الکھف: ۱۳)

"دراصل وہ کچھ نوجوان تھے، جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے۔ اور جنہیں ہم نے ہدایت میں ترقی دی تھی" (یہاں هُدًى، مَنْصُوب تمییز ثانی ہے۔)

کچھ اور مثالیں

۴۔ أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ! فَإِنَّهُمْ كَرِشِي و عَيْبَتِي میں "تمہیں انصار کے بارے میں (حُسنِ سلوک کی) وصیت کرتا ہوں۔ اس لیے کہ وہ میرے راز دار ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی قابلِ اعتماد ساتھی ہیں۔) (الحدیث)

۵۔ قَالَ هِيَ **عَصَايَ** (طٰہٰ: ۱۸)

حضرت موسیٰ نے کہا: یہ "میری لاٹھی ہے"

عَصَا، إِسْمِ مَقْصُور ہے۔ اس کے آگے، یائے ضَمِیرِ مُتَکَلِّم آئی ہے۔ یَ پر اگرچہ زبر ہے، لیکن یہ یاد رکھیے کہ مُضَاف إِلَيْه ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے۔

اس لیے **مجرور** ہے، جو إِسْمِ مَقْصُور کا مُضَاف إِلَيْه ہے۔

هِيَ، مُبْتَدَاء مَرْفُوع ہے، **عَصَا** خَبَر **مَرْفُوع** اور مُضَاف ہے۔

۶۔ هٰذَانِ **زَمِيلَايَ** فِي الدِّرَاسَةِ "یہ دونوں میرے تعلیمی ساتھی ہیں"

(زَمِيلَانِ، یَ کے ساتھ مل کر مُرَکَّب اضافی ہے۔ مضاف کا نون حذف ہوگیا)

۷۔ (قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهُ، رَبِّيٓ أَحْسَنَ **مَثْوَايَ**) (یوسف: ۲۳)

حضرت یوسف نے کہا! خدا کی پناہ! میرے رب تو نے مجھے اچھی منزلت بخشی۔

(مَثْوىٰ، إِسْمِ ظَرْف ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۲

إعراب تقدیری

بعض اسماء کے آخر میں حروفِ علت ہوتے ہیں، اور وہ واضح اعراب سے خالی ہوتے ہیں۔ ایسے اسماء کی إعرابی حالت کو قواعد کی رو سے پہچانا جاتا ہے۔ جیسے عِیْسٰی، مُوسٰی، دنیا، أَعْلٰی، مَرْعٰی ذِکْرٰی وغیرہ۔ ایسے اعراب کو إِعْرَاب تقدیری کہتے ہیں۔

❖ مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔ ایک ہی لفظ عیسٰی مختلف حالتوں میں استعمال ہوا ہے۔

۱۔ جَاءَ عیسٰی (عیسیٰ آیا) یہاں عیسٰی فاعل ہے اور مرفوع ہے۔

۲۔ لَقِیتُ عِیسٰی (میں نے عیسیٰ سے ملاقات کی)۔ یہاں عیسٰی مفعول بہ ہے اور منصوب ہے

۳۔ ھٰذا بیتُ عیسٰی (یہ عیسیٰ کا گھر ہے)۔ یہاں عیسٰی مضاف الیہ ہے اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

اب تین قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمائیے

۱۔ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى) (الاعلیٰ: ۱) "اپنے بزرگ و برتر رب کے نام کی تسبیح کرو۔" (اس مثال میں، رَبِّ مَجْرُور ہے۔ کیونکہ وہ مضاف إِلَيْه ہے۔ رب کی صفت أَعْلٰی ہے۔ اس کے إِعْرَاب سے پتہ نہیں چلتا کہ اس کی حالت کیا ہے؟ لیکن چونکہ صفت کا إِعْرَاب، مَوْصُوف ہی کا إِعْرَاب ہوتا ہے اس لیے أَعْلٰی کو مَجْرُور سمجھا جائے گا۔

۲۔ (وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى) (الاعلیٰ: ۴) "اور جس نے نباتات اگائیں"۔ (یہاں "أَلْمَرْعٰی" میں بھی کوئی ایسی ظاہری علامت نہیں ہے۔ جس سے اس کی حالت پہچانی جائے۔ اسے "مَنْصُوب" مانا جائے گا۔ کیونکہ مَفْعُول بِهٖ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ | الذِّكْرٰى |) (الأعلٰی: ۹)

لہٰذا تم نصیحت کرو! اگر، نصیحت فائدہ مند ہو۔)

(یہاں فعل نَفَعَتْ کا | فَاعِل | اَلذِّكْرٰى ہے۔

فاعِل چونکہ مَرْفُوع ہوتا ہے۔ اس لیے الذِّكْرٰى کو مَرْفُوع مانا جائے گا۔

ضمیر جمع کی تین مختلف حالتیں

ایک دلچسپ قرآنی مثال

(رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا) (آل عمران: ۱۹۳)

"اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا۔"

اس مثال میں، تین "نا" ہیں۔

پہلا | مَجْرُور | دوسرا | مَنْصُوب | اور تیسرا | مَرْفُوع |

۱۔ رَبَّنَا (اے ہمارے رب) دراصل، یا رَبَّنَا ہے۔

| یا | حَرْفِ نِدَاء، مَحْذُوف ہے۔

| یا | حَرْفِ نِدَاء کی وجہ سے مُرَكَّب اضافی | رَبَّنَا | کا مُضَاف، مَنْصُوب ہوگیا۔ | نَا | مُضَاف إِلَيْه ہے۔ جو ہمیشہ، مجرور، ہوتا ہے۔

۲۔ | إِنَّنَا | (یقیناً ہم نے) میں، | إِنَّ | حروف نَاسِخَۃ میں سے ہے، جو اپنے بعد والے اِسْم کو مَنْصُوب کرتا ہے۔

اس لیے دوسرا | نَا | مَنْصُوب، ہے۔

۳۔ سَمِعْنَا (ہم نے سنا) میں، نَا | ضمیر فَاعِل مُتَّصِل ہے | جو مرفوع ہوتی ہے۔ اس لیے تیسرا | نَا | مَرْفُوع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۳

إِسْمِ مَمْدُود کا إِعراب

۱۔ إِسْمِ مَمْدُوْد اس اسم کو کہتے ہیں، جس کے آخر میں، أَلِف اور هَمْزَه ہو۔ جیسے أَسْمَآءُ ، صَحْرَآءُ ، سَمَآءُ ، دُعَآءُ ، بَنَّآءُ ، مَشَّآءُ ، نِدَآءُ۔ یہ غیر منصرف ہوتا ہے۔

۲۔ إِسْمِ مَمْدُوْد مذکر کے مُثَنّٰی میں، هَمْزَه باقی رہتا ہے جیسے:

۱۔ بَنَّآء کا مُثَنّٰی بَنَّآءَانِ اور

۲۔ مَشَّآءُ کا مُثَنّٰی مَشَّآءَانِ

۳۔ إِسْمِ مَمْدُوْد مؤنث کے مُثَنّٰی میں، هَمْزَه، واؤ میں بدل جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ سَمَآءُ کا مُثَنّٰی، سَمَاوَانِ اور

۲۔ صَحْرَاءُ کا مُثَنّٰی ، صَحْرَاوَانِ

۴۔ إِسْمِ مَمْدُوْد کی جمع، حالتِ رَفع میں بَنَّاؤُوْنَ کے وَزْن پر اور حالت نصب وجرّ مَشَّائِيْنَ کے وَزْن پر إِسْمِ صحیح کی طرح آتی ہے۔

خلاصہ مواقع إِعراب مُخْتَلِفَه

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفةُ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے اور کوشش کیجیے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

واحد اور جمعِ کسر میں اِعراب — ہے رَفْع و نصب وجَرّ ٌ ً ٍ
ہے مُثَنّٰی میں ـَانِ صُورتِ رَفْع — ـَیْنِ ہوگی وہ نَصْب وجَرّ میں مگر
رَفْع ہے ـُونَ، نصب وجر ـِیْنَ — از برائے سلیم جمعِ ذَکَر
ٌ ہے رَفْعِ سلیم جمعِ اِناث — اور ٍ اس کا نصب ہے اور جَرّ
رَفْع اور نصب وجَرّ ہے ـُو وـَا، ـِی — چند اسموں میں ہوں مضاف اگر
یعنی اَبٌ، أَخٌ، وحَمٌ وهَنٌ، ذُو، فَم — میم کو فَم کی حذف کردو اگر
رَفْع ہے غَیرِ مُنْصَرِف میں ـُ — اور ـَ ہے بحالِ نَصْب وجَرّ
مِثْلِ بُشْرٰی و یا مضاف بیا — ان پر اعراب کا نہ ہوگا گذر
مثلِ قَاضٍ ھُدًی میں ہیں اعراب — پر وہ تعلیل سے ہوئے مُضْمَر
مُصْطَفَوْنَ بَنِیَّ کے بھی مِثْل — یوں ہی، تعلیل کے ہیں زیرِ اَثَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

حصّۂ اوّل

اَلْفِعْلُ

The Verb

الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارہواں باب

سبق نمبر ۸۴

فِعْل Verb

فِعْل ، وہ لفظ ہے ، جو کسی کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے ۔

فِعْل کے اندر ، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے ۔

یعنی فعل کا تعلق ، زمانہ ماضی ، زمانہ حال یا مستقبل سے ہوگا ۔

فعل کی قسمیں (ماضی ، مضارع اور أمر)

٭ زمانے کے اعتبار سے ، فِعل کی تین قسمیں ہیں ، مَاضِی ، مُضارِع اور أَمْر فعل ماضی خالص گزرے ہوئے زمانے کے لیے ، فعلِ امر خالص مستقبل (آئندہ زمانے) کے لیے اور فعل مضارع موجودہ زمانے (حال) اور مستقبل دونوں کے لیے ، مشترکہ طور پر مستعمل ہو سکتا ہے ۔

۱۔ فعل مَاضی

فِعْلِ مَاضِی وہ فعل ہے ، جس سے کسی کام کا ، زمانۂ ماضی میں ہونا سمجھا جائے جیسے :۔

سَكَتَ :	وہ خاموش ہوا	كَسَبَ :	اُس نے حاصل کیا
دَخَلَ :	وہ داخل ہوا	عَلِمَ	اُس نے جانا
ذَبَحَ :	اُس نے ذبح کیا	عَمِلَ	اُس نے کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَسُنَ : وہ اچھا ہوا ‏ ‏ ‏ ضعف : وہ کمزور ہوا

فعل ماضی واحد مذکر کے قواعد

۱۔ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ یہاں فَعَلَ "اس نے کیا" فِعْل مَاضِی میں 'وہ' (یعنی اسم ضمیر He) چھپا ہوا ہے۔ جس کا اظہار، ترجمے سے ہو رہا ہے۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ، یہ چھپا ہوا اسم ضمیر یعنی 'وہ' (He) فاعل بھی ہے اور فَاعِل کی حالت، مَرْفُوع ہوتی ہے۔

۲۔ فِعْل مُضَارِع

اُردو کے برعکس، عربی میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں کے لیے ایک ہی فِعْل استعمال ہوتا ہے۔ اس کو 'فِعْلِ مُضَارِع' کہتے ہیں۔ جیسے:

يَسْكُتُ	:	وہ خاموش ہوتا ہے	یا	وہ خاموش ہوگا
يَدْخُلُ	:	وہ داخل ہوتا ہے	یا	وہ داخل ہوگا
يَذْبَحُ	:	وہ ذبح کرتا ہے	یا	وہ ذبح کرے گا
يَكْسِبُ	:	وہ حاصل کرتا ہے	یا	وہ حاصل کرے گا
يَعْلَمُ	:	وہ جانتا ہے	یا	وہ جانے گا
يَعْمَلُ	:	وہ کرتا ہے	یا	وہ کرے گا

فعل مضارع کی علامت

اوپر کے تمام جملے حَرْف یَاء ی سے شروع ہو رہے ہیں۔ یاء حَرْفِ مُضَارِع ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعلِ أَمر

فِعلِ أَمر، وہ فعل ہے جس سے مُخَاطَب کو، کام کرنے کا أَمر یا حُکم دیا جائے۔

جیسے:

أُسْكُتْ : خاموش ہوجا۔
أُكْرُمْ : شریف بنو
أُدْخُلْ : داخل ہوجا
إِضْرِبْ : تو مار
إِذْبَحْ : ذبح کر
إِسْمَعْ : تو سُن

فعل امر کے قواعد

۱۔ فِعلِ أَمر وَاحِد **هَمْزَه** سے شروع ہوتا ہے۔
کچھ افعال پیش سے شروع ہوتے ہیں اور کچھ افعال زیر سے شروع ہوتے ہیں۔
۲۔ فِعلِ أَمر واحِد کا آخری حرف **لام کلمہ، ساکن** ہوتا ہے۔
۳۔ فعل أمر واحد میں، **تو (You)** چھپا ہوا ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۵

فِعلِ مَاضِی مَعرُوف

۱۔ فِعلِ مَاضِی، وہ فِعل ہے، جس سے کسی کام (فِعل) کا زمانۂ مَاضِی میں ہونا مراد لیا جائے۔

۲۔ فِعل مَاضِی کی گردان حسب ذیل ہے۔

مَادّہ	غَائب		حاضر		مُتکلِم
ف ع ل	مُذَکَّر	مُؤنَّث	مُذَکَّر	مُؤنَّث	مُشتَرک
وَاحِد	He فَعَلَ	She فَعَلَتْ	You فَعَلْتَ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُ I
مُثَنّٰی	Both فَعَلَا	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمَا	We فَعَلْنَا
جَمْع	They فَعَلُوا	فَعَلْنَ	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْنَا

۳۔ ضَمِیر مَرفُوع مُستَتر

فِعلِ مَاضِی کی صرف دو صورتوں میں، یعنی "فَعَلَ" اور "فَعَلَتْ" میں ضَمِیر مُستَتر ہوتی ہے۔

ضَمِیر مُستَتر، ضَمِیرِ مَرفُوع مُتَّصِل کی ایک قسم ہے۔

ضَمِیر مُستَتر وہ ضَمِیر ہے جس کی کوئی علامت کتابت میں نہ پائی جائے بلکہ خیال کی جائے؛

۱۔ **فَعَلَ** کا مطلب ہے، اس نے کیا

یہاں **هُوَ** 'اُس مرد نے' ضَمِیر مخفی یعنی **ضَمِیر مُستَتر** ہے۔

۲۔ فَعَلَتْ کا مطلب ہے 'اُس مونث نے کیا' (SHe did)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں **ھِیَ** (اُس عورت نے) **ضَمِیر مُسْتَتِر** ہے۔

۴۔ ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل

ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل، وہ ضَمِیر ہے، جس کی علامت فِعْل کے بعد ظاہر ہو جاتی ہے جیسا کہ ذیل کے چارٹ میں نمایاں کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا دو صورتوں کے علاوہ فِعْلِ مَاضِی کی باقی تمام (۱۱) صورتوں میں ضَمِیر بَارِز ہے۔ یعنی فعل کے ساتھ مُتَّصِل ہوتی ہے۔ جیسے

فِعْل	علامت ضَمِیر بَارِز	ترجمہ
۱۔ فَعَلْتَ	تَ	تو نے کیا۔
۲۔ فَعَلْتِ	تِ	تو نے کیا۔ (مؤنث)
۳۔ فَعَلْتُ	تُ	میں نے کیا۔
۴۔ فَعَلَا	آ ✲	اُن دونوں نے کیا۔
۵۔ فَعَلَتَا	تَا ✲	اُن دونوں نے کیا (مؤنث)
۶۔ فَعَلْتُمَا	تُمَا	تم دونوں نے کیا۔
۷۔ فَعَلْنَا	نَا	ہم نے کیا
۸۔ فَعَلُوا	اُو	اُن سب نے کیا۔
۹۔ فَعَلْنَ	نَ	اُن سب نے کیا (مؤنث)
۱۰۔ فَعَلْتُمْ	تُمْ	تم سب نے کیا
۱۱۔ فَعَلْتُنَّ	تُنَّ	تم سب نے کیا۔ (مؤنث)

مندرجہ بالا جدول میں، نشان زدہ ✲ حروف، ضمیر کی علامتیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے علاوہ بقیہ تمام الفاظ، بذات خود ضمائر ہیں۔

فعل ماضی معروف کی قرآنی مثالیں

فعل واحد مذکر غائب Third Person

٭ مندرجہ ذیل مثالوں میں جہاں أسماء پر پیش ہے وہ فاعل ہیں۔

اور جہاں أسماء کے آخری حرف پر زبر ہے وہ مفعول بہٖ ہیں

۱۔ (سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ) ملائکہ نے سجدہ کیا۔

(یہاں ملائکہ، مَرْفُوع ہے اور فاعل ہے۔ آخری حرف پر پیش ہے۔)

۲۔ صَدَقَ اللّٰهُ اللہ نے، سچ فرمایا۔

۳۔ خَتَمَ اللّٰهُ اللہ نے، بند کر دیا۔

۴۔ وَجَدَ اللّٰهَ اُس نے، اللہ کو پایا۔

(یہاں اللّٰهَ پر زبر ہے، مفعول بہٖ ہے اور مَنْصُوب ہے۔

۵۔ (خَلَقَ الْإِنْسَانَ) اُس نے، انسان کو، پیدا کیا۔

فِعْل واحد مؤنث غائب

۱۔ (نَقَضَتْ غَزْلَهَا (النحل: ۹۲)

"اُس (عورت) نے، اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔"

۲۔ (حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ (البقرة، ۲۱۷) "ان لوگوں کے اعمال، ضائع ہو گئے۔"

(أعمال، عَمَل کی جَمْع مکسّر ہے۔ اس لیے فِعْل واحد مونث استعمال ہوا۔)

۳۔ (وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ (النساء: ۳۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

"اور جن لوگوں سے تمہارے عہد و پیمان ہوئے۔

(یَمِیْن کی جمع مُکسَّر، أَیْمَان بمعنٰی قسم ہے۔)

۴۔(وَأَمَّا مَنْ | ثَقُلَتْ | مَوَازِیْنُهٗ)

"پھر جس کے (میزان کے) پلڑے، بھاری ہوں گے۔"

(مَوَازِیْن، مِیزان کی جمع مُکَسَّر ہے۔ جو مؤنث ہوتی ہے۔)

۵۔(| حَسِبَتْهُ | لُجَّةً) (النمل: ۴۴) "وہ (ملکہ سبا) سمجھی کہ یہ (فرش، پانی کا) حوض ہے۔"

فعلِ ماضی مُثَنّٰی مُذَکَّر غائِب

۱۔ | رَکِبَا | فِی السَّفِیْنَةِ ۔ دونوں، کشتی میں، سوار ہوئے

۲۔ | نَسِیَا | حُوْتَهُمَا ۔ دونوں، اپنی مچھلی کو، بھول گئے۔

۳۔ | وَجَدَا | فِیْهَا جِدَارًا دونوں نے، اُس بستی میں، ایک دیوار پائی۔

۴۔ | لَقِیَا | غُلَامًا دونوں نے، ایک لڑکے سے، ملاقات کی۔

۵۔ جَزَآءً بِمَا | کَسَبَا | جو کچھ، دونوں نے کمایا، اُس کا بدلہ۔

فعلِ ماضی مُثَنّٰی مؤنّث غائِب

۱۔ | کَانَتَا | تَحْتَ عَبْدَیْنِ دونوں عورتیں، دو بندوں کے تحت تھیں۔

۲۔ | فَخَانَتَا | هُمَا "پھر ان دو عورتوں نے، ان دونوں بندوں سے خیانت کی۔"

۳۔ | فَسَدَتَا | دونوں بگڑ گئے۔ (دونوں مؤنث)

۴۔ | قَالَتَا | اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ۔ "زمین اور آسمان دونوں نے کہا "ہم بخوشی آ گئے۔"

۵۔ | قَالَتَا | لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ (القصص: ۲۳) "دونوں لڑکیوں نے کہا: "ہم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلاسکتیں، جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ نکال لے جائیں۔"

فعل ماضی جمع مذکر غائب

۱۔ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ "اُن لوگوں نے، نماز قائم کی"
۲۔ ذَكَرُوا اللهَ "اُن لوگوں نے، اللہ کو یاد کیا"
۳۔ قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا "اُن لوگوں نے کہا، ہم نے سنا اور اطاعت کی"

فعلِ ماضی جمع مؤنث غائب

۱۔ إِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ جب وہ عورتیں، اپنے مقررہ وقت کو پہنچیں۔
۲۔ فَإِنْ خَرَجْنَ پھر، اگر وہ عورتیں نکلیں۔
۳۔ مَا فَعَلْنَ جو کچھ اُن عورتوں نے کیا۔
۴۔ وَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا وہ مجمع میں، اُس کے ساتھ، گھس گئیں۔

فعل ماضی واحد مذکر حاضر Second Person

۱۔ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ "تو نے، فرض کیا، ہم پر، قتال کو۔
۲۔ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ "تو داخل ہوا، اپنے باغ میں۔
۳۔ (قَالَ كَمْ لَبِثْتَ؟ "اُس نے سوال کیا، تو، کتنی (مدت) وہاں رہا؟" (البقرۃ: ۲۵۹)
۴۔ (لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمٰى) "مجھے تو نے اندھا بنا کر کیوں اُٹھایا؟" (طٰہٰ: ۱۲۵)
۵۔ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُورًا) (الدھر: ۱۹)
"تم انہیں (جنت کے خدمت گاروں کو) دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں، جو بکھیر دیے گئے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ ماضی جمع مُذکّر حاضر

۱- حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ تم سب لوگ، لوگوں کے درمیان، فیصلہ کرنے لگے۔

۲- دَخَلْتُمْ بُيُوتًا تم سب لوگ، گھروں میں داخل ہوئے۔

۳- سَمِعْتُمْ اٰيَاتِ اللّٰهِ تم سب نے، اللہ کی آیات سنیں۔

۴- لَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ تمہارے لیے وہی کچھ ہے، جو تم لوگوں نے کمایا۔

فعلِ واحد مُتکلّم First Person

۱- (اِنِّي قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا) (القصص ۳۳:) "ان کا ایک آدمی میں قتل کر چکا ہوں"

۲- (نَسِيْتُ الْحُوْتَ) (الکھف ۶۳:) "میں بھول گیا، مچھلی کو"

۳- (نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا) (مریم : ۲۶)

"میں نے نذر مانی، رحمٰن کے لیے، ایک روزے کی"

۴- (جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا) (المدثر ۱۲:) "میں نے اُسے بہت سا مال دیا۔"

۵- (قَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ) (طٰهٰ : ۹۶)

"میں نے رسول کے نقشِ قدم سے، ایک مٹھی اُٹھالی۔"

فعلِ ماضی جمع مُتکلّم

۱- جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ہم نے، دن کو، بنایا، روزگار کے لیے۔

۲- حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ ہم نے، جمع کی، اُن کے لیے، ہر چیز

۳- رَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ہم نے، آپ کا ذکر، آپ کے لیے بلند کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۶

فِعلِ مُضارع معرُوف

۱۔ فِعلِ مُضارِع، وہ فعل ہے، جس سے فعل (کام) کا، زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں ہونا مراد لیا جائے۔

۲۔ فِعلِ مُضارِع کی گردان حسب ذیل ہے۔

مَادّہ	غَائِب		حَاضِر		مُتَکَلِّم
ف ع ل	مُذَکَّر	مؤنث	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُشترک
واحد	یَفْعَلُ He	تَفْعَلُ		تَفْعَلِیْنَ	أَفْعَلُ ا
مُثَنّٰی	یَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ			نَفْعَلُ
جمع	یَفْعَلُوْنَ They	یَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ You	تَفْعَلْنَ	We

۳۔ فِعلِ مُضارِع کے تمام صیغے لازماً ان چار میں سے کسی ایک حرف سے شروع ہوتے ہیں۔

(۱) اَلِف (۲) نُون (۳) یَاءٌ (۴) تَاءٌ

۴۔ ضَمِیرمُستَتِر :۔ ضَمِیر مُستَتِر، فعل مضارع کی صرف چار (۴) صورتوں میں ضمیر مُستَتِر ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ یَفْعَلُ (He does) یہاں هُوَ مَخْفِی سمجھا جائے گا۔

۲۔ تَفْعَلُ (She does) OR (You do)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں هِیَ یا أَنْتَ مَخفی سمجھا جائے گا۔

۳۔ أَفْعَلُ (I do) یہاں أَنَا مخفی سمجھا جائے گا۔

۴۔ نَفْعَلُ (We do) یہاں نَحْنُ مخفی سمجھا جائے گا۔

۵۔ ضَمِیر بَارِز :

مندرجہ بالا چار صورتوں کے علاوہ فِعلِ مُضارع کی باقی (۷) صورتوں میں ضَمِیر بَارِز ہوتی ہے۔ یعنی ضمیر کی کوئی نہ کوئی علامت پائی جاتی ہے۔

فِعلِ مُضارع	آخری حصہ	علامت ضمیر بارِز	تشریح
۱۔ یَفْعَلَانِ ۲۔ تَفْعَلَانِ	آنِ آنِ	آ	فِعلِ مضارع کے اس نون کو
۳۔ یَفْعَلُوْنَ ۴۔ تَفْعَلُوْنَ	اُوْنَ اُوْنَ	اُوْ	نون إِعْرابی کہتے ہیں
۵۔ تَفْعَلِیْنَ	اِیْنَ	اِیْ	
۶۔ یَفْعَلْنَ ۷۔ تَفْعَلْنَ	نَ نَ	نَ	اسے نون ضمیر یا نون نِسْوَۃ کہتے ہیں

۶۔ نُوْن إِعْرَابِی :۔

نُون إِعْرَابی، پانچ (۵) صورتوں میں، فِعلِ مُضارع کے آخر میں آتا ہے۔ بعض اوقات نُون إِعْرَابی کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر اگلے ابواب میں آئے گا۔

۷۔ نُون نِسْوَۃ :۔

فعل مُضارع کی صرف دو (۲) صورتوں میں نُونِ نِسْوَۃ آتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ

نُوْن نِسْوَة کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نُونِ نِسْوَة کو نُوْن ضَمِیْر بھی کہتے ہیں۔

فِعْل مُضَارِع وَاحِد مُتَکَلِّم — First Person (SL)

۱۔ فَأَنْفُخُ فِيهِ (آلِ عمران : ۴۹) اور میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

۲۔ أَنِّي أَذْبَحُكَ (الصّٰفّٰت : ۱۰۲) کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔

۳۔ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (الکافرون : ۲)

"میں ان کی عبادت نہیں کرتا، جن کی عبادت تم کرتے ہو۔"

فِعْل مُضَارِع جَمْع مُتَکَلِّم — First Person (PL)

۱۔ (نَحْنُ نَرْزُقُكَ) (طٰہٰ : ۱۳۲) "رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں"

۲۔ (نَنْصُرُ رُسُلَنَا) "ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں" (المؤمن : ۵۱)

۳۔ (نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا) (الرعد : ۴۱)

"اور اس کا دائرہ ہر طرف سے ہم تنگ کرتے چلے آتے ہیں۔"

۴۔ (إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا) (الشعراء : ۵۱)

"اور ہم توقع کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں معاف کر دے گا۔"

۵۔ (فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ) (ھود : ۳۸)

"اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنس رہے ہیں۔"

فِعْل مُضَارِع مُذَکَّر وَاحِد حَاضِر — Second Person (M)

۱۔ (تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ) "ان کے چہروں میں تم پہچانو گے" (المُطَفِّفِين : ۲۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Second Person (F) واحد مونث حاضر

۱۔ (أَ تَعْجَبِيْنَ مِنْ أَمْرِ اللهِ) (هود : ۷۳) "کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟"

۲۔ (مَاذَا تَأْمُرِيْنَ) (النمل : ۳۳) "آپ کیا حکم دیتی ہیں؟"

Second Person (PL) جمع حاضر

۱۔ (ءَ أَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ) (الواقعۃ : ۶۴) "کیا اسے تم لوگ اگاتے ہو؟"

۲۔ (مَاذَا تَفْقِدُوْنَ) (یوسف : ۷۱) "تم لوگ کیا کھو رہے ہو؟ (کیا کھو چکے ہو)"

۳۔ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ) (حٰم السجدۃ : ۲۲)

"اور تم لوگ جب (جرائم کرتے وقت) چھپتے تھے۔"

۴۔ (فَكُنْتُمْ عَلٰۤى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ) (المؤمنون : ۶۶)

"تو تم لوگ الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔"

Third Person (SL-M) فِعل مُضارِع واحد مُذکّر غائب

۱۔ (يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ) (الزّمر : ۵۳) "وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔"

۲۔ (يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهٖ) (محمد : ۳۸) "وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔"

۳۔ (يَنْفَعُ النَّاسَ) (الرعد : ۱۷) "وہ لوگوں کو فائدہ دیتا ہے۔"

۴۔ (يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ) "وہ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔" (الشّورٰی : ۲۸)

Third Person (SL-F) مونث واحد غائب

۱۔ (مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا) (لقمان : ۳۴) "کہ وہ کل کیا کمائی کرنے والا ہے؟"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یاد رہے کہ نفس عربی میں مونث اور اردو میں مذکر ہوتا ہے۔)

۲۔ (کَانَتْ **تَعْمَلُ** الْخَبَآئِثَ) (الانبیاء: ۷۴) (وہ بستی) بدکاریاں کرتی تھی۔

۳۔ (شَجَرَةً **تَنْبُتُ** بِالدُّهْنِ) (المؤمنون: ۲۰)

(یہ درخت زیتون) تیل لیے ہوئے اگتا ہے۔"

شَجَرَةٌ مؤنث ہے۔

فِعلِ مُضارِع مُذکّر مُثنّٰی غائب — Third Person (Duel - M)

۱۔ (وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ **يَسْجُدَانِ**) (الرحمٰن: ۶)

"تارے اور درخت دونوں سجدہ کر رہے ہیں۔"

۲۔ (اِذْ **يَحْكُمَانِ** فِي الْحَرْثِ) (الانبیاء: ۷۸)

"جبکہ وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیت کے مقدمے میں۔"

۳۔ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا **يَبْغِيَانِ**) (الرحمٰن: ۲۰)

" دونوں کے درمیان ایک رکاوٹ ہے، (جس سے وہ) دونوں تجاوز نہیں کرتے۔"

۴۔ (طَفِقَا **يَخْصِفَانِ** عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ) (الاعراف: ۲۲)

" دونوں شروع ہو گئے، ڈھانپنے اپنی اپنی (ستروں) کو، جنت کے پتوں سے۔"

فِعلِ مُضارِع جمع مُذکّر غائب — Third Person (PL-M)

۱۔ (وَهُمْ **يَحْمِلُوْنَ** اَوْزَارَهُمْ) (الانعام: ۳۱)

"اور وہ لوگ اپنا بوجھ (گناہ) اٹھائے ہوئے ہوں گے۔"

۲۔ (اَمْ **يَحْسُدُوْنَ** النَّاسَ) (النساء: ۵۴) "پھر کیا یہ لوگ دوسروں سے حسد کرتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ) (البقرۃ: ۷۹)
"جو لوگ اپنے ہاتھوں سے الکتاب لکھتے ہیں"
۴۔ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبہ: ۳۴)
"اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں"

فعل مضارع جمع مونث غائب Third Person (PL-F)

۱۔ (وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ) (النور: ۳۱)
"اور جو عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں"
۲۔ (يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) (النور: ۳۱)
"کہ جو عورتیں اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں"
۳۔ (وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ) (البقرۃ: ۲۲۲)
"اور ان حائضہ بیویوں کے قریب اُس وقت تک نہ جانا، جب تک کہ وہ عورتیں پاک صاف نہ ہو جائیں"
۴۔ (أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَ يَقْبِضْنَ) (الملک: ۱۹)
"کیا یہ لوگ اپنے اوپر، پرندے نہیں دیکھتے، جو پَر پھیلا رہے ہیں، اور پر سیکٹر رہے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۷

فِعلِ أَمْرٌ معرُوف

۱۔ صِیغۂ أَمْر میں، صرف حاضر (مخاطب) کو حکم دیا جاتا ہے۔ یا طلب کیا جاتا ہے۔

۲۔ فِعلِ أَمْر کی گردان اس طرح ہوتی ہے۔

	مُذَکَّر	مُؤَنَّث
وَاحِد	إِفْعَلْ (تو کر)	إِفْعَلِی (تو کر)
مُثَنّٰی	إِفْعَلَا (تم دونوں کرو) مذکر و مونث	
جَمْع	إِفْعَلُوا (تم سب کرو)	إِفْعَلْنَ (تم سب عورتیں کرو)

۳۔ فِعلِ أَمْر کا پہلا حرف، هَمْزَةُ الْوَصْل ہوتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی لفظ متحرک آجائے تو یہ مَکْسُور هَمْزَة، ساکن ہو جاتا ہے۔

جیسے إِغْفِرْ! إِرْحَمْ!

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ۔

(اے میرے رب! مغفرت کر، اور رحم فرما۔)

۴۔ بَاب نَصَرَ اور بَاب کَرُمَ کے أَفْعَالِ اَمْر مَضْمُوم هَمْزَۂ وصل سے شروع ہوتے ہیں (جب کہ بقیہ ابواب، أَفْعَالِ امر، مَکْسُور هَمْزَہ سے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے۔ أُنْصُرْ أُنْصُرِی أُنْصُرَا أُنْصُرُوا أُنْصُرْنَ
أُكْرُمْ أُكْرُمِي أُكْرُمَا أُكْرُمُوا أُكْرُمْنَ

فِعْلِ أَمْر کی مُسْتَتِر ضمیریں

۱۔	إِفْعَلْ	کا مطلب ہے۔ تو کر	یہاں	أَنْتَ	مَخْفِي ہوتا ہے۔
۲۔	إِفْعَلِي	کا مطلب ہے تو کر (مونث)	یہاں	أَنْتِ	مَخْفِي ہوتا ہے۔
۳۔	إِفْعَلَا	کا مطلب ہے تم دونوں کرو۔	یہاں	أَنْتُمَا	مَخْفِي ہوتا ہے۔
۴۔	إِفْعَلُوا	کا مطلب ہے تم سب کرو	یہاں	أَنْتُمْ	مَخْفِي ہوتا ہے۔
۵۔	إِفْعَلْنَ	کا مطلب ہے تم سب کرو (مؤنث)	یہاں	أَنْتُنَّ	مَخْفِي ہوتا ہے۔

فِعْلِ أَمْر کی قرآنی مثالیں

فعل امر واحد مذکر (SL-M)

۱۔ أُسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ) (البقرہ : ۳۵)

"تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں جا کر رہو۔"

۲۔ (وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) (الطور : ۴۸)

"اور! اپنے رب کا حکم (آنے تک) انتظار کیجیے۔"

۳۔ (إِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ) (البقرۃ : ۶۰)

"فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو۔"

۴۔ (إِرْكَبْ مَعَنَا) (هود : ۴۲) حضرت نوح نے فرمایا ”بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔“

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (اِشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ) (طٰهٰ : ۲۵)

(اے میرے رب) "میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔"

فعل أَمر واحد مؤنث (SL-F)

۶۔ (اِرْجِعِیْٓ اِلٰى رَبِّكِ) (الفجر : ۲۸)

"(اے نفس) اپنے رب کی طرف لوٹ جا۔"

۷۔ (فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ) (الفجر : ۲۹)

"میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔"

۸۔ (وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ) (الفجر : ۳۰)

"اور میری جنت میں داخل ہو جا۔"

۹۔ (فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا) (النحل : ۶۹)

"اے شہد کی مکھی) تو اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔"

۱۰۔ (اُقْنُتِیْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِیْ وَارْكَعِیْ) (آل عمران : ۴۳)

"(اے مریم) اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ! اس کے آگے سجدہ کر اور جھک جا!"

۱۱۔ (اِبْلَعِیْ مَآءَكِ) (ھود : ۴۴)

"(اے زمین) اپنا سارا پانی نگل جا۔" (عربی میں اَرض مونث ہے۔)

فعل امر مثنّٰی (Duel - M&F)

۱۲۔ (اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ) (طٰهٰ : ۴۳)

"تم دونوں، (اے موسیٰ اور ہارون) جاؤ! فرعون کے پاس جاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر جمع مذکر (PL-M)

۱۳۔ (اُذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ) (الاحزاب: ۹)

"تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو!"

۱۴۔ (اِعْدِلُوْا) (المائدۃ: ۸) "تم سب عدل کرو!"

۱۵۔ (فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ) (المائدۃ: ۶) "اپنے چہرے دھولو!"

فعل امر جمع مذکر (PL-F)

۱۶۔ (وَ قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ) (الاحزاب: ۳۳) "اپنے گھروں میں ٹک کر رہو۔"

۱۷۔ (وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ) (الاحزاب: ۳۳) "اے عورتو! نماز قائم کرو۔"

مشق: اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اُردو	عربی	اُردو	عربی
۱۔ شکر ادا کرو (مرد)		۲۔ شکر ادا کرو (مؤنث)	
۳۔ تم دونوں شکر ادا کرو		۴۔ تم دونوں داخل ہو جاؤ	
۵۔ تم سب لوٹ جاؤ (مرد)		۶۔ تم سب لوٹ جاؤ (عورتیں)	
۷۔ سجدہ کر (مرد)		۸۔ سجدہ کر (عورت)	
۹۔ تم دونوں سجدہ کرو		۱۰۔ تم سب سجدہ کرو	
۱۱۔ تم سب سجدہ کرو (مؤنث)		۱۲۔ تم سب لکھو۔	
۱۳۔ تم سب صبر کرو		۱۴۔ تم سب رحم کرو	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَمر کی مشق

مَادّہ	کر (مرد)	کر (عورت)	دونوں کرو	سب کرو (مرد)	سب کرو (عورت)
ف ع ل	إِفْعَلْ	إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا	إِفْعَلْنَ
ذ کَ ر (ن)					
م کَ ث (ن)					
م کَ ر (ن)					
ک فَ ل (ن)					
ن قَ م (ض)					
ن کَ ح (ض)					
ن زَ ع (ض)					
م لَ ک (ض)					
ب خِ ل (س)					
ج دِ ل (س)					
ج زِ ع (س)					
ح ذِ ر (س)					
ن فَ ع (ف)					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۸

The Transitive and Intransitive Verb

فِعْلِ لازم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی

مَعنوی طور پر، مفعول کے، حاجت مند ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے، فِعْل کی دو قسمیں ہیں۔ فِعْلِ لازم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی۔
فعل متعدی کی مزید دو قسمیں ہیں۔ فعل معروف اور فعل مجہول۔

- فِعْل
  - فِعْلِ لازم
  - فِعْلِ مُتَعَدِّی
    - فِعْلِ معروف
    - فعلِ مجہول

فِعْلِ لازِم

لازم وہ فِعْل ہے، جو صرف فاعل چاہتا ہے۔ اور مَفْعُول کا حاجت مند نہیں ہوتا جیسے:

نَزَلَ	قَامَ	قَعَدَ	نَهَضَ	كَرُمَ	جَلَسَ
(گرا)	(کھڑا ہوا)	(بیٹھا)	(جاگا)	(شریف بنا)	(بیٹھا)
رَجَعَ	ذَهَبَ	خَرَجَ	فَرِحَ	ضَحِكَ	نَجَحَ
(لوٹا)	(گیا)	(نکلا)	(خوش ہوا)	(ہنسا)	(کامیاب ہوا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُتعدّی

مُتَعَدِّی وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ ساتھ مفعُول کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے :۔

ذَبَحَ	نَقَبَ	فَتَحَ	نَصَرَ	ضَرَبَ	سَمِعَ
(ذبح کیا)	(سوراخ کیا)	(کھولا)	(مدد کی)	(مارا)	(سُنا)
حَسِبَ	سَحَبَ	مَدَحَ	قَتَلَ	زَرَعَ	جَعَلَ
(سمجھا)	(کھینچا)	(تعریف کی)	(قتل کیا)	(بویا)	(بنایا)

قاعدہ :۔ بعض اَفعالِ مُتعَدّی، ایک (۱) مفعُول کے، بعض دو (۲) مفعُول کے اور بعض تین مفعُول کے حاجت مند ہوتے ہیں۔

فِعلِ مُتعَدّی کی دو قسمیں ہیں (۱) مَعرُوف (۲) مَجھُول

فعل متعدی کی مثال

ذَبَحَ، فِعْلِ مُتَعَدّی ہے۔

اُس نے ذَبَح کیا۔ یہاں فوراً سوال پیدا ہوگا، کیا ذَبح کیا؟ ذَبَحَ بَقَرَۃً ذَبَحَ شَاۃً، ذَبَحَ عِجلًا، ذَبَحَ زَیدٌ دَجَاجَۃً (زید نے ایک مرغی ذبح کی۔)

فعل لازم کی مثال

قَامَ، فِعْلِ لَازِم ہے۔ وہ کھڑا ہوا۔ یہاں "کیا" کا سوال پیدا نہیں ہوگا۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ فِعْلِ لَازِم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔ اس کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس کے برخلاف، فِعْلِ مُتَعَدِّی ایک یا ایک سے زیادہ مفعول کا حاجت مند ہوتا ہے۔)

فعل لازم کی قرآنی مثالیں

۱۔ ذَهَبَ الْخَوْفُ — خوف ختم ہو گیا۔

۲۔ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ — جب اللہ کی مدد آ جائے۔

۳۔ فَضَحِكَتْ — تو وہ ہنس پڑی۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں فاعل تو موجود ہے، لیکن مفعول بہ نہیں ہے۔

آخری مثال میں ضمیر مونث متصل موجود ہے اور یہی فاعل ہے۔

فِعْلِ مُتَعَدِّی کی قرآنی مثالیں

۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا — کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا۔

جَعَلَ فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے۔ یہاں دو (۲) مفعول بہ الْأَرْضَ اور مِهَادًا موجود ہیں۔

۲۔ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا — اور ہم نے دن کو روزگار کے لیے بنایا۔

یہاں النَّهَارَ اور مَعَاشًا دو (۲) عدد مَفْعُوْل بِهٖ موجود ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرہواں باب

سبق نمبر ۸۹

أَفْعَال ثُلَاثِی مُجَرَّد کے چھ ابواب

فِعْلِ مَاضِی، فعل مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے فعل کی چھ (٦) قسمیں ہیں۔ أَفْعَال کے ان چھ گروپوں کو **أَلْبَوَاب** کہتے ہیں۔

۱۔ مَاضِی مَفْتُوحُ الْعَیْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر
۱	فَتَحَ	يَفْتَحُ	إِفْتَحْ
۲	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	إِضْرِبْ
۳	نَصَرَ	يَنْصُرُ	أُنْصُرْ

یہاں فِعْلِ مَاضِی میں مندرجہ بالا تینوں أَفْعَال، مَفْتُوحُ الْعَیْن ہیں، لیکن فِعْل مُضَارِع میں پہلا مَفْتُوحُ الْعَیْن، دوسرا مَكْسُورُ الْعَیْن اور تیسرا مَضْمُومُ الْعَیْن ہے۔

۲۔ مَاضِی مَكْسُورُ الْعَیْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر
۴	سَمِعَ	يَسْمَعُ	إِسْمَعْ
۵	حَسِبَ	يَحْسِبُ	إِحْسِبْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں فعل مَاضِی میں مندرجہ بالا دونوں أفعال، مَکسُورُ العین ہیں۔ لیکن فِعل مُضَارِع میں پہلا مَفتُوحُ العَین اور دوسرا مَکسُورُ العَین ہے۔

۳۔ مَاضِی مَضمُومُ العَین

أمر	مُضَارِع	مَاضِی
أُکرُم	یَکرُمُ	کَرُمَ

یہاں فِعلِ مَاضِی اور فِعلِ مُضَارِع دونوں میں، عین کلمہ مَضمُوم ہے۔

چھ ابواب کے قواعد

۱۔ فِعل ثُلاثِی مُجَرَّد کے، عین کلمے کی حرکت کے اعتبار سے، چھ ابواب ہیں۔ اکثر وبیشتر أفعال، ان چھ (۶) ابواب کے مطابق ہی آتے ہیں۔

(۱) نَصَرَ (۲) ضَرَبَ (۳) فَتَحَ

(۴) سَمِعَ (۵) کَرُمَ (۶) حَسِبَ

۲۔ فِعل أَمر میں، عین کلمہ کی حرکت، فِعل مُضَارِع کے مطابق ہوتی ہے۔

۳۔ فِعل أمر میں ابتدا، هَمزَةُ الوَصل سے ہوتی ہے۔

۴۔ دو ابواب (نَصَرَ اور کَرُمَ) میں فِعل أمر کا یہ **هَمزَہ مَضمُوم** ہوتا ہے۔

جیسے **أُنصُر** أُکرُم

۵۔ بقیہ چار (۴) ابواب میں فعل أمر کا یہ **هَمزَہ مَکسُور** ہوتا ہے۔

جیسے: **إِضرِب**، إِفتَح، إِسمَع اور إِحسِب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹

بَابِ نَصَرَ

مندرجہ ذیل تین افعال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ نَصَرَ (اُس نے مدد کی) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) اُنْصُرْ (تو مدد کر)

۲۔ خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ (وہ نکلتا ہے یا نکلے گا) اُخْرُجْ (تو نکل جا)

۳۔ دَخَلَ (وہ داخل ہوا) یَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے یا ہوگا) اُدْخُلْ (تو داخل ہوجا)

یہ تینوں اَفْعَال کے ایک خاص گروپ سے لیے گئے ہیں، جسے بَابِ نَصَرَ کہا جاتا ہے۔

قاعدہ بَابِ نَصَر

- بَابِ نَصَر، اَفْعَال کی وہ قسم ہے، جس کے (واحد مُذَکَّر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کلمۃ مَفْتُوح ہوتا ہے۔ لیکن فِعْل مُضَارِع اور فِعْل اَمْر میں عین کَلِمَۃ، مَضْمُوم ہوتا ہے۔
- بَابِ نصر کا فِعْلِ اَمْر، مَضْمُوم هَمْزَةُ الوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

خَاصِیّتِ بَابِ نَصَر

یہ باب اِقْدَام اور بَسْط پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی اس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حرکت اور اسی طرح کے معانی ادا کرنے والے افعال ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ خاصیّاتِ ابواب سماعی ہیں اور ایک باب کے أَفْعَال میں ایک سے زیادہ خصوصیات بھی ہوسکتی ہیں۔ اور ایک فعل میں تمام خصوصیات کا ہونا ضروری نہیں۔

❖ بَابِ نَصَرَ کی درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور لبسط کو نوٹ کیجئے۔

يَدْخُلُ (داخل ہوتا ہے)	يَخْرُجُ (نکلتا ہے)	يَقْتُلُ (قتل کرتا ہے)
يَبْسُطُ (پھیلتا ہے)	يَكْتُبُ (لکھتا ہے)	يَنْظُرُ (دیکھتا ہے)
يَعْرُجُ (اُٹھتا ہے)	يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے)	يَطْلُبُ (طلب کرتا ہے)

❖ بَاب نَصَرَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

هَرَبَ	يَهْرُبُ	أُهْرُبْ	بَلَغَ	يَبْلُغُ	أُبْلُغْ
حَرَثَ	يَحْرُثُ	أُحْرُثْ	خَلَطَ	يَخْلُطُ	أُخْلُطْ
مَطَرَ	يَمْطُرُ	أُمْطُرْ	رَقَدَ	يَرْقُدُ	أُرْقُدْ
خَلَدَ	يَخْلُدُ	أُخْلُدْ	نَفَخَ	يَنْفُخُ	أُنْفُخْ
لَمَسَ	يَلْمُسُ	أُلْمُسْ	تَرَكَ	يَتْرُكُ	أُتْرُكْ

مشق:۔

مندرجہ ذیل أَفْعَال بَاب نَصَرَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْل مَاضی فِعْل مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنیٰ	فِعْل مَاضِی	فعل مُضَارِع	فِعْل اَمْر
۱۔ ذِكْرٌ	(یاد کرنا)	ذَكَرَ (یاد کیا)	يَذْكُرُ (یاد کرتا ہے کرے گا)	اُذْكُرْ (یاد کر)
۲۔ مَكْثٌ	(ٹھہرنا)			
۳۔ مَكْرٌ	(تدبیر، سازش)			
۴۔ كِفْلٌ	(پرورش کرنا)			
۵۔ كَتْبٌ	(لازم کرنا، لکھنا)			
۶۔ قُعُودٌ	(بیٹھنا)			
۷۔ قَتْلٌ	(مار ڈالنا)			
۸۔ فَسَادٌ	(بگڑنا، خراب ہونا)			
۹۔ عِبَادَةٌ	(خدمت و نوکری کرنا)			
۱۰۔ طَلَبٌ	(تلاش کرنا)			
۱۱۔ شُكْرٌ	(قدر کرنا، احسان ماننا)			
۱۲۔ سُقُوطٌ	(گرنا)			
۱۳۔ سُكْرٌ	(نشے میں ہونا)			
۱۴۔ سُكُونٌ	(ٹھہر جانا)			
۱۵۔ سَتْرٌ	(چھپانا)			
۱۶۔ زَلْفٌ	(قریب ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۱

بَابِ ضَرَبَ

مندرجہ ذیل تین (۳) أَفْعَال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں تین (۳) باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) إِضْرِبْ (مار)

۲۔ نَزَلَ (وہ اُترا) یَنْزِلُ (وہ اُترتا ہے یا اُترے گا) إِنْزِلْ (اُتر)

۳۔ کَذَبَ (جھوٹ بولا) یَکْذِبُ (وہ جھوٹ بولتا ہے یا بولے گا) إِکْذِبْ (جھوٹ بول)

۱۔ فِعْلِ مَاضی کے تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہیں۔

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عینِ کَلِمَۃ مَکْسُور ہے۔

۳۔ فِعْلِ أَمْر، مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

یہ تمام، أَفْعَال کے دوسرے گروپ سے لیے گئے ہیں جسے **بَابِ ضَرَبَ** کہا جاتا ہے۔

قاعدہ بَابِ ضَرَبَ

❖ یہ أَفْعَال کی وہ قسم ہے، جس کے (واحد مُذَکّر غائب) کے فِعْلِ مَاضی میں تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہوتے ہیں۔ لیکن فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عینِ کَلِمَۃ مَکْسُور ہوتا ہے۔ فِعْلِ أَمْر، مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیتِ بابِ ضَرَبَ

یہ باب 'ھُبُوط' پر دلالت کرتا ہے۔یعنی ان میں اکثر حرکت اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہے۔خاصیات ابواب سَمَاعِی ہیں۔

❁ مندرجہ ذیل کے معانی پر غور کیجیے۔

يَنْزِلُ (اُترتا ہے)	يَجْلِسُ (بیٹھتا ہے)	يَنْطِقُ (بولتا ہے)
يَضْرِبُ (مارتا ہے)	يَلْفِظُ (بولتا ہے)	يَغْلِبُ (غلبہ پاتا ہے)

❁ باب ضَرَبَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمایئے۔

غَفَرَ	يَغْفِرُ	اِغْفِرْ	كَسَرَ	يَكْسِرُ	اِكْسِرْ
صَبَرَ	يَصْبِرُ	اِصْبِرْ	حَبَسَ	يَحْبِسُ	اِحْبِسْ
رَجَعَ	يَرْجِعُ	اِرْجِعْ	صَرَفَ	يَصْرِفُ	اِصْرِفْ
عَرَفَ	يَعْرِفُ	اِعْرِفْ	عَصَرَ	يَعْصِرُ	اِعْصِرْ
غَزَلَ	يَغْزِلُ	اِغْزِلْ	حَلَقَ	يَحْلِقُ	اِحْلِقْ
سَرَقَ	يَسْرِقُ	اِسْرِقْ	هَلَكَ	يَهْلِكُ	اِهْلِكْ
حَمَلَ	يَحْمِلُ	اِحْمِلْ	عَدَلَ	يَعْدِلُ	اِعْدِلْ
غَسَلَ	يَغْسِلُ	اِغْسِلْ	غَلَبَ	يَغْلِبُ	اِغْلِبْ

مشق :-

مندرجہ ذیل أَفْعَال **بَابِ ضَرَبَ** سے آتے ہیں۔ان سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع، اور فِعْلِ أَمر بنایئے۔صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ نَقْمٌ	(بُرا سمجھنا)	نَقَمَ	يَنْقِمُ	إِنْقِمْ
۲۔ نِكَاحٌ	(نکاح کرنا)			
۳۔ نَزْعٌ	(نکال پھینکنا)			
۴۔ مِلْكٌ	(مالک ہونا)			
۵۔ مَزْجٌ	(ملانا)			
۶۔ لَمْزٌ	(عیب لگانا)			
۷۔ لَفْظٌ	(بولنا)			
۸۔ كَشْفٌ	(ظاہر کرنا)			
۹۔ كَنْزٌ	(جمع کرنا)			
۱۰۔ كَبْسٌ	(ڈھانکنا)			
۱۱۔ كَسْبٌ	(حاصل کرنا)			
۱۲۔ قَلْبٌ	(پھیرنا)			
۱۳۔ قَرْضٌ	(کاٹنا)			
۱۴۔ قَصْدٌ	(اعتدال برتنا)			
۱۵۔ قَبْضٌ	(کھینچنا، بند کرنا)			
۱۶۔ عَقْدٌ	(عہد کرنا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۲

بَابِ سَمِعَ

مندرجہ ذیل تین أَفْعَال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ سَمِعَ (اُس نے سُنا) یَسْمَعُ (وہ سُنتا ہے یا سُنے گا) إِسْمَعْ (سُن)

۲۔ سَلِمَ (وہ بچا رہا) یَسْلَمُ (وہ بچتا ہے یا بچے گا) إِسْلَمْ (بچ جا)

۳۔ رَحِمَ (اُس نے رحم کیا) یَرْحَمُ (وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا) إِرْحَمْ (رحم کر)

۱۔ قاعدہ بَابِ سَمِعَ

بَابِ سَمِعَ، أَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کے (واحد مذکر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کَلِمَة مَکْسُور ہوتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْل أَمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے۔ فِعْلِ أَمْر مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ خاصیت بَابِ سَمِعَ

۱۔ یہ باب بُطُون پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی اس کے أَفْعَال اندرونی ہوتے ہیں۔ جیسے:

عَلِمَ (اُس نے جانا) جَهِلَ (ناواقف ہوا) فَهِمَ (سمجھا)

بَطِرَ (اترایا) خَشِيَ (ڈرا) مَرِضَ (بیمار ہوا)

فَرِحَ (خوش ہوا) وَجِلَ (ڈرا) يَئِسَ (مایوس ہوا)

۲۔ یہ باب ، زیادہ تر ، لازم ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب اور حلیہ جسمانی کی صفات اس باب سے آتی ہیں۔

مثلاً۔ عَوِرَ (کانا ہوا) سَقِمَ (بیمار ہوا) سَوِدَ (کالا ہوا)

سَمِنَ (موٹا ہوا) کَبِرَ (سن رسیدہ ہوا) بَخِلَ (بخیل ہوا)

مشق: مندرجہ ذیل أفعال، باب سَمِعَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر بنایئے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَر	مَعْنیٰ	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ بُخْلٌ	(لالچی ہونا)	بَخِلَ	يَبْخَلُ	إِبْخَلْ
۲۔ جَدَلٌ	(مروڑنا، جھگڑنا)			
۳۔ جَزَعٌ	(بے صبری کرنا)			
۴۔ حَذَرٌ	(خبردار رہنا)			
۵۔ حَزَنٌ	(غمگین ہونا)			
۶۔ حِفْظٌ	(بے کار ہونے سے بچانا)			
۷۔ حَبْطٌ	(بے کار ہونا)			
۸۔ رَغْبٌ	(خواہش کرنا)			
۹۔ رُکُوبٌ	(سوار ہونا)			
۱۰۔ رَهْبٌ	(ڈرنا)			
۱۱۔ رِبْحٌ	(نفع دینا)			
۱۲۔ زُهْدٌ	(بے رغبت ہونا)			
۱۳۔ سُخْرٌ	(ہنسی اُڑانا)			
۱۴۔ سَعْدٌ	(خوش بخت ہونا)			
۱۵۔ سَفْهٌ	(بے وقوف ہونا			
۱۶۔ شُرْبٌ	(پینا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۳

بَابِ فَتَحَ

مندرجہ ذیل تین (۳) أَفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ فَتَحَ (اُس نے کھولا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) إِفْتَحْ (تو کھول جا)

۲۔ رَفَعَ (اُس نے اُٹھایا) يَرْفَعُ (وہ اُٹھاتا ہے یا وہ اُٹھائے گا) إِرْفَعْ (تو اٹھا، تو اونچا کر)

۳۔ سَحَرَ (اُس نے جادو کیا) يَسْحَرُ (وہ جادو کرتا ہے یا کرے گا) إِسْحَرْ (جادو کر)

☆ اُوپر کی مثالوں میں تمام أَفْعَال، بَابِ فَتَحَ سے لیے گئے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی کا عین کَلِمَة مَفْتُوح

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر کا عین کَلِمَة بھی مَفْتُوح ہے۔

۳۔ فِعْلِ أَمْر، مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

قاعدہ بَابِ فَتَحَ

☆ بَابِ فَتَحَ، أَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کے (واحد مُذَكَّر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے۔

اور فِعْلِ أَمْر مَكْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیات بابِ فَتَح

اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ اس کو اصل میں باب مانا نہیں گیا۔ یہ باب سہولت کے لیے ان افعال کے لیے بنایا گیا ہے، جن کا عین کلمۃ یا لام کَلِمۃ، حُرُوف حلقی ء، ھا، ع، غ، ح، خ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے:

سَأَلَ	نَحَرَ	جَعَلَ	ذَخَرَ
(اُس نے پوچھا)	(اُس نے قربانی کی)	(اُس نے بنایا)	(بچا کر رکھنا)

ذَهَبَ (وہ گیا) قَرَءَ (اُس نے پڑھا) ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا) نَسَخَ (اس نے مٹایا)

لیکن ہر حلقی العین یا حلقی اللّام کا بابِ فَتَحَ سے ہونا ضروری نہیں۔

باب فَتَحَ کی کچھ اور مثالیں

جَرَحَ	يَجْرَحُ	اِجْرَحْ	مَدَحَ	يَمْدَحُ	اِمْدَحْ
جَحَدَ	يَجْحَدُ	اِجْحَدْ	نَهَضَ	يَنْهَضُ	اِنْهَضْ
دَفَعَ	يَدْفَعُ	اِدْفَعْ	زَرَعَ	يَزْرَعُ	اِزْرَعْ
طَبَخَ	يَطْبَخُ	اِطْبَخْ	سَبَحَ	يَسْبَحُ	اِسْبَحْ
خَلَعَ	يَخْلَعُ	اِخْلَعْ	قَرَأَ	يَقْرَأُ	اِقْرَأْ

مشق:۔

مندرجہ ذیل أفعال، باب فَتَحَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعلِ ماضی، فِعلِ مُضارع، اور فِعلِ أمر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنیٰ	فِعْلِ مَاضِی	فِعْل	فِعْلِ أَمْر
١- نَفْعٌ	(کام آنا)	نَفَعَ	يَنْفَعُ	إِنْفَعْ
٢- نَفْخٌ	(پھونکنا)			
٣- نَحْرٌ	(قربانی کرنا)			
٤- نَسْخٌ	(ازالہ کرنا)			
٥- نُصْحٌ	(نیک مشورہ دینا)			
٦- مَحْقٌ	(بے برکت کرنا)			
٧- مَنْعٌ	(روکنا)			
٨- مَسْخٌ	(شکل بگاڑنا)			
٩- مَسْحٌ	(ہاتھ پھیرنا)			
١٠- لَمْحٌ	(آنکھ جھپکانا)			
١١- لَعْنٌ	(لعنت کرنا)			
١٢- كَدْحٌ	(دوڑ دھوپ کرنا)			
١٣- قَطْعٌ	(کاٹنا)			
١٤- فَسْحَةٌ	(جگہ دینا)			
١٥- فَضْحٌ	(رسوا کرنا)			
١٦- ظُهُورٌ	(ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۴

بَابِ کَرُمَ

مندرجہ ذیل تین افعال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ کَرُمَ (وہ معزز ہوا) یَکْرُمُ (وہ معزز ہو گا یا ہو گا) اُکْرُمْ (معزز ہو جا)

۲۔ سَرُعَ (وہ تیز ہو گیا) یَسْرُعُ (وہ تیز ہو رہا ہے یا تیز ہو گا) اُسْرُعْ (جلدی کر)

۳۔ خَبُثَ (وہ بُرا ہوا) یَخْبُثُ (وہ بُرا ہوتا ہے) اُخْبُثْ (بُرا ہو جا)

☆ اوپر کی مثالوں میں تمام اَفْعَال، بَاب کَرُمَ سے لیے گئے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر تینوں میں عین کَلِمَۃ مَضْمُوم ہے۔

۲۔ فِعْلِ اَمْر، مَضْمُوم هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

قاعدہ باب کَرُمَ

بَابِ کَرُمَ، اَفْعَال کا وہ گروپ ہے جس کے واحد مُذَکَّر کے فِعْلِ مَاضِی فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر میں عین کَلِمَۃ مَضْمُوم ہوتا ہے۔

خَاصِیتِ بَابِ کَرُمَ

۱۔ باب کَرُمَ، کے اَفْعَال، صِفَات ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن بَابِ سَمِعَ کے برعکس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ صفات عارضی نہیں بلکہ دوامی یا طویل وقت کے لیے ہوتی ہے۔

۲۔ بَابِ کَرُمَ ہمیشہ "لازم" ہوتا ہے۔

٭ اس باب کے أَفعَال کو مَفعُول کی حاجت نہیں ہوتی۔

۳۔ اس باب کا فَاعِل (ذوالفِعل)، صفت کے وزن (فَعِیلٌ) پر آتا ہے

جیسے:

حَسُنَ (خوبصورت ہوا)	شَجُعَ (دلیر ہوا)	فَقُہَ (سمجھ دار ہوا)	أَدُبَ (باادب ہوا)
حَلُمَ (بردبار ہوا)	جَبُنَ (بزدل ہوا)	ضعف (کمزور ہوا)	ثَقُلَ (بوجھل ہوا)

٭ ذوالفعل: حَسِیْنٌ، شَجِیْعٌ، فَقِیْہٌ، أَدِیْبٌ، حَلِیْمٌ، ضَعِیْفٌ، ثَقِیْلٌ۔

باب کَرُمَ کی کچھ اور مثالیں

قَرُبَ	یَقرُبُ	أُقرُبْ	بَعُدَ	یَبعُدُ	أُبعُدْ
کَثُرَ	یَکثُرُ	أُکثُرْ	صَعُبَ	یَصعُبُ	أُصعُبْ
شَرُفَ	یَشرُفُ	أُشرُفْ	عَظُمَ	یَعظُمُ	أُعظُمْ
حَسُنَ	یَحسُنُ	أُحسُنْ	جَبُنَ	یَجبُنُ	أُجبُنْ
ثَقُلَ	یَثقُلُ	أُثقُلْ	حَلُمَ	یَحلُمُ	أُحلُمْ

مشق:۔

مندرجہ ذیل أَفعَال، بَابِ کَرُمَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعلِ مَاضِی، فِعلِ مُضَارِع اور فِعلِ أَمر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنیٰ	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْل اَمْر
۱۔ مَهَانَةٌ	(اہانت ہونا)	مَهُنَ	يَمْهُنُ	اُمْهُنْ
۲۔ مَكَانَةٌ	(عظمت ہونا)			
۳۔ لُطْفٌ	(تیز نظر ہونا)			
۴۔ كَرَاهَةٌ	(ناگوار ہونا)			
۵۔ كِبَرٌ	(بڑا ہونا)			
۶۔ قِدَمٌ	(پرانا ہونا)			
۷۔ قُبْحٌ	(بھلائی سے محروم ہونا)			
۸۔ عُمْقٌ	(گہرائی والا ہونا)			
۹۔ عَرْضٌ	(چوڑا ہونا)			
۱۰۔ ضَعْفٌ	(کمزور ہونا)			
۱۱۔ ضَرَاعَةٌ	(آہ وزاری کرنا)			
۱۲۔ حُسْنٌ	(خوبصورت ہونا)			
۱۳۔ صِغَرٌ	(چھوٹا ہونا)			
۱۴۔ شِعْرٌ	(محسوس کرنا)			
۱۵۔ سُحْقٌ	(دُور ہونا)			
۱۶۔ سِقَامٌ	(بیمار ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۵

بَابِ حَسِبَ

مندرجہ ذیل تین أَفْعَال پر غور کیجیے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ حَسِبَ (اُس نے سمجھا) یَحْسِبُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) إِحْسِبْ (تو سمجھ لے)

۲۔ وَرِمَ (پھولا) یَرِمُ (پھولے گا) رِمْ (پھول جا)

۳۔ وَرِعَ (گناہ سے بچا) یَرِعُ (گناہ سے بچتا ہے) رِعْ (گناہ سے بچ)

☆ اوپر کی تمام مثالیں، تمام أَفْعَال کے گروپ بَابِ حَسِبَ سے لی گئی ہیں۔

قاعدہ بَابِ حَسِبَ

بَاب حَسِبَ، أَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کا عین کَلِمَۃ، فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر، ہر ایک میں مَکْسُور ہوتا ہے۔

عموماً جب فِعْل، مُعْتَل الفَاءِ (مثال واوی)، ہو تو اس وَزْن پر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے وَرِثَ یَرِثُ رِثْ ، وَرِمَ یَرِمُ رِمْ

خاصیتِ بَابِ حَسِبَ

☆ اس باب کو اصل باب نہیں مانا گیا۔ بلکہ بَابِ سَمِعَ کے کچھ أَفْعَال، اُس میں تخفیف کے لیے لائے گئے ہیں۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے اور فِعْلِ مُضَارِع بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنیٰ	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ وُثُوقٌ	(اعتبار کرنا)	وَثِقَ		ثِقْ
۲۔ يَأْسٌ	(نا اُمید ہونا)	يَئِسَ	يَيْئَسُ	اِئْسَ
۳۔ يُبْسٌ	(سوکھ جانا)	يَبِسَ		اِيْبَسْ
۴۔ نِعْمَةٌ	(خوش عیش ہونا)	نَعِمَ		

فعل ماضی کی صرفِ کبیر

نیچے تمام چھ (۶) ابواب سے فعل ماضی کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ با آواز بلند پڑھیے تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

ماضی مُتَكَلِّم — First Person

۱۔ واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) — نَصَرْتُ ، ذَكَرْتُ ، خَرَجْتُ ، دَخَلْتُ

۲۔ واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) — ضَرَبْتُ ، كَذَبْتُ ، رَجَعْتُ ، عَرَفْتُ

۳۔ واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) — سَمِعْتُ ، شَرِبْتُ ، حَفِظْتُ ، حَمِدْتُ

۴۔ واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) — فَتَحْتُ ، رَفَعْتُ ، مَدَحْتُ ، زَرَعْتُ

۵۔ واحد متکلم (باب كَرُمَ سے) — كَرُمْتُ ، حَسُنْتُ ، قَرُبْتُ ، عَظُمْتُ

۶۔ واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) — حَسِبْتُ ، وَرِثْتُ ، يَئِسْتُ ، يَبِسْتُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَا ، ذَكَرْنَا ، خَرَجْنَا ، دَخَلْنَا

۲۔ جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَا ، كَذَبْنَا ، رَجَعْنَا ، عَرَفْنَا

۳۔ جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَا ، شَرِبْنَا ، حَفِظْنَا ، حَمِدْنَا

۴۔ جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَا ، رَفَعْنَا ، مَدَحْنَا ، زَرَعْنَا

۵۔ جمع متکلم (باب كَرُمَ سے) كَرُمْنَا ، حَسُنَّا ، قَرُبْنَا ، عَظُمْنَا

۶۔ جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَا ، وَرِثْنَا ، يَئِسْنَا ، يَبِسْنَا

ماضی حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتَ ، ذَكَرْتَ ، خَرَجْتَ ، دَخَلْتَ

۲۔ واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتَ ، كَذَبْتَ ، رَجَعْتَ ، عَرَفْتَ

۳۔ واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتَ ، شَرِبْتَ ، حَفِظْتَ ، حَمِدْتَ

۴۔ واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتَ ، رَفَعْتَ ، مَدَحْتَ ، زَرَعْتَ

۵۔ واحد حاضر مذکر (باب كَرُمَ سے) كَرُمْتَ ، حَسُنْتَ ، قَرُبْتَ ، عَظُمْتَ

۶۔ واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتَ ، وَرِثْتَ ، يَئِسْتَ ، يَبِسْتَ

ماضی حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتِ ، ذَكَرْتِ ، خَرَجْتِ ، دَخَلْتِ

۲۔ واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتِ ، كَذَبْتِ ، رَجَعْتِ ، عَرَفْتِ

۳۔ واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتِ ، شَرِبْتِ ، حَفِظْتِ ، حَمِدْتِ

۴۔ واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتِ ، رَفَعْتِ ، مَدَحْتِ ، زَرَعْتِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ واحد حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتِ ، حَسُنْتِ ، قَرُبْتِ ، عَظُمْتِ
۶۔ واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتِ ، وَرِثْتِ ، یَئِسْتِ ، یَبِسْتِ

....

۱۔ جمع حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُمْ ، ذَکَرْتم ، خَرَجْتُمْ ، دَخَلْتُمْ
۲۔ جمع حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُمْ ، کَذَبْتُمْ ، رَجَعْتُمْ ، عَرَفْتُمْ
۳۔ جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُمْ ، شَرِبْتُمْ ، حَفِظْتُمْ ، حَمِدْتُمْ
۴۔ جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُمْ ، رَکَعْتُمْ ، مَدَحْتُمْ ، زَرَعْتُمْ
۵۔ جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُمْ ، حَسُنْتُمْ ، قَرُبْتُمْ ، عَظُمْتُمْ
۶۔ جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُمْ ، وَرِثْتُمْ ، یَئِسْتُمْ ، یَبِسْتُمْ

....

۱۔ جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُنَّ ، ذَکَرْتُنَّ ، خَرَجْتُنَّ ، دَخَلْتُنَّ
۲۔ جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُنَّ ، کَذَبْتُنَّ ، رَجَعْتُنَّ ، عَرَفْتُنَّ
۳۔ جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُنَّ ، شَرِبْتُنَّ ، حَفِظْتُنَّ ، حَمِدْتُنَّ
۴۔ جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُنَّ ، رَکَعْتُنَّ ، مَدَحْتُنَّ ، زَرَعْتُنَّ
۵۔ جمع حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُنَّ ، حَسُنْتُنَّ ، قَرُبْتُنَّ ، عَظُمْتُنَّ
۶۔ جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُنَّ ، وَرِثْتُنَّ ، یَئِسْتُنَّ ، یَبِسْتُنَّ

ماضی غائب Third Person

۱۔ واحد غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرَ ، ذَکَرَ ، خَرَجَ ، دَخَلَ
۲۔ واحد غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَ ، کَذَبَ ، رَجَعَ ، عَرَفَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ واحد غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعَ ، شَرِبَ ، حَفِظَ ، حَمِدَ
۴۔ واحد غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحَ ، رَفَعَ ، مَدَحَ ، زَرَعَ
۵۔ واحد غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمَ ، حَسُنَ ، قَرُبَ ، عَظُمَ
۶۔ واحد غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبَ ، وَرِثَ ، بَئِسَ ، یَبِسَ

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

۱۔ واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرَتْ ، ذَکَرَتْ ، خَرَجَتْ ، دَخَلَتْ
۲۔ واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَتْ ، کَذَبَتْ ، رَجَعَتْ ، عَرَفَتْ
۳۔ واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعَتْ ، شَرِبَتْ ، حَفِظَتْ ، حَمِدَتْ
۴۔ واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحَتْ ، رَفَعَتْ ، مَدَحَتْ ، زَرَعَتْ
۵۔ واحد غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمَتْ ، حَسُنَتْ ، قَرُبَتْ ، عَظُمَتْ
۶۔ واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبَتْ ، وَرِثَتْ ، یَئِسَتْ ، یَبِسَتْ

ماضی جمع غائب مذکر (مختلف ابواب سے)

۱۔ جمع غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرُوا ، ذَکَرُوا ، خَرَجُوا ، دَخَلُوا
۲۔ جمع غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبُوا ، کَذَبُوا ، رَجَعُوا ، عَرَفُوا
۳۔ جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعُوا ، شَرِبُوا ، حَفِظُوا ، حَمِدُوا
۴۔ جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحُوا ، رَفَعُوا ، مَدَحُوا ، زَرَعُوا
۵۔ جمع غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمُوا ، حَسُنُوا ، قَرُبُوا ، عَظُمُوا
۶۔ جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبُوا ، وَرِثُوا ، یَئِسُوا ، یَبِسُوا

❁ ❁ ❁ ❁ ❁

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جمع غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَ ، ذَكَرْنَ ، خَرَجْنَ ، دَخَلْنَ
۲۔ جمع غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَ ، كَذَبْنَ ، رَجَعْنَ ، عَرَفْنَ
۳۔ جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَ ، شَرِبْنَ ، حَفِظْنَ ، حَمِدْنَ
۴۔ جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَ ، رَفَعْنَ ، مَدَحْنَ ، زَرَعْنَ
۵۔ جمع غائب مؤنث (باب كَرُمَ سے) كَرُمْنَ ، حَسُنَّ ، قَرُبْنَ ، عَظُمْنَ
۶۔ جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَ ، وَرِثْنَ ، يَئِسْنَ ، يَبِسْنَ

❖❖❖❖❖

فعل مضارع کی صرف کبیر

نیچے تمام چھ (۶) ابواب سے فعل مضارع کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ باآواز بلند پڑھیے۔ تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

مضارع متکلم First Person

۱۔ واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) اَنْصُرُ ، اَذْكُرُ ، اَخْرُجُ ، اَدْخُلُ
۲۔ واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) اَضْرِبُ ، اَكْذِبُ ، اَرْجِعُ ، اَعْرِفُ
۳۔ واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) اَسْمَعُ ، اَشْرَبُ ، اَحْفَظُ ، اَحْمَدُ
۴۔ واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) اَفْتَحُ ، اَرْفَعُ ، اَمْدَحُ ، اَزْرَعُ
۵۔ واحد متکلم (باب كَرُمَ سے) اَكْرُمُ ، اَحْسُنُ ، اَقْرُبُ ، اَعْظُمُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) اَحْسِبُ ، اَوْرِثُ ، اَيْئِسُ ، ايْبِسُ

❖❖❖❖❖

۱۔ جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَنْصُرُ ، نَذْكُرُ ، نَخْرُجُ ، نَدْخُلُ

۲۔ جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) نَضْرِبُ ، نَكْذِبُ ، نَرْجِعُ ، نَعْرِفُ

۳۔ جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) نَسْمَعُ ، نَشْرَبُ ، نَحْفَظُ ، نَحْمَدُ

۴۔ جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) نَفْتَحُ ، نَرْفَعُ ، نَمْدَحُ ، نَزْرَعُ

۵۔ جمع متکلم (باب كَرُمَ سے) نَكْرُمُ ، نَحْسُنُ ، نَقْرُبُ ، نَعْظُمُ

۶۔ جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) نَحْسِبُ ، نَوْرِثُ ، نَيْئِسُ ، نَيْبِسُ

مضارع حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُ ، تَذْكُرُ ، تَخْرُجُ ، تَدْخُلُ

۲۔ واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ ، تَكْذِبُ ، تَرْجِعُ ، تَعْرِفُ

۳۔ واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ ، تَشْرَبُ ، تَحْفَظُ ، تَحْمَدُ

۴۔ واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ ، تَرْفَعُ ، تَمْدَحُ ، تَزْرَعُ

۵۔ واحد حاضر مذکر (باب كَرُمَ سے) تَكْرُمُ ، تَحْسُنُ ، تَقْرُبُ ، تَعْظُمُ

۶۔ واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ ، تَوْرِثُ ، تَيْئِسُ ، تَيْبِسُ

❖❖❖❖❖

۱۔ واحد حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرِيْنَ ، تَذْكُرِيْنَ ، تَخْرُجِيْنَ ، تَدْخُلِيْنَ

۲۔ واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبِيْنَ ، تَكْذِبِيْنَ ، تَرْجِعِيْنَ ، تَعْرِفِيْنَ

۳۔ واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعِيْنَ ، تَشْرَبِيْنَ ، تَحْفَظِيْنَ ، تَحْمَدِيْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحِيْنَ، تَرْفَعِيْنَ، تَمْدَحِيْنَ، تَزْرَعِيْنَ
۵۔ واحد حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمِيْنَ، تَحْسُنِيْنَ، تَقْرُبِيْنَ، تَعْظُمِيْنَ
۶۔ واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبِيْنَ، تَوْرِثِيْنَ، تَيْئَسِيْنَ، تَيْبَسِيْنَ

مضارع حاضر جمع Second Person

۱۔ جمع حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُوْنَ، تَذْکُرُوْنَ، تَخْرُجُوْنَ، تَدْخُلُوْنَ
۲۔ جمع حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُوْنَ، تَکْذِبُوْنَ، تَرْجِعُوْنَ، تَعْرِفُوْنَ
۳۔ جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُوْنَ، تَشْرَبُوْنَ، تَحْفَظُوْنَ، تَحْمَدُوْنَ
۴۔ جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُوْنَ، تَرْفَعُوْنَ، تَمْدَحُوْنَ، تَزْرَعُوْنَ
۵۔ جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمُوْنَ، تَحْسُنُوْنَ، تَقْرُبُوْنَ، تَعْظُمُوْنَ
۶۔ جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُوْنَ، تَوْرِثُوْنَ، تَيْئَسُوْنَ، تَيْبَسُوْنَ

❖❖❖❖❖

۱۔ جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرْنَ، تَذْکُرْنَ، تَخْرُجْنَ، تَدْخُلْنَ
۲۔ جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبْنَ، تَکْذِبْنَ، تَرْجِعْنَ، تَعْرِفْنَ
۳۔ جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعْنَ، تَشْرَبْنَ، تَحْفَظْنَ، تَحْمَدْنَ
۴۔ جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحْنَ، تَرْفَعْنَ، تَمْدَحْنَ، تَزْرَعْنَ
۵۔ جمع حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمْنَ، تَحْسُنَّ، تَقْرُبْنَ، تَعْظُمْنَ
۶۔ جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبْنَ، تَوْرِثْنَ، تَيْئَسْنَ، تَيْبَسْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع غائب واحد Second Person

۱۔ واحد غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) یَنْصُرُ ، یَذْکُرُ ، یَخْرُجُ ، یَدْخُلُ

۲۔ واحد غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) یَضْرِبُ ، یَکْذِبُ ، یَرْجِعُ ، یَعْرِفُ

۳۔ واحد غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعُ ، یَشْرَبُ ، یَحْفَظُ ، یَحْمَدُ

۴۔ واحد غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحُ ، یَرْفَعُ ، یَمْدَحُ ، یَزْرَعُ

۵۔ واحد غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمُ ، یَحْسُنُ ، یَقْرُبُ ، یَعْظُمُ

۶۔ واحد غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبُ ، یَوْرِثُ ، یَیْئِسُ ، یَیْبِسُ

❖❖❖❖❖❖❖

۱۔ واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُ ، تَذْکُرُ ، تَخْرُجُ ، تَدْخُلُ

۲۔ واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ ، تَکْذِبُ ، تَرْجِعُ ، تَعْرِفُ

۳۔ واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ ، تَشْرَبُ ، تَحْفَظُ ، تَحْمَدُ

۴۔ واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ ، تَرْفَعُ ، تَمْدَحُ ، تَزْرَعُ

۵۔ واحد غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمُ ، تَحْسُنُ ، تَقْرُبُ ، تَعْظُمُ

۶۔ واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ ، تَوْرِثُ ، تَیْئِسُ ، تَیْبِسُ

مضارع غائب جمع Third Person

۱۔ جمع غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) یَنْصُرُوْنَ ، یَذْکُرُوْنَ ، یَخْرُجُوْنَ ، یَدْخُلُوْنَ

۲۔ جمع غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) یَضْرِبُوْنَ ، یَکْذِبُوْنَ ، یَرْجِعُوْنَ ، یَعْرِفُوْنَ

۳۔ جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعُوْنَ ، یَشْرَبُوْنَ ، یَحْفَظُوْنَ ، یَحْمَدُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحُوْنَ، یَرْفَحُوْنَ ، یَمْدَحُوْنَ، یَزْرَعُوْنَ

۵۔ جمع غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمُوْنَ ، یَحْسُنُوْنَ ، یَقْرُبُوْنَ ، یَحْظُمُوْنَ

۶۔ جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبُوْنَ، یَوْرِثُوْنَ ، یَیْئِسُوْنَ ، یَیْبِسُوْنَ

❖❖❖❖❖

۱۔ جمع غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) یَنْصُرْنَ، یَذْکُرْنَ، یَخْرُجْنَ ، یَدْخُلْنَ

۲۔ جمع غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) یَضْرِبْنَ ، یَکْذِبْنَ ، یَرْجِعْنَ ، یَعْرِفْنَ

۳۔ جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) یَسْمَعْنَ ، یَشْرَبْنَ ، یَحْفَظْنَ ، یَحْمَدْنَ

۴۔ جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) یَفْتَحْنَ ، یَرْفَحْنَ ، یَمْدَحْنَ ، یَزْرَعْنَ

۵۔ جمع غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) یَکْرُمْنَ ، یَحْسُنَّ ، یَقْرُبْنَ ، یَحْظُمْنَ

۶۔ جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) یَحْسِبْنَ ، یَوْرِثْنَ ، یَیْئِسْنَ ، یَیْبِسْنَ

باب (حَسِبَ) سے فعل مثال کی مشق

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مضارع	فِعْلِ أَمر
۱۔ حَسْبٌ	(گمان کرنا)	حَسِبَ	یَحْسِبُ	اِحْسِبْ
۲۔ نِعْمَةٌ	(خوش عیش ہونا)	نَعِمَ	یَنْعِمُ	اِنْعِمْ
فعل مثال یائی				
۳۔ یَأْسٌ	(نا امید ہونا)	یَئِسَ	یَیْئِسُ	ئِسْ اِیْئِسْ
۴۔ یَبْسٌ	(سوکھ جانا)	یَبِسَ	یَیْبِسُ	بِسْ۔اِیْبِسْ
فعل مثال واوی				
۵۔ وُثُوْقٌ	(اعتبار کرنا)	وَثِقَ	یَثِقُ	ثِقْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ وَبُقٌ	(ہلاکت)	وَبِقَ	يَبِقُ	بِقْ
۷۔ وُفُقٌ	(مناسبت، فائدہ مندی)	وَفِقَ	يَفِقُ	فِقْ
۸۔ وَرَمٌ	(پھولنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	رِمْ
۹۔ وَرَعٌ	(پرہیزگاری)	وَرِعَ	يَرِعُ	رِعْ
۱۰۔ وِرثٌ	(میراث)	وَرِثَ	يَرِثُ	رِثْ
۱۱۔ وَهْيٌ	(واہیات)	وَهِيَ	يَهِي	هِي
۱۲۔ يَقْنٌ	(یقین)	يَقِنَ	يَيْقِنُ	قِنْ
فعل مثال یائی کی مختلف ابواب سے مشق				
۱۳۔ يُتْمٌ	(تنہا رہ جانا)	يَتَمَ (ض)		
۱۴۔ يَمِينٌ	(دائیں طرف ہونا)	يَمَنَ (ض)		
۱۵۔ يُتْمٌ	(یتیم ہو جانا)	يَتُمَ (ک)		
۱۶۔ يُسْرٌ	(ہلکا اور آسان ہونا)	يَسُرَ (ک)		
۱۷۔ يُمْنٌ	(مبارک ہونا)	يَمُنَ (ک)		
۱۸۔ يَسَرٌ	(آسودہ اور مال دار ہونا)	يَسِرَ (س)		
۱۹۔ يَقَظٌ	(بیدار ہونا)	يَقِظَ (س)		
۲۰۔ يَقِينٌ	(یقین کرنا)	يَقِنَ (س)		
۲۱۔ يَتَمٌ	(سست ہونا، تھکا رہ جانا)	يَتِمَ (س)		
۲۲۔ يَتَمٌ	(سست ہونا، تھکا رہ جانا)	يَتَمَ (ف)		
۲۳۔ يَنْعٌ	(پھل کا پک جانا)	يَنَعَ (ف)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال واوی کی مختلف ابواب سے مشق				
۱- وَلجٌ	(داخل ہونا)	وَلَجَ (ض)	یَلِجُ	
۲- وَلتٌ	(کسی کا حق کم کرنا)	وَلَتَ (ض)		
۳- ولیٌ	(قریب ہونا)	وَلِیَ (ض)		
۴- ونیٌ	(پھل کا پک جانا)	ونیٰ (ض)		
۵- وَهنٌ	(کمزور ہونا، رات میں دخول)	وَهَنَ (ض)		
۶- ولدٌ	(جننا)	وَلَدَ (ض)		
۷- وجفٌ	(تھرتھرانا، کانپنا)	وَجَفَ (ض)		
۸- وبلٌ	(موسلا دار بارش)	وَبَلَ (ض)		
۹- وترٌ	(تکلیف پہنچانا، طاق بنانا)	وَتَرَ (ض)		
۱۰- وکدٌ	(قیام کرنا، مقصد پالینا)	وَكَدَ (ض)		
۱۱- وَأدٌ	(زندہ دفن کرنا)	وَأَدَ (ض)		
۱۲- وَقفٌ	(ٹھہرنا)	وَقَفَ (ض)		
۱۳- وَقرٌ	(بوجھل ہونا)	وَقَرَ (ض)		
۱۴- وَقدٌ	(آگ جلنا سلگنا)	وَقَدَ (ض)		
۱۵- وَقبٌ	(ستاروں کا چھپ جانا)	وَقَبَ (ض)		
۱۶- وَفضٌ	(تیز چلنا)	وَفَضَ (ض)		
۱۷- وَفرٌ	(بکثرت ہونا)	وَفَرَ (ض)		
۱۸- وَعظٌ	(نصیحت کرنا)	وَعَظَ (ض)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ وَعْدٌ	(وعدہ کرنا)	وَعَدَ (ض)		
۲۰۔ وَضْنٌ	(بننا، تہ برتہ رکھنا)	وَضَنَ (ض)		
۲۱۔ وَسْطٌ	(بیچ میں ہونا)	وَسَطَ (ض)		
۲۲۔ وَصْبٌ	(متواتر قائم رہنا)	وَصَبَ (ض)		
۲۳۔ وَصْلٌ	(جوڑنا)	وَصَلَ (ض)		
۲۴۔ وَزْنٌ	(وزن کرنا)	وَزَنَ (ض)		
۲۵۔ وَرْدٌ	(آنا، پہنچنا)	وَرَدَ (ض)		
۲۶۔ وَدْقٌ	(بوندا باندی)	وَدَقَ (ض)		
۲۷۔ وَفْیٌ	(وفا کرنا)	وَفٰی (ض)		
۲۸۔ وَحْیٌ	(اشارہ، اطلاع دینا)	وَحٰی (ض)	یَحِی	حِ
۲۹۔ وَشْیٌ	(انگنا)	وَشٰی (ض)		
۳۰۔ وَعْیٌ	(محفوظ کرنا)	وَعٰی (ض)		
۳۱۔ وَقْیٌ	(بچانا)	وَقٰی (ض)		
۳۲۔ وَسْعٌ	(وسیع ہونا)	وَسِعَ (س)		
۳۳۔ وَهْجٌ	(لہلہانا)	وَهَجَ (ف)		
۳۴۔ وَهْبٌ	(دینا، عطا کرنا)	وَهَبَ (ف)		
۳۵۔ وَسْنٌ	(اونگھنا)	وَسَنَ (ف)	یَوْسَنُ	
۳۶۔ وَلْیٌ	(قریب ہونا)	وَلِیَ (ح)	یَلِی	لِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چودھواں باب

سبق نمبر ۹۶

فِعلِ مَاضی مَجھُول

| فِعْلِ مَاضی معروف | کا علم آپ کو ہو چکا۔

نَصَرَ: اُس نے مدد کی (یہاں فَاعِل | هُوَ | مُستَتِر ہے)۔

نَصَرُوا: اُن سب نے مدد کی (یہاں | اُو | فَاعِلی علامت ہے)۔

اب ایک اور فِعْل ملاحظہ کیجیے۔

نُصِرَ = اس کی مدد کی گئی

۱۔ نَصَرَ (اس نے مدد کی)، فِعْلِ مَاضی مَعْرُوف کہلاتا ہے۔

۲۔ نُصِرَ فِعْلِ مَجْهُول (The Passive Verb) کہلاتا ہے۔

❖ دو باتیں اور نوٹ کیجیے۔

۳۔ نُصِرَ، میں "اُس کی مدد کی گئی ہے" معلوم ہوا۔ لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ مدد کرنے والا کون ہے۔ جب کہ نَصَرَ میں مدد کرنے والا هُوَ (وہ) تھا۔

یعنی نُصِرَ کا | فَاعِل | | نامعلوم | ہے یا | غیر مذکور | ہے۔

۴۔ آپ نے دیکھا کہ نَصَرَ سے نُصِرَ بننے تک، معنیٰ میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

اب اعراب پر غور کیجیے۔ نون کا زَبَر، پیش میں بدل گیا۔ یعنی فَا کَلِمَة مَضْمُوم ہو گیا۔ علاوہ ازیں صَاد پر زَبَر تھا زِیر آ گئی۔ یعنی عین کَلِمَة مَکْسُور ہو گیا۔

مندرجہ ذیل چھ (۶) مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ نَصَرَ : اُس نے مدد کی۔ — نُصِرَ : اُس کی مدد کی گئی۔

۲۔ ضَرَبَ : اُس نے مارا۔ — ضُرِبَ : اُس کو مارا گیا۔

۳۔ فَتَحَ : اُس نے کھولا۔ — فُتِحَ : اُس کو کھولا گیا۔

۴۔ سَمِعَ : اُس نے سُنا — سُمِعَ : اُس کو سُنا گیا۔

۵۔ کَرُمَ : وہ معزز ہوا — اس باب میں مجہول نہیں آتا

۶۔ حَسِبَ : اُس نے حساب کیا۔ — حُسِبَ : اُس کو حساب کیا گیا۔

٭ معنوی تبدیلی تو آپ نے نوٹ کی، اب اعراب پر بھی غور کیجیے۔

تمام چھ مثالوں میں **فَاء کَلِمَة مَضْمُوم** ہو گیا ہے اور **عین کَلِمَة مَکْسُور**

بَاب سَمِعَ اور بَاب حَسِبَ کے فِعْل مَاضِی مَعْرُوف میں عین کَلِمَة پہلے سے مَکْسُور تھا۔ وہ جوں کا توں مَکْسُور رہا۔

فعل مجہول کے قواعد

۱۔ فِعْل مَجْھُول، وہ فِعْل مُتَعَدِّی ہے۔ جس کا فَاعل نامعلوم ہو۔ یا غیر مذکور ہو۔ باب کَرُمَ میں فعل مجہول نہیں آتا۔

۲۔ فِعْل مَاضِی مَجْھُول کا فَاء کَلِمَة (پہلا حرف) مَضْمُوم ہوتا ہے اور عین کَلِمَة (آخری سے پہلے کا حرف) مَکْسُور ہوتا ہے۔

جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ اور ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۹

فِعلِ مُضَارِع مَجھُول

مندرجہ ذیل چھ (٦) مثالوں پر غور کیجئے۔

١۔ یَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔ یُنْصَرُ : اُس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔

٢۔ یَضْرِبُ : وہ مارتا ہے یا مارے گا۔ یُضْرَبُ : وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

٣۔ یَفْتَحُ : وہ کھولتا ہے یا کھولے گا۔ یُفْتَحُ : وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا۔

٤۔ یَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سُنے گا۔ یُسْمَعُ : وہ سُنا جاتا ہے یا سُنا جائے گا۔

٥۔ یَکْرُمُ : وہ فیاضی کرتا ہے۔ | اِس باب میں مجہول نہیں آتا۔ |

٦۔ یَحْسِبُ : وہ حساب کرتا ہے یا کرے گا۔ یُحْسَبُ : اُس کا حساب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

✽ فِعلِ مُضَارِع کی مندرجہ بالا مثالوں میں مَعْنَوِی تبدیلی تو آپ نے ملاحظہ کی۔

اب اعراب پر غور کیجئے : فِعلِ مُضَارِع کے تمام اَفْعَال (ی)، سے شروع ہو رہے ہیں حَرْفِ مُضَارِع کو مَجْھُول بنانے کے لیے، مَضْمُوم کر دیا گیا ہے۔ یعنی تمام مثالوں میں یاء (ی) پر پیش ہے۔ علاوہ ازیں تمام اَفْعَال کے عین کلمے (یعنی سے پہلے والے حرف) پر زبر آگیا ہے۔ عین کَلِمَة مَفْتُوح ہو گیا ہے۔

فعل مضارع مجہول کا قاعدہ

فِعْلِ مُضَارِع مَجْھُول کا، حَرْفِ مُضَارِع یاء (ی) مَضْمُوم کر دیا جاتا ہے اور عین کلمے (یعنی آخری حَرف سے پہلے والے حَرف) کو مَفْتُوح کر دیا جاتا ہے۔

جیسے : یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ، یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۸

The Pro-Agent

نَائِب فَاعِل

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجیے۔

نُصِرَ الضَّعِیۡفُ (کمزور کی مدد کی گئی) اس جملے میں

۱۔ نُصِرَ (مدد کی گئی)، فِعۡل مَجۡھُول ہے۔

۲۔ اَلضَّعِیۡفُ (کمزور)، اِسۡمِ مَفۡعُول ہے۔ مَفۡعُول بِہٖ کو مَنۡصُوب ہونا چاہیے۔

لیکن یہاں ضَعِیۡفُ کے آخری حرف فَاءَ (ف) پر پیش ہے۔

یہ قاعدے کی خلاف ورزی کیوں ہوئی ہے۔

۳۔ یہاں فَاعِل، مَجۡھُول ہے۔ (نا معلوم ہے)۔ معلوم نہیں کہ کمزور کی مدد کس نے کی۔

۴۔ نَائِب فَاعِل The Pro-Agent

نَائِب فَاعِل ایک ایسا مَفۡعُول ہے، جو فَاعل کی غیر موجودگی میں، فَاعِل کا نَائِب بن کر فَاعل کا اِعۡرَاب (رَفۡع) اختیار کرتا ہے اور مَفۡعُول بِہٖ کا اِعۡرَاب (نصب) چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ یہاں اَلضَّعِیۡفُ کے آخری حَرۡف پر پیش ہے۔

۵۔ فِعۡلِ لَازِم کو تو مَفۡعُول کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔

معلوم ہوا کہ فِعۡلِ مُتَعَدِّی کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْلِ مَعْرُوف : نَصَرَ حَامِدٌ ضَعِيْفًا (مفعول موجود ہے)

۲۔ فِعْلِ مَجْهُول : نُصِرَ الضَّعِيْفُ (مفعول غیر مذکور ہے)

فعل معروف اور فعل مجہول پر مشتمل جملوں کا تقابل

❁ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ایک طرف ایسے جملے ہیں، جن میں فعل معروف استعمال کیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف ایسے جملے ہیں، جن میں فعل مجہول استعمال کیا گیا ہے۔

۲۔ ایک طرف فاعل موجود ہے اور دوسری طرف، فاعل موجود نہیں ہے۔

۳۔ ایک طرف مفعول بہ منصوب ہے، جبکہ دوسری طرف وہی لفظ نائب فاعل بن کر مرفوع ہو گیا ہے۔

	فعل معروف	فعل مجہول
۱	كَسَرَ إِبْرَاهِيْمُ الْأَصْنَامَ	كُسِرَ الْأَصْنَامُ
۲	أَكَلَ الْفَارُ الطَّعَامَ	أُكِلَ الطَّعَامُ
۳	ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهٗ	ضُرِبَ وَلَدُهٗ
۴	نَصَرَ اللّٰهُ عَبْدًا	نُصِرَ عَبْدٌ
۵	أَكَلَ الذِّئْبُ الْخَرُوْفَ	أُكِلَ الْخَرُوْفُ
۶	رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ	رُمِيَتِ الشَّبَكَةُ
۷	حَبَسَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ	حُبِسَ اللِّصُّ
۸	قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّهْرَةَ	قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	نَصَرَ زَيْدٌ الرَّجُلَيْنِ	نُصِرَ الرَّجُلَانِ
۱۰	نَصَرَ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ	نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ

نائب فاعل کی قرآنی مثالیں

❊ مندرجہ ذیل مثالوں میں، نَائِب فَاعِل کی اِعْرَابِی حالت پر غور کیجیے کہ وہ معنیً مَفْعُول بِهٖ ہے۔ جسے منصوب ہونا چاہیے، لیکن نائب فاعل بن کر مرفوع ہو گیا ہے۔

۱۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ) (البقرة : ۱۸۳) "تم پر روزے فرض کیے گئے۔"

۲۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ) (البقرة : ۲۱۶) "تم پر قتال، فرض کیا گیا۔"

۳۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ) (البقرة : ۱۷۸) "تم پر قصاص فرض کیا گیا۔"

۴۔ (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ) (المائدة : ۹۶) "اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا۔"

۵۔ (قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ) (البروج : ۴)
"آگ کے گڑھے کے لوگ مارے گئے۔"

۶۔ (زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ) (الزلزال : ۱) "زمین ہلا دی گئی۔"

۷۔ (وَقُضِيَ الْأَمْرُ) (البقرة : ۲۱۰) "فیصلہ کر دیا گیا۔"

۸۔ (قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ) (الذاريات : ۱۰) "گمان سے حکم لگانے والے، مارے گئے۔"

۹۔ (فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ) (آل عمران : ۱۸۴) "یقیناً رسول جھٹلائے گئے۔"

۱۰۔ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ) (القمر : ۴۵) "بہت جلد، یہ جتھا، شکست کھائے گا۔"

۱۱۔ (يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ) (الرحمٰن : ۳۵) "تم دونوں پر شعلے بھیجے جاتے ہیں۔"

۱۲۔ (يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ) (الرحمٰن : ۴۱) "مجرم، پہچان لیے جائیں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ (لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا) (الفجر : ۸) "اُس کی طرح، پیدا نہیں کیا گیا۔"

۱۴۔ (تُبْلَى السَّرَآئِرُ) (الطارق : ۹) "پوشیدہ اسرار کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔"

۱۵۔ (حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ) (النمل : ۱۷)

"سلیمان کے لیے، اُس کے لشکر جمع کیے گئے۔"

مشق :۔ مندرجہ بالا جملوں میں، مناسب فاعل لگا کر مَجْهُول جملوں کو مَعْرُوف بنائیے۔

قواعد

۱۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ فِعْلِ مَعْرُوف ۔ ۲۔ فِعْلِ مَجْهُول۔

۲۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی مَعْرُوف : وہ فعل ہے، جس کا فَاعِل معلوم اور مَذْکُور ہو۔

۳۔ فِعْلِ مَجْهُول : وہ فعل ہے، جس کا فاعل معلوم نہ ہو یا مَذْکُور نہ ہو۔

۴۔ نَائِب فَاعِل وہ اسم ہے جو فَاعِل کے نامعلوم ہونے کی وجہ سے فَاعِل کا قائم مقام اور نائب بن کر مَرْفُوع ہوتا ہے۔

لیکن فی الواقع، فعل کا مَفْعُول ہوتا ہے۔

۵۔ نائب فَاعِل اِسْم کو مَفْعُول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ بھی کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۹

The Verbal Sentence

جُملۂ فِعلِیہ

۱۔ جن جملوں کا آغاز "فعل" سے ہوتا ہے، وہ جُملۂ فِعلِیہ کہلاتے ہیں

❁ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

یہ سب أَفْعَال سے شروع ہوتے ہیں۔ اور یہ سب جملہ ھائے فِعلِیّہ ہیں۔

۱۔ يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰهِ (التوبہ: ۱۸) "(وہ) اللہ کی مسجدیں بناتا ہے۔"

۲۔ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى (النساء: ۱۶۴) "اللہ نے، موسیٰ سے، گفتگو کی۔"

۳۔ سَرَقَتِ الْمَرْأَةُ۔ "عورت نے چوری کی۔"

۴۔ خَرَجَتْ بَنَاتُ الْمَدْرَسَةِ "مدرسے کی لڑکیاں، نکلیں۔"

۵۔ نَسْمَعُ الدَّرْسَ بِرَغْبَةٍ وَنَشَاطٍ۔ "ہم شوق اور خوشی سے درس سنتے ہیں۔"

۲۔ جملہ فِعلِیہ کا فاعل بھی مَرْفُوع ہوتا ہے۔

جس طرح جملہ اسمیہ میں، مُسْنَدٌ إِلَیہ (مُبْتَدَا) مَرْفُوع ہوتا ہے اور مُبْتَدَاء کو فِعل کا فَاعِل کہتے ہیں۔ اسی طرح جملۂ فِعلِیہ میں بھی فِعل کے بعد آنے والا پہلا اسم بھی جو عموماً مُسْنَدٌ إِلَیہ (فَاعِل) ہوتا ہے، مَرْفُوع ہی ہوتا ہے۔

❁ جُملۂ فِعلِیہ کی مندرجہ ذیل مثالوں میں فاعِل کے إِعْرَاب پر غور کیجیے۔

۱۔ أَكَلَ سَلِيمٌ "سلیم نے کھایا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ أَكَلَتْ فَاطِمَةُ "فاطمہ نے کھایا"

۳۔ سَمِعَتِ الْأَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ "بہنوں نے امام کی تقریر سنی"

۴۔ خَرَجَ الْخَادِمُوْنَ "تمام نوکر نکل گئے"

* مندرجہ بالا مثالوں میں چاروں اسماء، سَلِيْمٌ، فَاطِمَةُ، الْأَخَوَاتُ اور خَادِمُوْنَ فَاعِل ہیں اور سب مَرْفُوْع ہیں۔

۳ جملۂ فعلیہ میں، فعل کا فَاعِل سے پہلے آنا ضروری ہے۔
(اگر فَاعِل پہلے آجائے تو وہ جُملۂ فِعْلِيه نہیں، بلکہ جملۂ اِسْمِيَّه بن جائے گا

* مندرجہ ذیل دو مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ كَتَبَ الْمُعَلِّمُوْنَ۔ جملۂ فعلیہ ہے۔ "اساتذہ نے لکھا"

یہاں فعل پہلے ہے، فاعل بعد میں

۲۔ لیکن اگر اَلْمُعَلِّمُوْنَ كَتَبُوْا ہو تو یہ جملۂ اسمیہ بن جائے گا۔

اور اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔

۱۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ، مُبْتَدَاء ہے

۲۔ كَتَبُوْا جملۂ فِعْلِيه کی صورت میں اس کی خَبَر ہے۔

۱۔ هُمْ، ضَمِير فَاعِل ہے۔ جس کی علامت اُوْ ہے۔

۲۔ فِعْل فَاعِل سے مل کر جملۂ فِعْلِيه بنا۔

۴۔ جملہ فِعْلِيه میں مَفْعُوْل، عُمُوْمًا، فَاعِل کے بعد آتا ہے۔
لیکن کبھی کبھار مَفْعُوْل پہلے آتا ہے اور فَاعِل بعد میں آتا ہے۔

دونوں قسم کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ فَاعِل کا اِعْرَاب مَرْفُوْع ہوگا اور مَفْعُوْل بِهٖ کا مَنْصُوْب۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ فِعْل کے فوراً بعد، فاعل اِسْم ظاہر ہے یا ضَمِیر فَاعِل ہے۔ اور دونوں مَرْفوع ہیں۔

اس کے بعد ایک یا (۲) دو مفعول آئے ہیں۔

نمبر	فِعْل	فَاعِل	مَفْعُول ۱	مَفْعُول ۲	ترجمہ
۱	قَتَلَ	دَاوُدُ	جَالُوتَ		داؤد نے، جالوت کو، قتل کیا۔
۲	وَرِثَ	سُلَيْمَانُ	دَاوُدَ		سلیمانؑ، داؤدؑ کے، وارث ہوئے۔
۳	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوَاتِ		اللہ نے، آسمانوں کو، بنایا۔
۴	يَجْعَلُونَ	؟ (هُمْ)	أَصَابِعَهُمْ		لوگ، اپنی انگلیوں کو، لیتے ہیں (اُونَ، فَاعِلی علامت ہے۔)
۵	آتَيْنَا	؟	دَاوُدَ سُلَيْمَانَ	عِلْمًا	داؤد و سلیمان کو، ہم نے، علم عطا کیا۔ (نَا، فَاعِلی علامت ہے۔)
۶	جَعَلَ	؟ (هُوَ)	الْأَرْضَ	قَرَارًا	اُس نے، زمین کو، جائے قرار بنایا فَاعِل هُوَ، ضَمِیر مُسْتَتِر ہے
۷	جَعَلْنَا	؟ نَحْنُ	النَّهَارَ	مَعَاشًا	ہم نے، دن کو وقتِ روزگار بنایا۔ فَاعِل نَا، ضمیر بَارِز مُتَّصِل ہے۔
۸	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ	إِبْرَاهِيمَ	خَلِيلًا	اللہ نے، ابراہیم کو، دوست بنا لیا۔
۹	أَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ		اللہ نے، تجارت کو حلال کر دیا۔

۲۔ لیکن، کبھی کبھار، مَفْعُول بِهٖ، فَاعِل سے پہلے بھی آجاتا ہے۔ جیسے

۱۔ ﴿ وَإِذِ ابْتَلَىٰ **إِبْرَاهِيمَ** رَبُّهُ ﴾ (البقرۃ: ۱۲۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

"اور جب آزمایا، ابراہیم کو، اُن کے رب نے"۔

۲۔ (جَاءَتْ | هُمْ | الْبَيِّنَةُ) (البینۃ ۴) "آئی اُن کے پاس، واضح نشانی"

(یہاں اَلْبَيِّنَةُ، فاعل ہے اور هُمْ مَفْعُوْلٌ بِهٖ ہے اور ضمیرِ منصوب ہے۔)

۳۔ حَضَرَ | يَعْقُوْبَ | الْمَوْتُ موت، یعقوبؑ کے پاس آئی۔

۵۔ جُمْلَۂ فِعْلِیہ، لازمًا، وَاحِد مُذَکّر، یا وَاحِد مُؤنّث سے شروع ہوتا ہے۔

(چاہے فَاعِل واحد ہو، مُثَنّٰی ہو یا جمع ہو۔) ان مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ فِعْلِ وَاحِد مُذکّر سے جملۂ فعلیہ کی ابتداء کی مثالیں۔

۱۔ ذَهَبَ | الرَّجُلُ۔ "وہ آدمی گیا"

۲۔ ذَهَبَ | الرَّجُلَانِ "وہ دو آدمی گئے"

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے، لیکن فِعْل واحد مُذکر استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ ذَهَبَ | الرِّجَالُ وہ سب لوگ چلے گئے۔

(فَاعِل جمع مذکر ہے۔ لیکن فِعْل واحد مُذَکَّر استعمال ہوا ہے۔

۲۔ فِعْلِ وَاحِد مُؤنّث سے جملۂ فعلیہ کی ابتدار کی مثالیں

۴۔ ذَهَبَتِ | الْبِنْتُ وہ لڑکی گئی۔

۵۔ ذَهَبَتِ | الْبِنْتَانِ وہ دونوں لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے۔ لیکن فعل واحد مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

۶۔ ذَهَبَتِ | الْبَنَاتُ وہ سب لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل جمع مُؤنّث ہے، لیکن وَاحِد مُؤنث استعمال ہوا ہے۔

نوٹ:۔ اگر اوپر کے جملے **جملہ ھائے اسمیہ ہوتے** تو "واحد" سے فِعْل شروع نہ ہوتا اور عدد کے اعتبار سے فِعل بدلتا اور اَفعَال کی صورت اس طرح ہوتی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّجُلُ	ذَاهِبٌ	"آدمی جانے والا ہے"
اَلرَّجُلَانِ	ذَاهِبَان	"دو آدمی جانے والے ہیں"
اَلرِّجَالُ	ذَاهِبُونَ	"سب لوگ جانے والے ہیں"

جملۂ فعلیہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (قَدْ **أَفْلَحَ** الْمُؤْمِنُونَ) (المؤمنون: ۱) "یقیناً مومنین کامیاب ہو گئے"

(أَفْلَحُوا جمع کے بجائے، أَفْلَحَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

۲۔ (وَلَوْ **كَرِهَ** الْمُشْرِكُونَ) (التوبہ: ۳۳) "خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو"

(كَرِهُوا جمع کے بجائے، كَرِهَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ (وَ **صَدَقَ** اللّٰهُ وَرَسُولُهُ) (الاحزاب: ۲۲)

"اللہ اور اس کے رسول کی بات سچی تھی"

(صَدَقَا مثنّٰی کے بجائے، صَدَقَ واحد استعمال ہے۔)

۴۔ (**ضَعُفَ** الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ) (الحج: ۷۳)

طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہو گئے"

(ضَعُفَا مثنّٰی کے بجائے، ضَعُفَ واحد استعمال ہوا ہے۔

> ❁ مندرجہ ذیل مثالوں میں فاعل، جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) ہے۔ اس لیے فِعل مؤنث استعمال ہوا ہے اور جمع مونث کے بجائے واحد مونث استعمال ہوا ہے

۵۔ (مَنْ **ثَقُلَتْ** مَوَازِينُهُ) (القارعۃ: ۶) "جس کے پلڑے بھاری ہوں گے"

۶۔ (**حَبِطَتْ** أَعْمَالُهُمْ) (البقرۃ: ۲۱۷) "اُن کے اعمال غارت ہو گے"

۷۔ (**حَصِرَتْ** صُدُورُهُمْ) (النساء: ۹۰) "وہ دل برداشتہ ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَ خَشَعَتْ الْأَصْوَاتُ) (طٰه: ۱۰۸) "اور آوازیں دب جائیں گی"۔

۹۔ (وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: ۳۳) "اور جن سے تمہارے عقد و پیمان ہوں"۔

۱۰۔ (نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ) (النساء: ۵۶) "اُن کی کھالیں گل گئیں"۔

۶۔ اگر فَاعِل، (اِسْمِ ظَاهِر کے بجائے) " اِسْمِ ضَمِير " ہو تو " فِعْل " عدد اور جنس دونوں میں، فَاعِل کے مطابق ہو گا۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ یہ دو جملوں پر مشتمل ہیں۔

۲۔ پہلے جملے تو، جملہ ھائے فِعْلِیه ہیں۔اور فعلُ واحد ہی ہے۔

۳۔ لیکن حُرُوف عَطْف واؤ (و) اور فَاء (ف) کے بعد آنے والے دوسرے جملے کے فِعْل پر غور کیجیے۔ دوسرا فعل، واحد نہیں ہے۔

۴۔ حَضَرَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَ ذَهَبُوا (اساتذہ آئے اور گئے۔)

یہاں پہلے جملے کا فِعْل حَضَرَ ، واحد مذکر ہے۔

دوسرے جملے کا فِعْل ذَهَبُوْا ، جمع ، ہے اور فاعل ضَمِير ہے۔

۲۔ دَخَلَ الْوَلَدَانِ فِي الْمَآءِ وَ سَبَحَا

" دونوں لڑکے پانی میں گئے اور دونوں تیرے"۔

یہاں پہلے جملے کا فِعْل ، واحد مذکر، ہے۔

دوسرے جملے کا فِعْل مُثَنّٰى ہے اور فَاعِل ضَمِير ہے۔

۳۔ نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ فَفَرِحَتَا

" دونوں لڑکیاں کامیاب ہوئیں اور دونوں خوش ہوئیں"۔

یہاں پہلے جملے کا فِعْل ، واحد مؤنث ، ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے جملے کا فِعْل مُثَنّٰی مؤنث ہے اور فَاعِل ضَمِیر ہے۔

۴۔ سَمِعَتِ النِّسَاءُ الْخُطْبَةَ وَ عَمِلْنَ بِهَا۔

"عورتوں نے تقریر سنی اور اُس پر عمل کیا۔"

یہاں پہلے جملے کا فِعْل، وَاحِد مؤنث ہے اور دوسرے جملے کا فِعْل، جَمْع مؤنث ہے۔ نونِ نِسْوَة، ضَمِیر فَاعل کی علامت ہے۔

۵۔ جَآءَ الضُّيُوفُ وَ جَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔

(مہمان آئے اور دسترخوان کے اطراف بیٹھ گئے۔)

۶۔ أَسْرَعَ الْخَادِمُونَ وَ أَحْضَرُوا الطَّعَامَ

(نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کردیا۔)

۷۔ (أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا) (الجن: ۱)

"کہ جنات کے ایک گروہ نے غور سے سنا پھر کہا:"

قرآن کی اس مثال میں، پہلا فعل اِسْتَمَعَ واحد استعمال ہوا ہے۔ اور دوسرا فعل قَالُوا جمع استعمال ہوا ہے۔

۷۔ جُمْلَةٌ فِعْلِيَّة میں فِعْل وَاحِدٌ مُؤَنَّث ہوتا ہے، جب اُس کا فَاعِل
۱۔ جَمْع مُكَسَّر ہو، یا ۲۔ جَمْع غَيْر عَاقِل ہو۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ نَبَحَتِ الْكِلَابُ فِي اللَّيْلِ۔ کتے رات میں بھونکے۔

(كِلَابٌ، غَيْر عَاقِل كَلْب کی جَمْع مُكَسَّر ہے اس لیے فعل وَاحِد مؤنث استعمال ہوا۔

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ انسان، جنات اور ملائکہ عاقل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وَجِلَتْ قُلُوْبُنَا (ہمارے دل ڈر گئے)

(قُلُوْبٌ، جمع مُکَسَّر ہے۔ اس لیے فِعْل واحد مؤنث ہے۔)

۳۔ جَآءَتِ الْجِمَالُ۔ (اونٹ آئے)

(جَمَلٌ کی جمع مُکَسَّر، جِمَالٌ ہے۔

۴۔ ذَهَبَتِ النُّوقُ (اونٹنیاں گئیں)

(نَاقَةٌ کی جمع مُکَسَّر، نُوْقٌ ہے)

۸۔ جُمْلۂ فِعْلِیه، میں فعل کی، تذکیرو تانیث، چار (۴) حالتوں میں اختیاری ہوتی ہے۔ یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

۱۔ جب فَاعِل، مؤنث غیر حقیقی ہو۔ ۲۔ جب فَاعِل، اِسْمِ جمع ہو۔

۳۔ جب فَاعل، جمع مُکَسَّر (عاقل) ہو ۴۔ جب فَاعِل، فِعل سے دُور واقع ہو۔

اگلے صفحے پر دی گئی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ یہ تمام جملہ ھائے فعلیہ ہیں۔ ۲۔ فعل واحد سے شروع ہوئے ہیں۔

۳۔ لیکن یہاں مذکر ومونث دونوں صورتیں جائز ہیں

جہاں مذکر اور مونث دونوں جائز ہیں

آخری کالم میں سبب پر غور کرنا نہ بھولیے

واحد مُذَکر فِعْل		واحد مونث فعل		سَبَب	
طَلَعَ	الشَّمْسُ	طَلَعَتِ	الشَّمْسُ	شَمْسٌ ، مُؤنث	
				غیرحقیقی	سماعی ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَامَ الرِّجَال لوگ کھڑے ہوئے	قَامَتِ الرِّجَال لوگ کھڑے ہوئے	رِجَالٌ جمع مُکسَّر (عاقل) ہے
قَالَ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا	قَالَتِ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا	علماء جمع مُکسَّر (عاقل) ہے
حَضَرَ الْقَوْمُ قوم آئی	حَضَرَتِ الْقَوْمُ قوم آئی	قَوْمٌ اِسْمِ جمع ہے
سَافَرَ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ	سَافَرَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ	فعل اور فاعل کے درمیان (الیوم) فاصلہ ہے

جملہ فعلیہ میں تذکیر و تانیث کی قرآنی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل قرآنی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ (قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا) (الحجرات: ۱۴)

" دیہاتیوں نے کہا، ہم ایمان لائے "

(أَعْرَابٌ، أَعْرَابِيٌّ کی جمع مُکسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَ الْأَعْرَابُ بھی استعمال ہو سکتا تھا۔

۲۔(قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ) (یوسف: ۳۰) "شہر کی عورتوں نے کہا۔"

(نِسْوَةٌ جمع مُکسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَتْ بھی استعمال کیا جا سکتا تھا۔)

۳۔ (إِذَا أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ) (البقرة: ۱۵۶) " جب ان کو مصیبت پہنچتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَاعِل مُصِيبَةٌ مؤنّث ہے، درمیان میں | هُمْ | فاصلہ استعمال ہوا ہے،
اس لیے أَصَابَ بھی آسکتا ہے اور أَصَابَتْ بھی۔)

۴۔ (فَمَنْ | جَاءَهُ | مَوْعِظَةٌ) (البقرة : ۲۷۵) "تو جس کے پاس نصیحت پہنچے۔
یہاں فَاعِل مَوْعِظَةٌ مُؤنّث ہے، درمیان میں ضمیر | هُ | فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے جَاءَتْ کے بجائے فِعْل دَاخِلْ مُذَکَّر جَاءَ لایا گیا۔ جبکہ دونوں کی
اجازت ہے۔

۵۔ (إِذَا | جَاءَ | كَ الْمُؤْمِنَاتُ) (الْمُمْتَحِنَة : ۱۲)
"جب ایمان والیاں آپؐ کے پاس آئیں"
(فَاعِل، مُؤْمِنَات ہیں۔ جو مونث ہیں۔ درمیان میں كَ فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے جَاءَ بھی آسکتا ہے اور جَاءَتْ بھی۔)

۶۔ (| كَذَّبَتْ | قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) (ق : ۱۲)
"اُن سے پہلے، قوم نوح نے جھٹلایا۔"
فَاعِل، قَوْمُ نُوحٍ ہے۔ درمیان میں قَبْلَهُمْ کا فاصلہ ہے۔
فِعْل كَذَّبَتْ بھی آسکتا ہے اور كَذَّبَ بھی
جیسا کہ اگلی مثال سے بالکل واضح ہے۔"

۷۔ (وَ | كَذَّبَ | بِهٖ قَوْمُكَ) (الانعام : ۶۶)
"اور آپ کی قوم نے اسے (قرآن کو) جھٹلایا۔"
(فَاعِل قَوْمُكَ ہے۔ درمیان میں | بِهٖ | کا فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے كَذَّبَ اور كَذَّبَتْ دونوں آسکتے ہیں۔)

۸۔ (إِذَا | جَاءَ | كَ الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون : ۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

”جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں“
یہاں جمع کے بجائے واحد کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔

۹۔ (أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ) (الانعام : ۱۰۱)

”اُس کا لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ اُس کی کوئی بیوی ہی نہیں“
(یہاں تَكُنْ کے بجائے وَلَمْ يَكُنْ لَهُ صَاحِبَةٌ بھی ہو سکتا تھا۔
کیونکہ فعل اور فاعل صَاحِبَةٌ کے درمیان لَهُ کا فاصلہ موجود ہے۔

۱۰۔ (إِسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ) (البقرة : ۱۷)

”ایک شخص نے آگ جلائی، اور اس آگ نے سارے ماحول کو روشن کر دیا“
یہاں نَارًا مؤنث غیر حقیقی سماعی ہے۔
اس لیے فعل أَضَاءَتْ مؤنث استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ :۔

قرآن عَرَبِي مُبِين میں نازل ہوا ہے۔
اعلیٰ ادبی اسلوب میں جہاں، ایک ہی بات کو دو طرح سے استعمال کرنا جائز ہے،
وہاں بھی، بلند پایہ آہنگ کی رعایت کرتے ہوئے بہتر صورت اختیار کی گئی ہے۔

خلاصہ قواعدِ جملہ فعلیہ

۱۔ جن جملوں کا آغاز، فعل سے ہو، وہ جملے، فِعْلِيه کہلاتے ہیں۔
۲۔ جملہ فِعْلِيه کا فَاعِل بھی مَرْفُوع ہوتا ہے۔
۳۔ جملۂ فِعْلِيه میں ”فعل“ کا ”فَاعِل“ سے پہلے آنا لازمی ہے۔
ورنہ وہ جملہ إِسْمِيه بن جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں، مَفْعُول عموماً فَاعِل کے بعد آتا ہے کبھی کبھار پہلے۔

۵۔ جُملۂ فِعْلِیہ، لازماً، فِعْل وَاحِد (مُذَکَّر یا مُؤنث) سے شروع ہوگا۔
(چاہے فَاعِل مُثَنّٰی اور جَمْع ہی کیوں نہ ہو۔)

۶۔ اگر فَاعِل (اِسْم ظَاھِر کے بجائے)، اسم ضمیر ہو تو دوسرا، فعل، عدد اور جنس دونوں میں، فاعل کے مطابق ہوگا۔

۷۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں، فِعْل، واحد مؤنث ہوگا، جب اس کا فَاعِل
۱۔ جَمْع مُکَسَّر (غیر عاقل ہو) یا ۲۔ جمع غیر عاقل ہو۔

۸۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں تذکیر و تانیث، چار (۴) موقعوں پر اختیاری ہوتی ہے۔
(یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔)

۱۔ جب فَاعِل، مونث غیر حقیقی ہو۔

۲۔ جب فَاعِل، اِسْمِ جمع ہو۔

۳۔ جب فَاعِل، جَمْع مُکَسَّر (عاقل) ہو۔

۴۔ جب فَاعِل، فِعْل سے دور واقع ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہواں باب

سبق نمبر ۱۰۰

فعلِ مُضارع کی پانچ قسمیں

عربی زبان میں ' فعلِ مضارع ، حال اور مستقبل ، دونوں زمانوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اس فعل سے ، دونوں معانی لیے جا سکتے ہیں کسی ایک کا تعین ، سیاق وسباق سے ہوگا۔ فعل مُضارع کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔ فِعْل مضارع معروف	يَنْصُرُ	(Verb with regualr ending)
۲۔ فِعْل مضارع خفیف	يَنْصُرَ	(Verb with light ending)
۳۔ فِعْل مضارع اخفّ	يَنْصُرْ	(verb with lighter ending)
۴۔ فعل مضارع ثقیل	لَيَنْصُرَنْ	(Verb with heavy ending)
۵۔ فعل مضارع اثقل	لَيَنْصُرَنَّ	(Verb with heavier ending)

۱۔ فعل مضارع مَعْروف :۔

مثلاً يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔)

یہاں آخری حرف لُ پر پیش ہے۔ یہ فعل مَعْرُوف مُضارِع کہلاتا ہے۔

یا پھر يَنْصُرُ کی مثال اوپر دی گئی ہے۔

یہاں آخری حرف رُ پر پیش ہے۔

۲۔ فعل مضارع خَفِیف (مَنْصُوب)

مثلاً لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں آخری حَرف ل پر زَبَر ہے۔ یہ فِعل مُضارِع خفیف (مَنصُوب) کہلاتا ہے۔ لَن، حَرفِ نَاصِب ہے۔

لَن نے، مَعرُوف مُضارِع کو، مَنصُوب مُضارِع بنا دیا۔

۳۔ فعل مُضارِع اَخَفّ (مَجزُوم)

مثلاً لَم يَحْفَظْ (اُس نے یاد نہیں رکھا)

یہاں آخری حرف ظْ جزم (سکون) ہے۔ یہ فِعل مُضارِع أَخَفّ (مَجزُوم) کہلاتا ہے۔ (أَخَفّ کا مطلب ہے زیادہ خفیف۔ جزم نے فعل کو زیادہ خفیف کر دیا ہے) لَمْ، حَرفِ جَازِم ہے، لَمْ نے مَعرُوف مُضارِع کو مَجزُوم مُضارِع بنا دیا۔

۴۔ فِعل مُضارِع ثَقِیل:

مثلاً لَيَفْعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)

یہاں شروع میں لَ مَفتُوح ہے اور آخر میں نُون سَاکِن نْ کا اضافہ ہے۔ اس سے تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعل مُضارِع ثَقِیل کہلاتا ہے۔

۵۔ فِعلِ مُضارِع أَثْقَل:

مثلاً لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور بہ ضرور کرے گا۔)

یہاں ابتداء میں لَ مَفتُوح ہے اور آخر میں نُون مُشَدَّد نَّ کا اضافہ ہے جس سے زیادہ تاکیدی مضمون پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعلِ مُضارِع أَثْقَل کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کی پانچ قسمیں

۱	۲	۳	۴	۵
معروفٌ	خَفيف	أخَفّ	ثَقِيلٌ	أثْقَلُ
يَنْصُرُ	(مَنْصُوب)	(مَجْزُوم)	لَيَنْصُرَنْ	لَيَنْصُرَنَّ
	لَنْ يَنْصُرَ	لَمْ يَنْصُرْ		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۱

مُضارِع معرُوف سے پہلے آنے والے حُرُوف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
لَ	سَ	سَوْفَ	لَا	قَدْ	لَوْ	کَانَ
حال	حرفِ مستقبل قریب	حرفِ مستقبل بعید	حرفِ نفی	حرفِ تقلیل یا تحقیق	حرفِ تَمَنَّائِیَه	ماضی استمراری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۲

فعل مضارِع معروف کی آٹھ صورتیں

۱۔ فعل مضارع معروف کی پہلی صورت تو یَفْعَلُ کی ہے، بقیہ سات (۷) صورتیں سات حروف کے آنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ (۷) سات حروف، فعل مضارع معروف سے پہلے آتے ہیں۔

لَ، سَ، سَوْفَ، لَا، قَدْ، لَوْ اور کَانَ

۳۔ یہ سات حروف فِعْلِ مُضَارِع معروف میں، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

۴۔ یہ سات حروف، فعل مُضَارِع کو مَعْرُوْف ہی رکھتے ہیں، کوئی ظاہری تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ مثالیں آگے آرہی ہیں۔

فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوْف کی آٹھ صورتیں ہیں، جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سادہ یَفْعَلُ:

یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا (یہ حال اور مستقبل، دونوں معانی دیتا ہے)

یَلْمَعُ الْبَرْقُ فِي السَّمَآءِ آسمان پر بجلی چمکتی ہے یا چمکے گی۔

۲۔ حَرْفِ لَام کا اضافہ:

لَيَفْعَلُ وہ کرتا ہے۔ حَرْفِ لَام لَ کا اضافہ، فِعلِ مُضَارِع کو حال کے لیے خاص کرتا ہے۔ یہاں مُسْتَقْبِل کے معنی، ختم ہوگئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حرف سِیْن کا اضافہ

سَیَفْعَلُ وہ عنقریب کرے گا۔

حرف سِیْن | سَ | کا اضافہ، فعل مُضارِع کو، | مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے

سِیْن، حرفِ مُسْتَقْبِل ہے۔) یہاں حال کے معنی ختم ہو گئے۔

| سَیَحْزَنُ | الْکَسْلَانُ عنقریب کاہل رنجیدہ ہوگا۔

۴۔ سَوْفَ کا اضافہ

| سَوْفَ | تَعْلَمُوْنَ کچھ مدت بعد تمہیں معلوم ہوگا۔

سَوْفَ کا اضافہ فِعْل مُضَارِع کو | مستقبل بعید کے لیے خاص کرتا ہے۔ |

سَوْفَ حَرْفِ مُسْتَقْبِل بعید ہے۔)

۵۔ لَا کا اضافہ

لَا یَفْعَلُ وہ نہیں کرتا یا وہ نہیں کرے گا۔

| لَا | کا اضافہ، فِعْلِ مُضَارِع کو منفی بناتا ہے (، لَا ، حَرْفِ نَفِی ہے۔)

جیسے لَا یَفْتَحُ الْخَادِمُ الْبَابَ۔ خادم دروازہ نہیں کھولتا یا خادم دروازہ نہیں کھولے گا۔

۶۔ قَدْ کا اضافہ

| قَدْ | کا اضافہ، عموماً مضارع میں | تقلیل | کے معنی دیتا ہے۔

جیسے۔ ۱۔ قَدْ یَفْعَلُ وہ کبھی کبھار کرتا ہے / کرے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوبُ کبھی جھوٹا آدمی سچ بولتا ہے۔

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَقْلِيل کے طور پر استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ قَدْ يَعْلَمُ اللهُ الْمُعَوِّقِيْنَ (الاحزاب:۱۸)

"یقیناً اللہ رکاوٹ پیدا کرنے والوں سے باخبر ہے"

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَحْقِيْق، کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

۷۔ لَوْ کا اضافہ:

لَوْ يَفْعَلُ اگر وہ کرے۔

لَوْ کا اضافہ، مُضَارِع کو تَمَنَّائِيَّه، عَرْضِيَه اور شَرْطِيَّه بناتا ہے۔

۱۔ لَوْ يَعْرِفُ الْإِنْسَانُ قَدْرَهٗ۔

کاش! انسان اپنی قدر پہچانتا۔ (یہاں لَوْ حَرْفِ تَمَنّیٰ ہے۔)

۲۔ لَوْ يَعُوْدُ الشَّبَابُ۔

کاش! جوانی لوٹ آتی۔ (یہاں بھی لَوْ، حَرْفِ تَمَنّیٰ ہے۔)

۳۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا (کاش! آپ ہمارے پاس، مہمان بن کر اُترتے۔)

یہاں لَوْ، عَرْض اور درخواست کے لیے ہے۔

۸۔ كَانَ کا اضافہ:

كَانَ يَفْعَلُ وہ کیا کرتا تھا۔

كَانَ کا اِضَافَہ، مضارع کو ماضی استمراری (Past Continuous) بنا دیتا ہے۔

مزید مثالیں آگے آ رہی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۳

حَرفِ قَدْ

۱۔ قَدْ، حَرف ہے۔ اس کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

حَرفِ قَدْ

۱۔ قَدْ تَحْقِیق — ۲۔ قَدْ تَقْلِیل

۲۔ حَرفِ قَدْ، فِعلِ مَاضی سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور **تَحْقِیق** کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی بات کو یقینی بناتا ہے۔

۱۔ (**قَدْ** أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ) (المؤمنون : ۱)

"یقیناً، مومنین، کامیاب ہو گئے"

۲ (**قَدْ** حَبِطَ عَمَلُهٗ) (المائدۃ : ۵) "یقیناً اُس کے اعمال ضائع ہو گئے"

۳۔ (وَ **قَدْ** خَلَقْتُكَ) (مریم : ۹) "اور یقیناً میں نے، تجھے پیدا کیا"

کبھی مزید تاکید کے لیے، لَام مَفْتُوح (لَ) کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔

اور وہ قَدْ سے **لَقَدْ** بن جاتا ہے۔ مثلاً

۴۔ (**لَقَدْ** سَمِعَ اللّٰهُ) (آل عمران : ۱۸۱) "یقیناً، اللہ نے سن لیا"

۵۔ (وَ **لَقَدْ** نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (آل عمران : ۱۲۳)

"اور یقیناً، اللہ نے آپ لوگوں کی، بدر کے میدان میں مدد کی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ) (ق :۴)
" یقیناً زمین جو کچھ اُن کے جسم (یعنی لاش) سے کھاتی ہے، وہ سب ہمارے علم میں ہے۔"

۳۔ حَرْفِ قَدْ ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور تَقْلِیل کا فائدہ دیتا ہے۔یعنی کسی فِعْل کے کبھی کبھار واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوبُ۔ کبھی کبھار، جھوٹا بھی، سچ بولتا ہے۔

۲۔ (قَدْ يَعْلَمُ اللهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا) (النور:۶۳)
" اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو (آڑ لے کر) آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں"
یعنی کبھی کوئی، کھسکتا ہے تو یقیناً اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔

۴۔ لَامِ مَفْتُوح (لَ) کی طرح حَرْفِ قَدْ بھی فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے لگ کر فِعْلِ مُضَارِع کو زمانہ حال کے لیے خاص کر دیتا ہے، یعنی اس میں مستقبل کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔

۵۔ فِعْلِ مَاضِی سے پہلے، قَدْ کے آنے سے، فِعْلِ مَاضی، مَاضِی قریب کا مفہوم دیتا ہے۔
جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃ " یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۴

فِعلِ مُضارِع سے مَاضی اِستمرارِی

فِعلِ مُضارِع سے پہلے فِعلِ نَاقِص "کَانَ" لگانے سے زمانۂ مَاضِی میں کام کے لگا تار ہونے، جاری رہنے یعنی مَاضی اِستمرارِی (Past Continuous) کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ کَانَ یَعْمَلُ وہ کام کیا کرتا تھا۔

۲۔ (وَكَانُوا يَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا آمِنِينَ) (الحجر: ۸۲)

"اور (قوم ثمود کے افراد) پہاڑ تراش تراش کر مکان بنایا کرتے تھے۔"

۳۔ (كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ) (التوبة: ۷۰)

"وہ لوگ، آپ ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔"

۴۔ (كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ) (الانبیاء: ۷۴)

"(اس بستی سے) جو بدکاریاں کیا کرتی تھی۔"

۵۔ (وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ) (البقرة: ۳۳)

"اور جو کچھ تم چھپایا کرتے تھے۔"

(کَانَ، کَانُوا، کُنْتُمْ وغیرہ کے بارے میں مزید تفصیلات "أَفْعَالِ نَاقِصَہ" کے باب میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سولھواں باب

سبق نمبر ۱۰۵

حُرُوفِ جَازِمَہ

۱۔ حُرُوفِ جَازِمَہ، لَمْ، لَمَّا، لَامِ أَمْر (لِ) لَا اور إِنْ کل پانچ (۵) ہیں۔

۲۔ حُرُوفِ جَازِمَہ، فِعْلِ مُضَارِع کو أَخَفُّ (مَجْزُوم) کرتے ہیں،

یعنی فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

يَلِدُ (وہ جنتا ہے یا وہ جنے گا)

۱۔ لَمْ يَلِدْ (اُس نے نہیں جنا)۔

یہاں لَمْ کی وجہ سے دال (د) کا پیش اُڑ گیا۔ آخری حرف مجزوم ہو گیا۔

۲۔ لَمْ أَلِدْ (میں نے نہیں جنا)۔

۳۔ لَمْ نَلِدْ (ہم نے نہیں جنا)۔

۴۔ لَمْ تَلِدْ (تم نے نہیں جنا/ اس مؤنث نے نہیں جنا)

۳۔ حُرُوفِ جَازِمَہ، نونِ إِعرابی کو گرا دیتے ہیں۔ ان کی پانچ صورتیں ہیں

لَمْ يَفْعَلَا (یہ يَفْعَلَانِ تھا۔) ان دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلَا (یہ تَفْعَلَانِ تھا۔) تم دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ يَفْعَلُوْا (یہ يَفْعَلُوْنَ تھا۔) اُن لوگوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلُوْا (یہ تَفْعَلُوْنَ تھا۔) تم لوگوں نے نہیں کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ | تَفْعَلِي | (یہ تَفْعَلِيْنَ تھا) تو (عورت) نے نہیں کیا۔

ان پانچ صورتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے جن میں نون اعرابی گر جاتا ہے۔

۴۔ حُرُوف جازِمہ، نُونِ نِسْوَة کو برقرار رکھتے ہیں، کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

لَمْ يَفْعَلْنَ ان عورتوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلْنَ تم عورتوں نے نہیں کیا۔

۵۔ حُرُوف جازِمہ ۔ فِعْلِ ناقِص کے یاء اور واؤ کو حذف کر دیتے ہیں۔

٭ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ يَرٰى وہ دیکھتا ہے (مادہ: ر أ ی)

لَمْ لگنے سے يَرٰى، یاء (ی) کھو بیٹھے گا۔

لَمْ | تَرَ | (تَرٰى) تو نے نہیں دیکھا

لَمْ | نَرَ | (نَرٰى) ہم نے نہیں دیکھا

لَمْ | اَرَ | (اَرٰى) میں نے نہیں دیکھا

لَمْ | يَرَ | (يَرٰى) اس نے نہیں دیکھا

۲۔ يَاْتِي بھی لَمْ لگنے سے، یا (ی) کھو بیٹھے گا۔ (مادہ: أ ت ی)

لَمْ يَأْتِ (يَأْتِي) وہ نہیں آیا

لَمْ آتِ (آتِي) میں نہیں آیا

لَمْ | نَأْتِ | (نَأْتِي) ہم نہیں آئے

لَمْ تَأْتِ (تَأْتِي) تو نہیں آیا

۳۔ يَدْعُوا (وہ پکارتا ہے۔ یا وہ بلاتا ہے) مادّہ: د ع و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ) (البقرة : ۲۲۱)

"اور اللہ تمہیں جنت کی طرف بلاتا ہے۔"

لیکن یہی يَدْعُوا حروفِ جازمہ کے آنے سے (واوٗ) "و" کھو بیٹھے گا۔

لَمْ	يَدْعُ	اس نے نہیں بلایا۔
لَمَّا	يَدْعُ	اس نے ابھی تک نہیں بلایا
إِنْ	يَدْعُ	اگر وہ بلاتا
لِيَدْعُ		اُسے بلانا چاہیے
لَا	يَدْعُ	وہ مت پکارے

نوٹ :۔ اوپر لَمْ، لَمَّا، إِنْ، لِ اور لَا پانچ حروف جازمہ کو استعمال کیا گیا ہے، جن کی وجہ سے واوٗ حذف ہو گیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۱۰۶

فعل مضارع کی دوسری قسم

فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم)

فِعْلِ مُضَارِع کی پانچ (۵) قسموں کے بارے میں پہلے بتایا جا چکا ہے۔
پہلی قسم مُضَارِع مَعْرُوف اور اس کی آٹھ صورتوں کے بارے میں ہم پڑھ چکے ہیں۔
اب ہم اس کی دوسری قسم کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔
جو فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم) ہے۔

قاعدہ : فِعْلِ مُضَارِع أَخَف (مَجْزُوم) وہ فعل ہے، جو حُرُوف جَازِمَہ کے آنے سے مَجْزُوم ہو جاتا ہے۔

* حُرُوف جَازِمَہ پانچ (۵) ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

لَمْ ، لَمَّا ، لَامِ أَمْر (لِ)، لائے نہی اور | إِنْ شرطیہ |

* مَجْزُوم اَفْعَالِ مُضَارِع کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

إِنْ حرفِ شرط ہے، جو | دو (۲) افعالِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے |
کچھ اور اسماء بھی، شرط کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ بھی دو (۲) افعالِ مضارع کو مجزوم کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ کی مثالیں

لَمْ، حَرْفِ نَفِی ہے اور مُضارع کے مفہوم کو مَاضِی میں تبدیل کرتا ہے

۱۔ (لَمْ يَلِدْ) (الاخلاص: ۳) "اُس نے نہیں جنا"

(لَمْ کی وجہ سے فعل مُضارع يَلِدُ سے يَلِدْ ہوگیا۔)

۲۔ لَمْ يَحْفَظْ عَلِيٌّ دَرْسَهُ "علی نے، اپنا سبق، یاد نہیں کیا"

۳۔ (فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا) (البقرۃ: ۲۴)

"اور اگر تم نے ایسا نہ کیا اور کر بھی نہیں سکتے"

(لَمْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضارع تَفْعَلُونَ، مَجْزُوم تَفْعَلُوا ہوگیا۔)

۴۔ (أَلَمْ تَرَ) (الفیل: ۱) "کیا تم نے نہیں دیکھا"

(لَمْ کی وجہ سے تَرَى سے مَجْزُوم ہوکر تَرَ ہوگیا۔ یعنی ی حذف ہوگئی۔)

۵۔ (أَلَمْ نَجْعَلْ لَهُ عَيْنَيْنِ) (البلد: ۸)

"کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دیں"

۶۔ (لَمْ يَحْمِلُوهَا) (الجمعۃ: ۵) "ان لوگوں نے اُسے نہیں اُٹھایا"

(یہاں يَحْمِلُونَ، مجزوم ہوکر يَحْمِلُوا ہوگیا۔)

۷۔ (أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ) (الم نشرح: ۱)

"کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا"

(یہاں نَشْرَحْ کی ح ساکِن ہوگئی ہے۔

لَمَّا کی مثالیں

لَمَّا، حَرْفِ نَفِی ہے۔ فعل مُضارع کو مَاضِی میں تبدیل کرتا ہے اور **ابھی تک نہیں**

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ لَمَّا **يَحْضُرْ** عَمِيْدُ الْكُلِّيَّةِ۔" کالج کے پرنسپل، ابھی تک نہیں آئے"

۲۔ لَمَّا **يَلْحَقُوْا** بِهِمْ) (الجمعة : ۳)

"جو ابھی تک ان سے نہیں ملے ہیں"

(دراصل یہ يَلْحَقُوْنَ تھا۔ لَمَّا کی وجہ سے يَلْحَقُوْا یعنی مَجْزوم ہوگیا۔

۳۔ (لَمَّا **يَدْخُلِ** الْإِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ) (الحجرات : ۱۴)

"تمہارے دلوں میں، ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا ہے"

دراصل یہ يَدْخُلُ تھا۔ لَمَّا کی وجہ سے يَدْخُلْ (یعنی مَجْزُوم) ہوگیا۔

اور پھر يَدْخُلْ، الْإِيْمَانُ سے ملنے کے لیے مَكْسُوْر ہوگیا۔

۴۔ (وَلَمَّا **يَأْتِهِمْ** تَأْوِيْلُهٗ) (یونس : ۳۹)

"جس کی تاویل مآل ابھی تک اُن کے سامنے ظاہر نہیں ہوئی"

(يَأْتِيْ، فِعْلِ ناقص ہے۔ يَأْتِيْ کی ی حذف کی گئی ہے۔)

۵۔ (بَلْ لَمَّا **يَذُوْقُوْا** عَذَابِ) (ص : ۸)

"بلکہ انہوں نے، میرے عذاب کا، ابھی تک، مزا نہیں چکھا"

(لَمَّا کی وجہ سے نُوْن حذف ہوگیا، جو **أَفْعَالِ خَمْسَه** میں سے ہے۔

پہلے يَذُوْقُوْنَ تھا)

لَامِ أَمْر (لِ) کی مثالیں

لَامِ أَمْر (لِ) مَكْسُوْر ہوتا ہے اور کرنا چاہیے (Must do) کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ **لِيَنْصُرْ** تَوِيُّكُمْ ضَعِيْفَكُمْ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تمہارے طاقت ور کو، تمہارے ضعیف کی، مدد کرنی چاہیے۔)

۲۔ (لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ) (الطلاق: ۷)

"خوشحال کو، اپنی خوشحالی کے مطابق (بیوی کا نفقہ) دینا چاہیے۔"

(لام أمر کی وجہ سے يُنفِقُ، مجزوم ہوکر يُنفِقْ ہوگیا۔

۳۔ (فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ) (القریش: ۳)

"چنانچہ اُن لوگوں کو، اس گھر کے رب کی، بندگی کرنی چاہیے۔"

(فَ کے بعد لامِ أمر (لِ) ہے،

جس کی وجہ سے يَعْبُدُونَ مجزوم ہوکر يَعْبُدُوا ہوگیا ہے۔

اور فَ کی وجہ سے، لام أمر، ساکن ہوگیا ہے۔

۴۔ (وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: ۱۸)

"ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔"

یہاں وَ نے خود لامِ أمر لِ کو ساکن کردیا ہے۔

اور (لِ) لامِ أمر نے، فعل مُضارع تَنظُرُ کو مَجْزُوم کردیا۔)

۵۔ (فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي)

"انہیں چاہیے کہ میری دعوت قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں۔"

۶۔ (وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ) (البقرۃ: ۲۸۲)

"جو لکھ سکتا ہو، وہ ٹھیک ٹھیک (قرض کی دستاویز) لکھے۔" یہاں دراصل

لِيَكْتُبْ ہے۔ وَ کی وجہ سے لام أمر، ساکن ہوگیا۔ اور لامِ أمر کی وجہ

سے فعل مُضارع کا آخری حرف بَاء ساکن ہوگیا ہے۔

۷۔ (فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ خُلِقَ) (الطارق: ۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے"

(یہ دراصل لِیَنْظُرْ ہے، فَ کی وجہ سے لَامِ أَمْر سَاکِن ہو گیا ہے۔ اور لَامِ أَمْر کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع یَنْظُرْ سَاکِن ہے، الْإِنْسَان سے ملانے کے لیے اسے مُتَحَرِّک مَکْسُور کیا گیا ہے۔

۸۔ (ثُمَّ **لْيَقْضُوا** تَفَثَهُمْ) (الحج: ۲۹)

"پھر (حاجیوں کو) چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں"

(اس مثال میں ثُمَّ نے لام امر کو مجزوم کر دیا ہے۔

خلاصہ لَامِ اَمْر کے اصول و قواعد

۱۔ لَامِ أَمْر (لِ)، حُرُوفِ جَازِمَہ میں سے ہے۔ جو فِعْل مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیتا ہے۔

۲۔ لَامِ أَمْر (لِ)، عموماً **مَکْسُور** ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار جب

۳۔ لَامِ أَمْر (لِ) سے پہلے **وَ** یا **فَ** یا **ثُمَّ** آجائے تو لَامِ أَمْر **سَاکِن** ہو جاتا ہے۔

لَائے نَہِی کی مثالیں

> لَائے نَہِی (لا) فِعْل مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیتا ہے۔
> منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے، یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

۱۔ (فَلَا **تَكْفُرْ**) (البقرۃ: ۱۰۲)

(تو کفر میں مبتلا نہ ہونا) (راء کی مَجْزُوم حالت پر غور کیجیے۔

۲۔ (لَا **يَسْخَرْ** قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ) (الحجرات: ۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کوئی قوم، کسی قوم کا مذاق نہ اُڑائے۔

۳۔ (لَا **تَقْرَبَا** هٰذِهِ الشَّجَرَةَ) (البقرة : ۳۵)

(تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا۔)

(فعلِ مُضارع، لائے نَہی کی وجہ سے، نون اعرابی گر گیا ہے۔

اور تَقْرَبَان سے تَقْرَبَا ہو گیا ہے۔

۴۔ (وَلَا **تَقْتُلُوا** أَوْلَادَكُمْ) (بنی اسرائیل : ۳۱)

"اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو"

(لائے نَہی کی وجہ سے، فعل مُضارع تَقْتُلُونَ، تَقْتُلُوا ہو گیا۔)

۵۔ (لَا **تَخْضَعْنَ** بِالْقَوْلِ) (الاحزاب : ۳۲)

"اے عورتو! دبی آواز سے بات نہ کیا کرو۔

(لائے نَہی یا دیگر حُروفِ جازمہ سے **نُون اِعْرابی تو گرتا ہے**

لیکن **نُون نِسْوَۃ نہیں گرتا۔**

چنانچہ اوپر کی مثال میں، تَخْضَعْنَ پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

۶۔ (وَلَا **تُصَعِّرْ** خَدَّكَ لِلنَّاسِ) (لقمان : ۱۸)

"لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر"

(لَا کی وجہ سے، فعل مضارع تُصَعِّرْ مجزوم ہو گیا ہے۔)

۷۔ (وَلَا **تَمْشِ** فِي الْأَرْضِ مَرَحًا) (لقمان : ۱۸)

"اور زمین میں اکڑ کر نہ چل"

(لَا کی وجہ سے تَمْشِي سے یاء (ی) حذف ہو گئی ہے۔

تَمْشِي سے تَمْشِ ہو گیا۔ جو مجزوم کی مثال ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا) (آل عمران : ۱۳۹)

"دل شکستہ نہ ہو اور غم نہ کرو۔"

(یہاں تَهِنُوْنَ اور تَحْزَنُوْنَ سے نون حذف کیا گیا ہے۔

☆ یہ بھی حذف نون کی مثال ہے۔ اور ان أَفْعَالِ خَمْسَه میں سے ہے، جن کا نُوْنِ اِعْرَابی ساقط ہو جاتا ہے۔

ان میں سے دو (۲) فِعْلِ مُضَارِع مُثَنّٰی کے ہیں (يَفْعَلَانِ اور تَفْعَلَانِ)،

دو (۲) فعل مُضَارِع جمع مذکر کے ہیں (يَفْعَلُوْنَ اور تَفْعَلُوْنَ)۔

اور ایک (۱) فِعْلِ مُضَارِع مؤنث واحد حاضر کا ہے (تَفْعَلِيْنَ)۔

إِنْ کی مثالیں

إِنْ بھی حُرُوْفِ جَازِمَه میں سے ہے، جو فعل مُضَارِع کو مَجْزُوْم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ إِنْ حَرْفِ شرط بھی ہے، جو دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع کو مَجْزُوْم کرتا ہے۔

۱۔ (إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْ كُمْ) (محمد : ۷)

"اگر تم اللہ کی مدد کرو گے، تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔"

(حَرْفِ جَازِم إِنْ نے پہلے فِعْلِ مُضَارِع تَنْصُرُوْنَ کو مَجْزُوْم کر کے تَنْصُرُوا کر دیا۔ نُوْنِ اِعْرَابِی گر گیا۔ پھر يَنْصُرُ کو مَجْزُوْم کر دیا۔

۲۔ (إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ) (الانفال : ۳۸)

"اگر اب بھی یہ (کافر) باز آ جائیں، تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ اس سے درگزر کر لیا جائے گا۔"

(يَنْتَهُوا اور يُغْفَرْ دونوں مَجْزُوْم ہو گئے۔

۳۔ (وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا) (الانفال : ۶۱)

"اور اگر دشمن، صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (وَإِنْ يُرِيْدُوا أَنْ يَّخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ) (الانفال: ۶۲)

"اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو، یقیناً اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔"

يُرِيْدُوْنَ مَجْزُوم ہو کر يُرِيْدُوا ہو گیا۔ دوسرے جملے میں مضارع نہیں ہے۔

خلاصہ فعل مضارع أَخف (مجزوم)

۱۔ حُرُوف جازِمہ، فِعْلِ مُضَارِع کو أَخَف یعنی مَجْزُوم کر دیتے ہیں۔

۲۔ حُرُوف جازِمہ (پانچ (۵) ہیں۔

لائے نھی، لَامِ أَمْر (لِ)، لَمَّا، لَمْ اور إِنْ شرطیہ

۳۔ حُرُوف جازِمہ، نُونِ إِعْرَابی گرا دیتے ہیں۔

۴۔ حُرُوفِ جازِمہ، نُونِ نِسْوَة یا نُونِ ضَمِیر کو برقرار رکھتے ہیں۔

۵۔ حُرُوفِ جازِمہ، أَفْعَالِ نَاقِصَہ کی یاء (ی) کو حذف کر دیتے ہیں۔

۶۔ حُرُوف جازِمہ، افعال ناقِصہ کی واؤ (و) کو بھی حذف کر دیتے ہیں۔

۷۔ لَمْ، حَرْفِ نَفِی بھی ہے اور حَرْفِ جَازِمْ بھی جو فِعْلِ مُضَارِع کو ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۸۔ لَا حَرْفِ نَھی ہے۔ منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

۹۔ لَمَّا بھی فِعْلِ نَفِی ہے۔ ابھی تک نہیں، کا مفہوم دیتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع کو مَاضِی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۱۰۔ لَامِ أَمْر، مَکْسُور ہوتا ہے اور "کرنا چاہیے"، کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر لَامِ أَمْر سے پہلے واؤ یا فَاء یا ثُمَّ آجائے تو ساکن ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ إِنْ، حَرْفِ جَازِمْ بھی ہے اور حَرْفِ شَرْط بھی۔

شرطیہ جملوں میں، یہ إِنْ دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۷

شَرطِیَہ اَلفاظ

سبق نمبر ۳۰ میں، آپ آسماء الاستفہام کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
ان میں سے بعض اسماء، بطور شرط بھی استعمال ہوتے ہیں۔

❖ یاد رکھیے کہ شرطیہ الفاظ **حرف** بھی ہوتے ہیں اور **اسم** بھی۔
مثلاً إِنْ حرف ہے اور أَيْنَ اسم ہے۔

۱۔ شرطیہ الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ **إِنْ** (اگر) **حرفِ شرط** ہے۔

۲۔ **حَيْثُ** (جس جگہ) اور **إِذْ** (اگر) دونوں **اسمِ ظرف** ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل تمام الفاظ **اَسْمَاء** ہیں۔
استفہام اور شرط، دونوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

مَنْ (جو شخص)	أَنّٰى (جہاں کہیں)	كَيْفَ (جس طرح)
مَا (جو کچھ)	مَا (اگر)	مَتٰى (جب)
أَيْنَ (جہاں)	أَيَّانَ (جب)	أَيُّ (جو، جن)

۴۔ شرطیہ الفاظ پر کبھی (مَا) مائے تاکید لگا دیا جاتا ہے۔
جن کی مختلف صورتیں کچھ اس طرح بنتی ہیں۔

۱۔ مَا + مَا = مَهْمَا = کوئی بھی

۲۔ أَيْنَ + مَا = أَيْنَمَا = جہاں بھی، جدھر بھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ أَيُّ + مَا : أَيُّمَا : جس سے بھی

۴۔ حَيْث + مَا : حَيْثُمَا : جب کہ

۵۔ كَيْفَ + مَا : كَيْفَمَا : جس طرح بھی

۶۔ إِذْ + مَا : إِذْمَا : جب کہ

۳۔ شرطیہ الفاظ پر کبھی لامِ تاکید (لَ) لگایا جاتا ہے۔

جیسے : لَ + إِنْ : لَئِنْ

۴۔ فعل مُضَارِع سے پہلے اگر کوئی لفظ شرط، آجائے تو فعل مضارع، أَخَفّ یعنی مَجْزُوم ہوجاتا ہے۔

مثلاً : إِنْ | تَغْفِرْ | (اگر تم معاف کردو۔)

۵۔ الفاظِ شرط، دو مُضَارِعِي فِعْلوں کو أَخَفّ یعنی مَجْزُوم کرتے ہیں۔

اگر دو جملے ہوں اور دونوں فعل مضارع پر مبنی ہوں اور لفظ شرط سے شروع ہوتے ہوں تو لفظ شرط دونوں مضارعی فعلوں کو مجزوم کردے گا۔ ایسی صورت میں

۱۔ پہلا جملہ، | شرطیہ | ہوتاہے اور دوسرا جملہ، | جزائیہ | ہوتاہے۔

۲۔ پہلا فعل | سبب و شرط | ہوتاہے اور دوسرا فعل اُس کی | جزاء |

۳۔ دونوں جملوں کے اَفْعَالِ مُضَارِع، أَخَفّ ہوتے ہیں۔

مثلاً إِنْ | تَغْفِرْ | | يَغْفِرْ | لَكَ اللّٰهُ

"اگر تم معاف کروگے، (تو) اللہ تمہیں بخش دے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۸

شرطیہ جملے کی ترکیب

ا۔ شرطیہ جملے عموماً، دو جملوں اور دو حروف پر مشتمل ہوتے ہیں۔

ا۔ پہلے حَرْفِ شَرْط ہوتا ہے۔ جیسے : إِنْ

۲۔ حَرْفِ شَرْط کے بعد شرطیہ جملہ ہوتا ہے جیسے تَغْفِرْ

۳۔ جزائیہ جملہ، إِسْمِیہ بھی ہوسکتا ہے۔ أَمْرِیہ بھی ہوسکتا ہے اور جملۂ فِعْلِیہ بھی۔ اگر فعلیہ ہو تو فعل ماضی پر مشتمل ہوگا یا فعل مضارع پر۔

۴۔ اگر جزائیہ جملہ فِعْلِیہ، فِعْلِ مُضَارِع پر مشتمل ہو تو فِعْلِ مُضَارِع مَجْزُوم ہوتا ہے۔ | درمیان میں ف استعمال نہیں | ہوگا۔ اس طرح ایک بڑے جملے میں، دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع آخَتٌ (مجزوم) ہوں گے۔

جیسے إِنْ | تَغْفِرْ | ، | يَغْفِرْ | لَکَ اللّٰهُ

۵۔ شرطیہ جملے، کے بعد، جزائیہ جملہ اگر جملۂ اسمیہ یا جملہ امریہ ہو تو درمیان میں | حَرْفِ فَاء (ف) کا استعمال ہوتا ہے۔ |

جیسے

(فَإِنِ انْتَهَوْا، فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ)

(البقرۃ: ۱۹۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

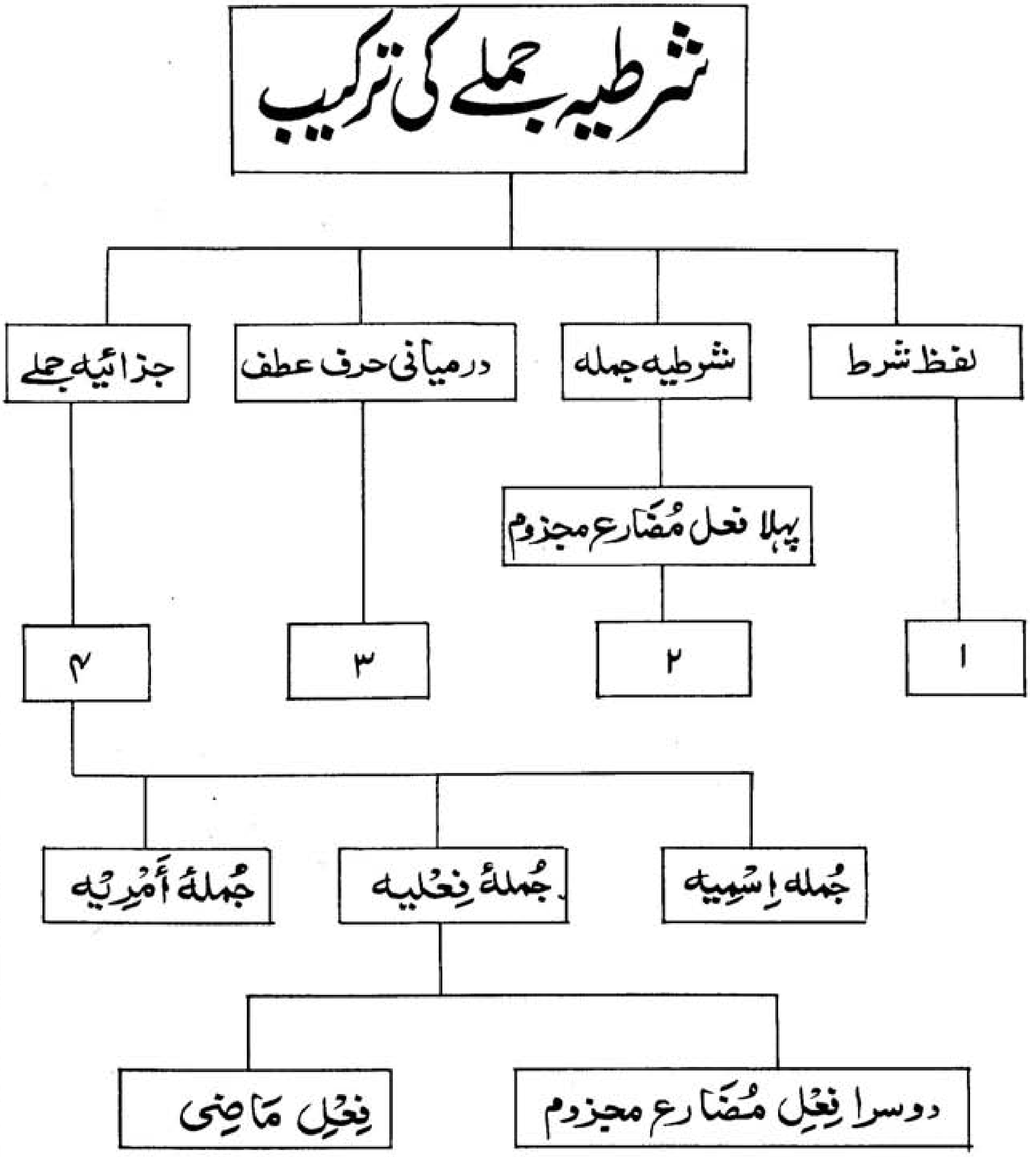

يَغْفِرْ لَكَ اللّٰهُ	تَغْفِرْ ،	إِنْ
مجزوم	مجزوم	۱
۳	۲	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو مجزوم افعال پر مشتمل جملوں کی مثالیں

❁ مندرجہ ذیل تیرہ (۱۳) مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ پہلا جملہ اور دوسرا جملہ، دونوں آخت ہیں۔

یعنی دونوں مجزوم افعال مُضارع پر مشتمل ہیں۔

۲۔ درمیان میں حرف (فاء) استعمال "نہیں" کیا گیا۔

۱۔ مَا تَعْمَلْ ، مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ ، يَعْلَمْهُ اللهُ

"تم جو کچھ بھلائی یا برائی کرو گے، اللہ اس کو جان لے گا" اس مثال میں

۱۔ مَا ، حَرْفِ شرط ہے۔

۲۔ تَعْمَلْ پہلا مجزوم فِعْلِ مُضَارع ہے۔ اور شرطیہ جملہ ہے۔

۳۔ يَعْلَمْهُ، دوسرا مجزوم فِعْلِ مُضَارِع ہے اور جزائیہ جملہ ہے۔

۲۔ أَيْنَ تَذْهَبْ أَصْحَبْكَ

"تم جہاں جاؤ گے، میں تمہارے ساتھ ہوں گا" اس مثال میں:

۱۔ أَيْنَ ، حَرْفِ شرط ہے

۲۔ تَذْهَبْ، پہلا مَجْزُوم فِعْلِ مُضَارع ہے اور شرطیہ جملہ ہے۔

۳۔ أَصْحَبْكَ، دوسرا مجزوم فِعْل مُضَارع اور جزائیہ جملہ ہے۔

۳۔ أَيُّ بُسْتَانٍ تَدْخُلْ تَفْرَحْ

"جس باغ میں بھی تم داخل ہو گے، خوش ہو گے" (فرحت محسوس کرو گے)۔

❁ اس مثال میں، أَيُّ ، حَرْفِ شرط ہے۔

تَدْخُلْ اور تَفْرَحْ دونوں مَجْزُوم افعال مُضَارع ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حَيْثُمَا يَنْزِلِ الْمَطَرُ، يَكْثُرِ الزَّرْعُ

"جس جگہ بھی بارش ہوتی ہے، وہاں پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔

اس مثال میں حَيْثُمَا حرفِ شرط ہے۔ یہاں يَكْثُرِ اصل میں يَكْثُرْ (آخفّ) ہے۔ اَلزَّرْعُ سے ملانے کے لیے، اسے زیر کے ذریعے مُتَحَرَّک کیا گیا ہے۔

فِعلِ أَخَف (مَجزُوم) کی قرآنی مثالیں

۵۔ (مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا، نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا) (البقرة: ۱۰۶)

"ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں، اس کی جگہ اُس سے بہتر لاتے ہیں

٭ اس مثال میں مَا، حرفِ شرط ہے، نَنْسَخْ، مَجزُوم فعل مضارع ہے۔

نُنْسِي مَجْزُوم ہو کر نُنْسِ رہ گیا اور نَأْتِي سے ی حذف ہو کر نَأْتِ رہ گیا

۶۔ (وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ، يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: ۶۸)

"اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا"

٭ اس مثال میں، مَنْ حرفِ شرط ہے۔ يَفْعَلْ پہلا مَجزُوم ہے۔

يَلْقٰى مَجْزُوم ہو کر، (ی)، کھو بیٹھا۔ یہ دوسرا مَجْزُوم یعنی خَفِیف ہے۔

۷۔ (أَيْنَ مَا تَكُوْنُوا، يَأْتِ بِكُمُ اللهُ جَمِيْعًا) (البقرة: ۱۴۸)

"جہاں بھی تم ہوگے، اللہ تم سب کو لے آئے گا" تَكُوْنُوْنَ مَجْزُوم یعنی خفیف ہو کر تَكُوْنُوا ہو گیا اور يَأْتِي مَجْزُوم ہو کر يَأْتِ ہو گیا۔ یعنی یاء (ی) کھو بیٹھا)

۸۔ (مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً، يَكُنْ لَّهُ نَصِيْبٌ مِّنْهَا) (النساء: ۸۵)

"جو بھی بھلائی کی سفارش کرے گا، وہ اُس میں سے حصہ پائے گا۔

(یہاں يَكُوْنُ، مَجْزُوم ہو کر يَكُنْ ہو گیا۔ اور يَشْفَعْ بھی مجزوم ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹- (أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ ، لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ) (النحل: ۷۶)

"جدھر بھی اُسے بھیجے یا جس کام کے لیے بھی اُسے کہے، وہ بھلا کام نہ کر پائے گا۔"

(یہاں حرفِ شرط، أَيْنَمَا ہے۔ يُوَجِّهْ مجزوم ہے اور يَأْتِيْ سے (ی) حذف ہو کر، يَأْتِ رہ گیا۔ یہ بھی مجزوم ہے۔

۱۰- (وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ) (البقرۃ: ۲۷۲)

"جہاں بھی تم راہِ خیر میں خرچ کرو گے، اُس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا۔"

❁ يُوَفّٰی سے بھی یاء (ی) محذوف ہے اور تُنْفِقُوْنَ بھی مَجْزُوم ہے۔

مَا حَرْفِ شَرْط ہے)

۱۱- (إِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ) (التوبۃ: ۳۹)

"اگر تم نہ نکلو گے تو وہ تمہیں عذاب دے گا۔"

(یہاں إِنْ + لَا = إِلَّا بن گیا ہے اور یہ إِنْ حَرْفِ شرط ہے۔

تَنْفِرُوْنَ، تَنْفِرُوْا ہو گیا ہے۔ يُعَذِّبْ بھی مَجْزُوم ہے۔

۱۲- (إِنْ يَنْتَهُوْا، يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ) (الانفال: ۳۸)

"اگر اب بھی باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا اُس سے درگزر کر لیا جائے گا۔"

(یہاں حَرْفِ شرط إِنْ ہے۔)

۱۳- (أَيْنَمَا تَكُوْنُوْا، يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ) (النساء: ۷۸)

"جہاں بھی تم رہو، موت تمہیں آ کر رہے گی۔"

(اس مثال میں أَيْنَمَا حَرْفِ شَرْط ہے۔ جو أَيْنَ + مَا سے مُرَکَّب ہے)

شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان 'ف' کا استعمال

❁ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزائیہ جملے، اَفعالِ مُضارع پر مشتمل نہیں ہیں۔ یا فعلِ مضارع، قاعدے کے مطابق أَخَفّ (مجزوم) نہیں ہوا ہے، اور دو جملوں کے درمیان | ف | استعمال کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اور جزائیہ جملے میں | ف | کا استعمال کب ہوتا ہے۔

قاعدہ ۱: ۱۔ شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان، اگر | ف | استعمال نہ ہو، تو دونوں جملوں کے دونوں اَفعالِ مضارع، | أَخَفّ (مجزوم) | ہوں گے

جیسے إِنْ يَفْعَلْ ، أَفْعَلْ "اگر وہ کرے گا، تو میں بھی کروں گا۔"

قاعدہ ۲: ۲۔ شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان، اگر ف آجائے، تو پھر جزائیہ جملہ مضارع آخَفّ (مجزوم) پر مشتمل نہیں ہوگا بلکہ | مُضارع معروف | استعمال ہوگا

جیسے إِنْ يَفْعَلْ | فَأَفْعَلُ | "اگر وہ کرے گا، تو میں بھی کروں گا۔"

قاعدہ ۳: ۔ اگر پہلے جملے میں، امر، نہی، استفہام، تمنا، عرض ہو تو دوسرے جملے سے پہلے | ف | کا استعمال کیا جائے گا۔ اور | ف | کے بعد | أَنْ محذوف | تسلیم کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد آنے والا فِعلِ مضارع، | خفیف (منصوب) | ہوگا۔

جیسے إِذْهَبْ مَعَنَا ، | فَنَلْعَبَ | "ہمارے ساتھ چلو، کہ کھیلیں۔"

یہاں دوسرا جملہ، فعل امر کے بعد آیا ہے۔

ف کے بعد آنے والے دوسرے جملے کا فعل مضارع | نَلْعَبَ منصوب | ہے۔

فَائے سَبَبِيَّه | یہ ف | "فائے سببیہ" کہلاتی ہے۔

ف، اور فعل مضارع کے درمیان، "أَنْ مُضْمَرَه" ہوتا ہے۔

تفصیلات آگے سبق نمبر ۱۱۱ میں آرہی ہیں۔

حرف فاء (ف) کے استعمال کے مواقع

جزائیہ اور شرطیہ جملوں کے درمیان "ف" کے استعمال کے آٹھ (۸) مختلف مواقع یہ ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔جب جزائیہ جملہ، جملۂ اسمیہ پر مشتمل ہو۔

۲۔جب جزائیہ جملہ، جملۂ امریہ پر مشتمل ہو۔

۳۔جب جزائیہ جملہ، جملہ فعلیہ ہو، لیکن فعل ماضی پر مشتمل ہو۔

۴۔جب جزائیہ جملہ، شبہ جملہ پر مشتمل ہو۔

۵۔جب جزائیہ جملۂ فعلیہ، فعل مضارع پر مشتمل ہو، لیکن اس سے پہلے "س" استعمال کیا گیا ہو۔

۶۔جب جزائیہ جملہ فعلیہ، فِعْل مضارع پر مشتمل ہو، لیکن اس سے پہلے "سوف" استعمال کیا گیا ہو۔

۷۔جب جزائیہ جملے میں، لائے نفی جنس کے بعد، اسم نکرہ استعمال کیا گیا ہو۔

۸۔جب جزائیہ جملے میں، لَنْ کے بعد منصوب فعل مضارع استعمال کیا گیا ہو۔

فَ کے بعد، جملہ اسمیہ کا استعمال

اگر شرطیہ جملے کے بعد، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اسمیہ یا اَمْرِیہ ہو تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جزائیہ جملے کا اعراب حسب موقع ہوتا ہے۔

۱۔(فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ [اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ]) (البقرۃ: ۱۹۲)

پھر اگر یہ باز آ جائیں تو (جان لوکہ) اللہ معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔

یہاں دوسرا جملہ، جملہ اسمیہ ہے۔

فَ کے بعد، فِعْلِ مَاضی کے استعمال کی مثالیں

۲۔(وَإِنْ يَعُودُوا فَقَدْ [مَضَتْ] سُنَّتُ الْأَوَّلِيْنَ) (الانفال: ۳۸)

"لیکن اگر یہ (پچھلی روش کا) اعادہ کریں گے، تو پہلی قوموں کے ساتھ جو ہو چکا ہے" (وہ سب کو معلوم ہے) یہاں فاء کے بعد جواب شرط، مَضَتْ فِعْلِ مَاضِی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (إِن يَسْرِقْ، فَقَدْ **سَرَقَ** أَخٌ لَّهُ مِن قَبْلُ) (یوسف: ۷۷)

"یہ اگر چوری کرے (تو کیا تعجب) اس سے پہلے، اس کا بھائی بھی، چوری کر چکا ہے۔"

(یہاں فَ کے بعد، قَدْ اور فِعْلِ مَاضِی "سَرَقَ" استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَمَا **سَأَلْتُكُم** مِّنْ أَجْرٍ) (یونس: ۷۲)

"اگر تم نے (میری نعمت سے) منہ موڑا۔ تو (میرا کیا نقصان) میں تم سے کسی اجر کا طلب گار نہ تھا۔" غور کیجئے! یہاں فَ کے بعد مائے نافیہ ہے۔

علاوہ ازیں سَأَلْتُ (میں نے پوچھا) فِعْلِ مَاضِی ہے۔

۵۔ (وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ **ضَلَّ** ضَلَالًا مُّبِينًا) (الاحزاب: ۳۶)

"اور جو کوئی اللہ اور رسول کی نافرمانی کرے، تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔"

۶۔ (وَمَن تَوَلَّىٰ فَمَا **أَرْسَلْنَاكَ** عَلَيْهِمْ حَفِيظًا) (النساء: ۸۰)

"جو منہ موڑ گیا (تو کیا پروا) ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

۷۔ (مَّن يُطِعِ الرَّسُولَ، فَقَدْ **أَطَاعَ** اللَّهَ) (النساء۔ ۸۰)

"جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی۔"

❖ اوپر کی تمام مثالوں میں، فاء کے بعد فعل ماضی استعمال کیا گیا ہے۔

فَ کے بعد فِعْلِ أَمْر کی مثالیں

قاعدہ ہے کہ اگر شرطیہ جملے کے بعد، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اسمیہ یا اَمْرِیہ ہو۔ تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جزائیہ جملے کا اعراب حسب موقع ہوتا ہے۔

۸۔ (وَ **حَيْثُ** مَا كُنتُمْ **فَوَلُّوا** وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ) (البقرۃ: ۱۵۰)

"اب تم جہاں کہیں ہو، اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھو!"

(اس مثال میں حَيْثُمَا، حَرْفِ شرط ہے۔ جو حَيْثُ + مَا سے مُرَکَّب ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فاء ف کے بعد وَلُّوا فِعل اَمر ہے۔

۹۔ مَتٰی يُشْرَحُ دَرْسُكُمْ ، فَاسْكُتُوا

"جب تمہیں سبق سمجھایا جارہا ہو تو تم خاموش رہو۔"

فعل مجہول کی وجہ سے دَرْسُ مرفوع ہے۔ فَ کے بعد أُسْكُتُوا فِعلِ أَمر ہے۔

۱۰۔ (قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللهُ) (آلِ عمران ۳۱)

"کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو، میری پیروی اختیار کرو، (تب) اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

۱۔ یہاں إِنْ حرفِ شرط ہے۔

۲۔ پہلا جملہ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللهَ شرطیہ ہے پھر فاء ہے۔

۳۔ فَ کے بعد دوسرا جملہ فعلِ أَمر إِتَّبِعُونِي پر مشتمل ہے۔

۴۔ فعلِ أمر إِتَّبِعُونِي کا جواب شرط، يُحْبِبْكُمْ، مجزوم ہے۔

۵۔ یاد رہے کہ فعل امر کے بعد تیسرے جملے میں فاء کا استعمال نہیں کیا گیا۔

فَ کے بعد، جوابِ شرط میں شبہ جملہ

✤ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

جزائیہ جملوں میں فاء کے بعد، شبہ جملہ کا استعمال ہوا ہے۔

۱۱۔ (مَهْمَا تَأْتِنَا بِهِ مِنْ آيَةٍ لِتَسْحَرَنَا بِهَا، فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ)

"تو ہمیں مسحور کرنے کے لیے خواہ کوئی بھی نشانی لے آئے، ہم تیری بات ماننے والے نہیں۔"

(الاعراف ۱۳۲)

اس مثال میں، حرف شرط مَهْمَا استعمال ہوا ہے، جو ما + مَا سے مُرکّب ہے اور

ف کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ شبہ جملہ پر مشتمل ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ (أَيًّا مَّا [تَدْعُوا] [فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ]) (الاسراء : ۱۱۰)

”جس نام سے بھی پکارو، اُس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔“

(اس مثال میں أَيًّا مَّا حرفِ شرط ہے جو أَيٌّ + مَا = أَيًّا مَّا سے مُرکّب ہے اور

فَ کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ [شبہ جملہ] پر مشتمل ہے۔)

فَ کے بعد، سَ کے استعمال کی مثالیں

قاعدہ : جزائیہ جملہ فِعلیہ سے پہلے، حرف مستقبل سَ کا استعمال جزم کے عمل کو ختم کر دیتا ہے۔

٭ ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۳۔ إِذْ مَا [تَفْعَلْ] شَرًّا ، فَسَتَنْدَمُ

”اگر تم کوئی برائی کرو گے تو، عنقریب تم نادم ہو گے۔

۱۔ یہاں إِذْ مَا حرف شرط ہے۔

۲۔ تَفْعَلُ مجزوم ہو کر تَفْعَلْ ہو گیا ہے۔

۳۔ فَ کے بعد سَ استعمال ہوا ہے۔ دوسرے جزائیہ جملے میں فعل (تَنْدَمُ) مرفوع ہی ہے اور مجزوم نہیں ہوا۔ فَ + سَ + تَنْدَمُ۔

۴۔ تَنْدَمُ، سَ کی وجہ سے تَنْدَمْ نہیں ہوا، بلکہ اپنی اصلی حالت تَنْدَمُ پر قائم ہے۔

۱۴۔ (وَمَنْ [يَسْتَنْكِفْ] عَنْ عِبَادَتِهِ وَ [يَسْتَكْبِرْ] فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا) (النساء : ۱۷۲)

”جو کوئی بندگی کو عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے، اللہ سب کو اپنے پاس حاضر کرے گا۔“

یہاں جزائیہ جملے میں، فَ کے بعد، سَ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے يَحْشُرُ اپنی اصل معروف حالت پر قائم ہے۔ فَ + سَ + يَحْشُرُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاء کے بعد، سَوْفَ کے استعمال کی مثالیں

قاعدہ: جزائیہ جملہ فِعْلِیہ سے پہلے، حرف مستقبل سوف کا استعمال جزم کے عمل کو ختم کر دیتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کیجیے۔

۱۵۔ (وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً ، فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ) (التوبة: ۲۸)

"اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے، تو اللہ تمہیں جلد غنی کر دے گا۔"

یہاں فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔ سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع یغنی، اپنی اصلی حالت مَحْذُوف پر باقی ہے۔ يُغْنِي مجزوم ہو کر يُغْنِ نہیں بنا۔

۱۶۔ (وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء: ۷۴)

"پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اُسے ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔"

❁ اس مثال میں، فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔

سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع نُؤْتِي اپنی اصلی حالت پر قائم ہے۔ مجزوم ہو کر نُؤْتِ نہیں ہوا اور ی حذف نہیں ہوئی۔

فَ کے بعد لائے نفی جنس سے منصوب اسمِ نکرہ

مندرجہ ذیل مثالوں میں، فاء کے بعد، جزائیہ جملے میں، لائے نفی جنس ہے اور اس کی وجہ سے منصوب اسم نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔

۱۷۔ (إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللّٰهُ، فَلَا غَالِبَ لَكُمْ) (آل عمران: ۱۶۰)

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ ہوگا۔"

فَ کے بعد لَا استعمال ہوا ہے۔ لَا کی وجہ سے غَالِبَ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاعدہ = لائے نَفیِ جِنس سے اِسْم مَنصُوب ہوجاتا ہے۔

۱۸۔ (اِنْ يَّمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَـهٗٓ اِلَّا هُوَ) (یونس: ۱۰۷)

"اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈال دے تو خود اُس کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں"

(فَ کے بعد، لائے نَفیِ جِنْس ہے اور اُس کے بعد مَنصُوب اِسْمِ کَاشِفَ)

فَ کے بعد، لَنْ سے منصوب فعل کی مثال

لَنْ سے متعلق سبق آگے آرہا ہے۔ فی الوقت یہ بات نوٹ کیجئے کہ ان مثالوں میں فاء کے بعد لَنْ استعمال ہوا ہے اور لَنْ کے بعد کا فعل مضارع خفیف (یعنی منصوب) ہوگیا ہے۔

۱۹۔ (وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللهَ شَيْئًا) (آل عمران: ۱۴۴)

"جو اُلٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا"

فَ کے بعد لَنْ ہے اور اِس حَرفِ نَاصِبْ نے يَضُرَّ کو مَنصُوب کر دیا ہے۔

۲۰۔ (وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ) (آل عمران: ۱۱۵)

"اور جو نیکی بھی یہ کریں گے، اُس کی ناقدری نہ کی جائے گی۔"

یہاں لَنْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضارِع مَنصُوب ہے اور يُكْفَرُوْنَ کا نون گر گیا ہے اور وہ منصوب ہوکر يُكْفَرُوْا رہ گیا ہے۔

۲۱۔ مَنْ يَّعْمَلْ مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّحْرَمَ جَزَآءَهٗ

"جو شخص کوئی بھلائی کرے گا، وہ اس کے بدلے سے ہرگز محروم نہ ہوگا۔"

فَ کے بعد لَنْ ہے اور لَنْ حُروفِ نَاصِبَہ میں سے ہے۔ جو فِعْلِ مُضارِع کو زَبر دیتا ہے۔ لَنْ کی وجہ سے يُحْرَمَ مَنصُوب ہوگیا ہے۔

چھپی شرط کے جواب میں، فعل مضارع أَخَفّ (مجزوم)

کبھی کبھار، الفاظ شرط کے بغیر بھی، جوابی جملوں میں، فِعْلِ مُضارِع، مَجزُوم ہوتا ہے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلا جملہ شرطیہ ہوتا ہے۔اور دوسرا جملہ | شرط مَحْذُوف (مَخْفِی) تسلیم کی جاتی ہے۔

جزائیہ (جوابی) ہوتا ہے اور یہ بھی مجزوم کیا جاتا ہے۔

❁ اس شرط مَحْذُوف (مخفی) کے پانچ (۵) مواقع ہیں۔

۱۔ أَمْر کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۲۔ نَہِی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۳۔ اِسْتِفْہَام کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۴۔ تَمَنِّی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۵۔ تَرَجِّی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۱۔ اَمْر کے بعد فِعْل مجزوم کی مثالیں

❁ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجیے۔یہاں حرف شرط محذوف ہے۔

۱۔ إِرْحَمْ ، تُرْحَمْ www.KitaboSunnat.com

تو رحم کر، تجھ پر رحم کیا جائے گا (پہلا جملہ امر یہ ہے۔اور دوسرا مجزوم)

۲۔ أُصْدُقْ دَائِمًا ، تَفْرَحْ "ہمیشہ سچ بول، تو خوش رہے گا۔"

۳۔ ﴿ قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴾ (الاحزاب: ۷۰،۷۱)

"ٹھیک ٹھیک بات کیا کرو! تب اللہ تمہارے اعمال درست کردے گا۔"

۴۔ ﴿ فَاتَّبِعُونِي ، يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ ﴾ (آل عمران: ۳۱)

"تو تم میری اطاعت کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

❁ اوپر کی تمام مثالوں فعل امر کے بعد کا جزائیہ جملہ مجزوم ہے۔

۲۔ نَہِی کے بعد فِعْل مجزوم کی مثالیں

۱۔ لَا تَعْجَلْ تَسْلَمْ "جلدی مت کر! تو سلامت رہے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَا تَذْكُرْ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، يَسْلَمْ عِرْضُكَ

(اپنے بھائی کا اس طرح ذکر نہ کرنا ! جو اسے ناگوار ہو، تمہاری عزت محفوظ رہے گی۔

٭ اوپر کی دونوں مثالوں میں فعل نہی کے بعد کا جزائیہ جملہ مجزوم ہے۔

۳۔ استفہام کے بعد فعل مجزوم کی مثالیں

۱۔ هَلْ تَفْعَلُ خَيْرًا ؟ تُؤْجَرْ

"کیا تم کوئی بھلائی کرو گے؟ اجر پاؤ گے۔"

۲۔ هَلْ لَهُ مِنْ عُذْرٍ ؟ أَسْمَعْهُ

"کیا اُس کے لیے کوئی عذر ہے ؟ میں اُس کو سنوں گا۔

۴۔ تَمَنِّیْ کے بعد فِعل مَجْزُوم کی مثالیں

۱۔ لَيْتَ زَيْدًا قَوِيٌّ يَنْصُرْكَ

کاش زید قوی ہوتا تو وہ تیری مدد کرتا۔

۲۔ لَيْتَ عَمَلَكَ مَرْضِيٌّ تُحْمَدْ

"کاش تمہارا عمل پسندیدہ ہوتا تو سراہا جاتا۔"

۵۔ عَرْض (درخواست کے بعد) فعل مجزوم کی مثال

۱۔ أَلَا تَنْصُرُنِيْ أَشْكُرْكَ "کیا آپ میری مدد نہیں کریں گے!
کہ میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔"

۲۔ أَلَا تَنْزِلُ بِنَا، نَفْرَحْ "کیا آپ ہمارے مہمان نہیں بنیں گے کہ ہم لطف اٹھائیں

قاعدہ : مندرجہ بالا تمام مثالوں میں، حرف شرط محذوف ہے اور امر، نہی، تمنی، استفہام اور عرض کے جواب میں فعل مجزوم استعمال کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترہواں باب

سبق نمبر ۱۰۹

The Particles of Future

حُرُوفِ مُستَقبِل

حروف استقبال

- س (مُستَقبِل قریب) مضارع معروف سے پہلے
- سَوفَ (مستقبل بعید) مُضارِع مَعرُوف سے پہلے
- لَن (نَفِی مُؤکَّدًا) مُضارِع خفیف سے پہلے

۱۔ حُرُوف مُستَقبِل، تین (۳) ہیں۔ سِینِ مَفتُوح، سَوفَ اور لَن

۲۔ سِینِ مَفتُوح (س)

سِینِ مَفتُوح (س)، فِعلِ مُضارِع کو مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے اور حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں۔

سِینِ مَفتُوح (س)، فعل مُضارِع مَعرُوف سے پہلے آتا ہے۔

جیسے سَیَفعَلُ کا مطلب ہے وہ عنقریب کرے گا

۳۔ سَوفَ

سَوف فِعلِ مُضارِع کو مُستَقبِل بَعِیدا کے لیے خاص کرتا ہے اور حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَوْفَ، بھی فِعْلِ مُضَارِع مَحْدُوف سے پہلے آتا ہے۔

جیسے | سَوْفَ يَفْعَلُ | کا مطلب ہے | وہ کچھ مدت بعد کرے گا۔

۴۔ لَنْ

لَنْ، فِعْل مضارع | کو مُسْتَقْبِل کے لیے | خاص کرتا ہے۔

اور نَفْیِ مُؤَکَّد کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف (منصوب) بھی کرتا ہے جیسے لَنْ يَّفْعَلَ کا مطلب ہے وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

سِیْنِ مَفْتُوح (س) کی قرآنی مثالیں

۱۔ (| وَسَنَزِيْدُ | الْمُحْسِنِيْنَ) (البقرۃ: ۵۸) "اور ہم عنقریب محسنین (کے اجر میں) اضافہ کریں گے"۔

۲۔ (| سَنَنْظُرُ | أَصَدَقْتَ ؟) (النمل: ۲۷) "ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے"؟

۳۔ (| سَتُكْتَبُ | شَهَادَتُهُمْ) (زخرف: ۱۹) "عنقریب اُن لوگوں کی گواہی لکھی جائے گی۔

۴۔ (| سَيَصْلٰى | نَارًا) (اللھب: ۳) "عنقریب وہ آگ میں جلے گا / داخل ہوگا"

سَوْفَ کی مثالیں

۱۔ (| لَسَوْفَ | أُخْرَجُ حَيًّا) (مریم: ۶۶) "کچھ مدت بعد، میں زندہ نکالا جاؤں گا"۔

۲۔ (كَلَّا | سَوْفَ | تَعْلَمُوْنَ) (التکاثر: ۳)

"ہرگز نہیں! تم لوگ کچھ مدت بعد، جان لو گے"۔

لَنْ کے قواعد

اُصُول نمبر ۱:۔

لَنْ، فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف کرتا ہے۔ آخری حَرْف پر زَبَر دیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ | تَنَالَ | تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

لَنْ | يَّنَالَ | وہ، ہرگز نہیں پائے گا۔

لَنْ | أَنَالَ | میں ہرگز نہیں پاؤں گا۔

لَنْ | نَّنَالَ | ہم ہرگز نہیں پائیں گے۔

اُصُول نمبر ۲:۔

لَنْ ، اور دیگر حروفِ نَاصِبَه سے بھی (حُرُوفِ جَازِمَه کی طرح)،
أَفْعَالِ خَمْسَه کا (۵) نُونِ أَعْرَابِی گر جاتا ہے۔

لَنْ يَّنَالُوا "وہ لوگ ہرگز نہیں پائیں گے" (۱۔ یہ يَنَالُوْنَ تھا)

لَنْ تَنَالُوا "تم لوگ ہرگز نہیں پاؤ گے" (۲۔ یہ تَنَالُوْنَ تھا)

لَنْ يَّنَالَا "وہ دونوں ہرگز نہیں پائیں گے" (۳۔ یہ يَنَالَانِ تھا)

لَنْ تَنَالَا "تم دونوں ہرگز نہیں پاؤ گے" (۴۔ یہ تَنَالَانِ تھا)

لَنْ تَنَالِي "تو عورت ہرگز نہیں پائے گی" (۵۔ یہ تَنَالِيْنَ تھا)

اُصُول نمبر ۳:۔

لَنْ اور دیگر حروفِ نَاصِبَه سے بھی (حُرُوف جَازِمَه کی طرح)
نونِ نِسْوَة نہیں گرتا، جوں کا توں برقرار رہتا ہے؛ جیسے:۔

۱۔ لَنْ يَّنَلْنَ "وہ عورتیں، ہرگز نہیں پائیں گی"

۲۔ لَنْ تَنَلْنَ "تم عورتیں ہرگز نہیں پاؤ گی"

۳۔ لَنْ يَّذْهَبْنَ "وہ عورتیں ہرگز نہیں جائیں گی"

۴۔ لَنْ تَذْهَبْنَ "تم عورتیں ہرگز نہیں جاؤ گی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ کی قرآنی مثالیں

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ (آل عمران: ۹۲) "تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے۔" دراصل یہ تَنَالُوْنَ تھا۔

۲۔ (لَنْ نَصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ) (البقرۃ: ۶۱) "ہم ایک ہی قسم کے کھانے پر صبر ہرگز نہیں کریں گے۔ دراصل یہ نَصْبِرُ تھا۔

۳۔ (لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ) (آل عمران: ۹۰) "اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائیگی۔" دراصل یہ تُقْبَلُ تھا۔

۴۔ (لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ) (البقرۃ: ۱۱۱) "وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔" دراصل یہ یَدْخُلُ تھا۔

۵۔ (وَلَنْ تَفْعَلُوْا) (البقرۃ: ۲۴) "اور تم ہرگز نہیں کر پاؤ گے۔" دراصل یہ تَفْعَلُوْنَ تھا۔

۶۔ (فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ) (البقرۃ: ۱۲۰) "میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں ہٹوں گا۔" (دراصل یہ أَبْرَحُ تھا)

خلاصہ لَنْ کے قواعد

❊ لَنْ کے بارے میں (۵) پانچ باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجیے۔

۱۔ لَنْ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے آتا ہے اور ظاہری طور پر فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف یعنی مَنْصُوب کرتا ہے۔

۲۔ لَنْ، معنوی طور پر فعل مضارع میں مُسْتَقْبِل کے معنی دیتا ہے۔ یعنی مُضَارِع کو مُسْتَقْبِل کے لیے خاص کرتا ہے۔ یہ معنوی تبدیلی ہے۔

۳۔ لَنْ، حَرْفِ نَفِی تَاکِیْدِی ہے۔ نَفِی میں شدت پیدا کرتا ہے ہرگز نہیں کا مفہوم دیتا ہے۔

۴۔ لَن بھی نُونِ إِعْرَابِی گراتا ہے۔

۵۔ لَن بھی نُونِ نِسْوَة پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۴:-

حُرُوفِ نَاصِبَہ اور فِعل مُضارع مَنصُوب

- لَنْ
  - حَتّٰی کے بعد أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے
- إِذَنْ
  - لَامِ تَعْلِیْل یعنی لام کَیْ کے بعد أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے
- أَنْ
  - أَوْ بمعنیٰ إِلَّا کے بعد أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے
- کَیْ یا لِکَیْ
  - فائے سَبَبْ کے بعد أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے
- أَنْ مُضْمَرَة
  - واؤ، اور فاء (ف) کے بعد أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے
    - جب نفی کے جواب میں آئے
    - امر کے جواب میں آئے
    - نہی کے جواب میں آئے
    - إِسْتِفْهَام کے جواب میں آئے
    - تَمَنّی کے جواب میں آئے
    - عَرض کے جواب میں آئے
    - تَرجّی کے جواب میں آئے

☆ حروف نَاصِبَہ: حُرُوفِ نَاصِبَہ، مضارع کو مَنصوب کرتے ہیں۔

حروف نَاصِبَہ (۵) پانچ ہیں: لَنْ، إِذَنْ، کَیْ، أَنْ ظَاهِرَة، أَنْ مُضْمَرَة۔

أَنْ مُضْمَرَة: پانچ صورتوں میں أَنْ مُضْمَرَة یا مَخْفِی (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۱۔ حَتّٰی کے بعد ۲۔ لَامِ تَعْلِیْل / کَیْ کے بعد،

۳۔ أَوْ بمعنیٰ إِلَّا کے بعد ۴۔ فائے سَبَبِیَّة کے بعد،

۵۔ واؤ اور فاء کے بعد، جب وہ نَفی، نَهی، امر، إِسْتِفْهَام، تَمَنّی، عَرض اور تَرَجّی کے جواب میں آئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۰

حُرُوفِ نَاصِبَه

پچھلے صفحے پر، جو چارٹ آپ نے دیکھا، اس کا بغور جائزہ لیجئے۔ آپ کو تین (۳) باتیں یاد رکھنی ہیں۔

۱۔ حُرُوف نَاصِبَه (۵) پانچ ہیں، جن کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع خفیف یعنی منصوب ہو جاتا ہے۔ لَنْ، إِذَنْ، كَيْ، أَنْ ظَاهِرَة، أَنْ مُضْمَرَة۔

۲۔ پانچ الفاظ کے بعد أَنْ مُضْمَرَه ہوتا ہے۔ أَنْ مُضْمَرَه بھی حُرُوفِ نَاصِبَه میں سے ہے۔ أَنْ مُضْمَرَه کا مطلب ہے أَنْ مخفی یعنی چھپا ہوا أَنْ

۱۔ حَتّٰى کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۲۔ لَامِ تَعْلِيْل (لِ) کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۳۔ كَيْ کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۴۔ أَوْ بِمَعْنٰى إِلَّا کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۵۔ فائے سَبَبِيَّة (ف) کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۳۔ بعض اوقات وَ اور فَا کے بعد أَنْ مُضْمَرَه ہوتا ہے، جب وہ نفی نَہی، امر، إِسْتِفْهَام، تَمَنِّیْ، عَرْض اور تَرَجِّیْ کے جواب میں آئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۱

مضارع کی تیسری قسم

فِعلِ مُضارِع خَفِیف (مَنصُوب)

۱۔ فعل مُضارِع، خَفِیف یعنی مَنصُوب ہوتا ہے۔ جب وہ | لَنْ | کے بعد آئے۔

مثلاً لَنْ | يَّفْعَلَ | وہ کبھی نہ کرے گا / وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

۲۔ فعل مُضارِع، خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب فعل مضارع | كَیْ |

کَیْ (تاکہ) کے بعد آئے۔ مثلاً کَیْ | يَفْعَلَ | تاکہ وہ کرے۔

۳۔ فِعْلِ مُضارِع، خفیف ہوتا ہے، جب اِذَنْ کے بعد آئے۔ (اِذَنْ = اِذاً)

۱۔ اِذَنْ | يَفْعَلَ | تب وہ کرے گا۔

۲۔ اِذَنْ | يَسْقُطَ | فِي الْاِمْتِحانِ تب وہ امتحان میں فیل ہوگا۔

۴۔ فِعْلِ مُضارِع، خَفِیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ | أَنْ ظاهِرَة | کے

بعد آئے۔ مثلاً أَنْ | يَّفْعَلَ | کہ وہ کرے۔

۵۔ فِعْلِ مُضارِع خَفِیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ | اَنْ مُضْمَرَة |

(چھپے اَنْ) کے بعد آئے۔

جیسے | حَتّٰی کے بعد | فِعْلِ مُضارِع سے پہلے، أَنْ (مُضْمَرَة) مَخْفِی ہوتا ہے۔

أَجْلِسُ حَتّٰی تَرْجِعَ میں بیٹھوں گا، تمہارے لوٹنے تک۔

لَا أَبْرَحُ حَتّٰی | تَأْذَنَ | لِي میں نہ ہٹوں گا، جب تک کہ آپ مجھے اجازت نہ دیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ لَن کے بعد آنے والا فعل مضارع، منصوب (خفیف) ہوتا ہے۔

قاعدہ: لَن بھی (لَمْ کی طرح) نون اِعْرابی کو ساقط کر دیتا ہے، اور نون نِسْوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (أَيَحْسَبُ أَن لَّن **يَقْدِرَ** عَلَيْهِ أَحَدٌ) (البلد: ۵)

کیا وہ سمجھتا ہے، کہ اُس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟

۲۔ (قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَن **نَّدْخُلَهَا** أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا) (المائدۃ: ۲۴)

"انہوں نے کہا! اے موسیٰ! ہم وہاں ہرگز کبھی نہ جائیں گے، جب تک وہ (طاقتور) وہاں ہیں"

۳۔ (لَن **نَّدْعُوَا** مِن دُونِهِ إِلَٰهًا) (الکہف: ۱۴)

"ہم اُس کے علاوہ، کسی معبود کو، ہرگز نہیں پکاریں گے"

۲۔ أَنْ مَصْدَرِيَه (ظَاهِرَة) کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع بھی خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔

۱۔ (أَن **تَذْهَبُوا** بِهِ) (یوسف: ۱۳)

"کہ تم لوگ یوسف کو ساتھ لے جاؤ"

(یہاں تَذْهَبُونَ خفیف ہو کر، تَذْهَبُوا ہو گیا۔)

۲۔ (وَأَن **تَصُومُوا** خَيْرٌ لَّكُمْ) (البقرۃ: ۱۸۴)

"اور اگر تم روزہ رکھو، تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"

یہاں تَصُومُونَ خفیف ہو کر، تَصُومُوا ہو گیا۔

۳۔ (أَن **تَمِيدَ** بِكُمْ) (النحل: ۱۵)

"کہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے"

۴۔ (أَن **تَضِلَّ** إِحْدَاهُمَا) (البقرۃ: ۲۸۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کہ دونوں میں سے ایک بھول جائے۔"

۵۔ (وَاللّٰهُ يُرِيدُ أَنْ **يَتُوبَ** عَلَيْكُمْ) (النساء: ۲۷)

"اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے۔"

۶۔ (يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ **يُخَفِّفَ** عَنْكُمْ) (النساء: ۲۸)

"اللہ تم پر سے (پابندیوں کو) ہلکا کرنا چاہتا ہے۔"

۳۔ کَیْ اور لِکَیْ بھی فعل مُضارع کو، مَنْصُوب (خفیف) کرتے ہیں۔

۱۔ (کَیْ لَا **يَكُونَ** دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ) (الحشر: ۷)

"تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان، گردش نہ کرتی رہے۔"

۲۔ (لِكَيْ لَا **يَكُونَ** عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ) (الاحزاب: ۳۷)

"تاکہ مومنین پر کوئی تنگی نہ رہے۔"

۴۔ إِذَنْ بھی فِعْلِ مُضارع کو مَنْصُوب (خفیف) کرتا ہے۔

۱۔ (جواباً لِمَنْ قَالَ: سَأَزُورُكَ) إِذَنْ **أُكْرِمَكَ**

(جو آپ سے کہے، میں آپ کی عنقریب زیارت کروں گا۔) کے جواب میں "تب تو پھر میں آپ کا اکرام کروں گا۔"

إِذَنْ **(تب تو پھر)** کسی جملے کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ أَنْ مُضْمَرَة بھی فِعْلِ مُضارع کو مَنْصُوب (خفیف) کرتا ہے۔

اس کی پانچ (۵) صورتیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے آ رہی ہے۔

۱۔ فِعْلِ مُضارع، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جب وہ حَتّٰی کے بعد آئے، کیونکہ ایسی صورت میں **حَتّٰی اور فِعْل کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة** (مَخفی) ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

۱۔ أَجْلِسُ، حَتّٰی تَرْجِعَ میں آپ کے لوٹنے تک بیٹھوں گا۔

(یعنی یہ دراصل حَتّٰی أَنْ تَرْجِعَ ہے۔)

۲۔ (فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰی يَأْذَنَ لِیْ أَبِیْ) (یوسف: ۸۰)

"اب تو میں یہاں سے ہرگز نہ ٹلوں گا۔ جب تک کہ میرے والد اجازت نہ دیں۔"

۳۔ (فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ، حَتّٰی تَفِیْءَ إِلٰی أَمْرِ اللّٰهِ) (الحجرات: ۹)

"تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔"

۴۔ (حَتّٰی يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ) (التوبہ: ۶)

"یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔"

۵۔ (حَتّٰی أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ) (الکھف: ۶۰)

"جب تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں۔"

✤ اوپر کی تمام مثالوں میں، حَتّٰی کے بعد أَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع منصوب ہو گیا ہے۔

۶۔ (حَتّٰی يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ) (البقرۃ: ۲۱۴)

"یہاں تک کہ رسول کہہ اُٹھے۔"

۷۔ (وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتّٰی يَخْرُجُوْا مِنْهَا) (المائدۃ: ۲۲)

"ہم اس بستی میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ جب تک کہ وہ اس میں سے نکل نہ جائیں۔"

اس مثال میں لَنْ کی وجہ سے نَدْخُلُ منصوب ہے اور حَتّٰی کے بعد مخفی أَنْ کی وجہ سے يَخْرُجُوْنَ منصوب ہو کر يَخْرُجُوْا ہو گیا ہے۔

۸۔ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ، حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) (آل عمران: ۹۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے، جب تک، اپنی عزیز چیز خرچ نہ کرو۔"

۹۔ (حَتّٰی یُعْطُوا الْجِزْیَةَ عَنْ یَّدٍ وَّھُمْ صَاغِرُوْنَ) (التوبہ: ۲۹)

"جب تک یہ لوگ اپنے ہاتھ سے جِزْیَہ نہیں دیتے اور چھوٹے بن کر نہیں رہتے۔"

نوٹ:۔ اوپر کی تین مثالوں میں، مخفی اَنْ کی وجہ سے، یَخْرُجُوْنَ، تُنْفِقُوْنَ اور یُعْطُوْنَ کا نون اعرابی گر گیا ہے اور فعل مضارع منصوب ہو گیا ہے۔

کَیْ کے بعد، مخفی اَنْ کی مثالیں

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ لَامِ کَیْ (لامِ تَعْلِیْل، لَامِ سَبَبِیَّہ، لَامِ مَکْسُوْر) کے بعد آئے۔ کیونکہ فعل اور لَامِ کَیْ کے درمیان اَنْ مَخْفِیْ ہوتا ہے۔

۱۔ (وَاَنْزَلْنَآ اِلَیْکَ الذِّکْرَ لِتُبَیِّنَ لِلنَّاسِ) (النحل: ۴۴)

"اور ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو صاف صاف بتائیں۔"

لِ + (اَنْ) + تُبَیِّنُ = لِتُبَیِّنَ

یہ دراصل لِاَنْ تُبَیِّنَ ہے اور لَامِ مَکْسُوْر کے بعد اَنْ چھپا ہوا ہے۔ اسی چھپے اَنْ کی وجہ سے فِعْل مُضَارِع تُبَیِّنُ منصوب ہو کر تُبَیِّنَ ہو گیا ہے۔

۲۔ (لِاَقْتُلَکَ) (المائدۃ: ۲۸) "تاکہ تجھے قتل کروں۔"

(یہاں، اَقْتُلُ مَنْصُوب یعنی خفیف ہو کر اَقْتُلَ ہو گیا۔)

۳۔ (لِنَعْلَمَ) (الکھف: ۱۲) "تاکہ ہم جانیں۔"

(یہاں، نَعْلَمُ مَنْصُوب یعنی خفیف ہو کر نَعْلَمَ ہو گیا۔)

۴۔ (لِئَلَّا یَکُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَیْکُمْ حُجَّةٌ) (البقرۃ: ۱۵۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تاکہ، لوگوں کو، تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے"

(یَکُوْنُ منصوب یعنی خفیف ہو کر یَکُوْنَ ہو گیا۔)

۵۔ (وَ أُمِرْنَا **لِنُسْلِمَ** لِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ) (الانعام : ۷۱)

"ہمیں یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے جھک جائیں"

۶۔ (**لِيَغْفِرَ** لَكَ اللهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح : ۲)

"تاکہ، اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگذر فرمائے"

۷۔ (وَمَا كَانَ اللهُ **لِيُطْلِعَكُمْ** عَلَى الْغَيْبِ) (آل عمران : ۱۷۹)

"اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کرے۔

۸۔ (فَمَا كَانَ اللهُ **لِيَظْلِمَهُمْ**) (التوبہ : ۷۰)

"پھر یہ اللہ کا کام ہی نہ تھا، کہ اُن پر ظلم کرتا"

۹۔ حَضَرْتُ ، لِأَسْئَلَ عَنْ حَالِكَ

میں آپ کا حال پوچھنے کے لیے حاضر ہوا۔

۱۰۔ (**لِتَعْلَمُوْا** عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ) (یونس : ۵)

"تاکہ، تم برسوں اور تاریخوں کا حساب معلوم کرو"

(یہاں **لِ** کی وجہ سے ، تَعْلَمُوْنَ ، منصوب ہو کر تَعْلَمُوْا ہو گیا۔)

أو بمعنی إلّا کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

۳۔ **أَوْ** بمعنی إلّا کے بعد، آنے والا فِعْلِ مُضارع خفیف یعنی مَنصُوب ہوتا ہے۔ (کیونکہ أَوْ اور فِعْل کے درمیان أَنْ مُضمَرَة ہوتا ہے۔)

۱۔ يَحْرُمُ النَّجَاحَ أَوْ **يَجْهَدَ**

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وہ کامیابی سے محروم ہوگا، مگر (Unless) یہ کہ وہ محنت کرے۔"
یہاں، أَوْ یا کے معنیٰ میں نہیں استعمال ہوا ہے، بلکہ إِلَّا کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔
بالفاظ دیگر، یہاں یہ أَوْ انگریزی لفظ (Unless) کے معنیٰ میں ہے۔ اس سے پہلے
أَنْ چھپا ہوا ہے۔

۴۔ أَلْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّارَ أَوْ يُسْلِمَ
"کافر آگ میں داخل ہوگا، مگر (Unless) یہ کہ وہ اسلام قبول کرلے۔"

فائے سببیہ کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

فِعْلِ مُضَارِع، مَنْصُوب ہوتا ہے، جب نَہی، نَفِی، إِسْتِفْهَام، تَمَنِّیْ
عَرْض اور تَرَجِّیْ کے جواب میں فَاء آئے اور فَاء کے بعد فِعْلِ مُضَارِع
ہو، کیونکہ فِعْلِ مُضَارِع اور فَاء کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة (مَخْفِي) ہوتا ہے۔
✤ یہ فَاء (فَ)، فائے سببیہ کہلاتا ہے۔

۴۔ فائے سَبَبِيّه کے بعد، فِعْلِ مضارع مَنْصُوب ہوتا ہے، جب
وہ أَمْر کے جواب پر داخل ہو۔
جیسے: إِخْدِمْ أُمَّتَكَ ؛ فَتُخْدَمَ
"اپنی قوم کی خدمت کر؛ تو مخدوم بن جائے گا۔"
یہاں فعل امر إِخْدِمْ ہے۔ اس کے جواب میں فَ استعمال ہوا ہے۔ یہ فَ
فَائے سببیہ کہلاتا ہے۔ اس لیے اس کے بعد آنے والا فعل مضارع چھپے أَنْ
کی وجہ سے منصوب ہوگیا ہے اور تُخْدَمُ سے تُخْدَمَ بدل گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ